Tehzeeb
Bakers

ناشکروں کیلئے عذاب

جو خود بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو (مال) اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اسے چھپا چھپا کر رکھیں اور ہم نے ناشکروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے ○

(سورۃ النساء 4 ۔۔۔ ترجمہ آیت (37))

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(قرآنی آیات اور احادیث نبوی ﷺ کا احترام آپ پر لازم ہے)

www.jang.com.pk
JangDotComDotPk jangdotcom jang_akhbar
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ABC CERTIFIED
THE DAILY JANG KARACHI
روزنامہ جنگ کراچی
FRIDAY OCTOBER 3, 2025
بانی میر خلیل الرحمٰن
35 روپے
جلد 89 | جمعہ 9 ربیع الثانی 1447ھ 3 اکتوبر 2025ء | نمبر 270

وزیر خزانہ

اب سیلاب نقصانات کیلئے عالمی امداد نہیں لیں گے، اس سال بیرون ملک سے 41 تا 43 ارب ڈالر ترسیلات زر آئیں گی

ضرورت پڑی تو عالمی برادری سے رجوع کرینگے، سیلاب میں تمام صوبوں نے بحالی سرگرمیوں میں اہم کردار ادا کیا، محمد اورنگزیب، مثبت معاشی اشاریے ظاہر کرتے ہیں ملک درست سمت میں بڑھ رہا ہے، یوسف گیلانی

پشاور (سٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ حالیہ تباہ کن سیلاب کے نقصانات کے باوجود فی الحال عالمی امداد نہیں مانگیں گے، اپنے وسائل اور زور بازو پر معاملات ٹھیک کرنے کی کوشش کرینگے، مکمل نقصانات کا اندازہ لگانے کے بعد اگر ضرورت پڑی تو عالمی برادری سے تعمیر نو کیلئے رجوع کریں گے۔ سیلاب میں تمام صوبوں نے امداد اور بحالی سرگرمیوں میں اہم کردار

باقی صفحہ 10 نمبر 51

وزیر خزانہ کی زیر صدارت ای سی سی اجلاس، بارٹر ٹریڈ سسٹم کے میکنزم میں ترامیمی ایس آر اوز کے مسودے کی منظوری، نیویارک میں روزویلٹ ہوٹل کی مالی معاونت کیلئے تکنیکی ضمنی گرانٹ منظور

اسلام آباد (کامرس رپورٹر) کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی نے ایران، روس اور افغانستان کے ساتھ بارٹر ٹریڈ کے میکنزم میں وزارت تجارت کے ترامیمی ایس آر اوز کے مسودہ کی منظوری دے دی۔ ای سی سی کا اجلاس وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کی زیر صدارت ہوا، ای سی سی نے مختلف وزارتوں اور محکموں کیلئے تکنیکی ضمنی گرانٹس کے اجراء کی بھی منظوری دی۔

باقی صفحہ 10 نمبر 68

یورپ سمیت دنیا بھر میں مظاہرے

صمود فلوٹیلا کے سیکڑوں کارکن یرغمال، 39 کشتیاں اسرائیل منتقل

یرغمالیوں میں سابق سینیٹر مشتاق خان، سویڈش گریٹا تھنبرگ، نیلسن منڈیلا کے پوتے، 32 صحافی اور میڈیا ورکرز شامل

یوم کپور کے بعد رہا کیا جائیگا، ایمنسٹی انٹرنیشنل، اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی تنظیموں کا اظہار مذمت، اٹلی، فرانس، اسپین اور دیگر ممالک میں مظاہرے

کراچی (نیوز ڈیسک) اسرائیلی فوج نے غزہ میں امدادی سامان لے جانے والے صمود فلوٹیلا کے سیکڑوں کارکنوں کو یرغمال بنالیا ہے، اسرائیلی کمانڈوز نے فلوٹیلا میں شامل کشتیوں پر حملہ کرتے ہوئے واٹر کینن کا بھی استعمال کیا، فلوٹیلا میں شامل

باقی صفحہ 10 نمبر 52

پاک سعودی دفاعی معاہدہ، بھارت کے سیاسی و دفاعی حلقوں میں ہلچل

نئی اسٹریٹیجک بحث چھڑ گئی، ماہرین کی ملی جلی رائے، معاہدہ خطرہ نہیں، تحمل و تسکین غلطی ہے، کنول سبل

پاک سعودی معاہدہ علاقائی، سابق سفارتکار، نیا باب ہے، دفاعی ماہر، جیو پولیٹیکل ہلچل کا حصہ ہے، تجزیہ کار

کراچی (رفیق مانگٹ) پاک سعودی دفاعی معاہدہ، بھارت کے سیاسی و دفاعی حلقوں میں ہلچل، نئی اسٹریٹیجک بحث چھڑ گئی، ماہرین کی ملی جلی

باقی صفحہ 10 نمبر 53

حکومتی شٹ ڈاؤن، ٹرمپ انتظامیہ کا ڈیموکریٹک ریاستوں پر وار، اربوں ڈالر فنڈز معطل

18 ارب ڈالر نیویارک میں ٹرانزٹ منصوبوں، 8 ارب 16 ڈیموکریٹک ریاستوں میں گرین انرجی پراجیکٹس کے لیے تھے

کراچی (جنگ نیوز) حکومتی شٹ ڈاؤن، ٹرمپ انتظامیہ کا ڈیموکریٹک ریاستوں پر وار، اربوں ڈالر فنڈز معطل کر دیئے۔ 18 ارب ڈالر

باقی صفحہ 10 نمبر 54

ہائیکورٹ ججز میں کوئی تقسیم نہیں اور نہ ایسا ہونے دیں گے، جسٹس محسن کیانی

اچھے جج بھی ہوتے ہیں، نالائق بھی، ججز کو خود بتانا چاہئے ان کی عزت نفس مجروح ہوئی ہے

ایمان مزاری کمزور ججز کی نشاندہی کر رہی ہیں، توہین عدالت کا کیس کیسے؟ عدالتی استفسار، فیصلہ محفوظ

اسلام آباد (خبر نگار) جسٹس محسن اختر کیانی نے کہا ہے کہ ہائیکورٹ ججز میں بھی کوئی تقسیم نہیں اور نہ وہ ایسا ہونے دیں گے، اچھے جج بھی ہوتے ہیں

باقی صفحہ 10 نمبر 55

دنیا کا پہلا 1406 کھرب روپے کا مالک، ایلون مسک نے تاریخ رقم کردی

ٹیسلا، اسپیس ایکس اور دیگر ٹیکنالوجی منصوبوں کی کامیابی نے دولت میں زبردست اضافہ کیا

ٹرمپ حکومت سے علیحدگی کے بعد ایلون مسک کی کمپنیوں میں سرمایہ کاروں کا رجحان بڑھ گیا

کراچی (نیوز ڈیسک) دنیا کا پہلا 500 ارب ڈالر (1406 کھرب روپے) کا مالک، ایلون مسک نے نئی تاریخ رقم کردی۔ ٹیسلا، اسپیس ایکس اور دیگر ٹیکنالوجی منصوبوں کی کامیابی

باقی صفحہ 10 نمبر 56

بیوروکریسی تقرر و تبادلے، علی حسین ملک ایڈیشنل سیکرٹری سینیٹ سیکرٹریٹ مقرر

راجہ تنویر عزیز جوائنٹ سیکرٹری نیشنل فوڈ سیکورٹی، شہاب الدین اور عثمان علی سیکشن افسر وزارت داخلہ تعینات

طاہر جاوید چیمہ کا سندھ سے پنجاب تبادلہ، سیکشن افسر حسین احمد کا نیشنل فوڈ سیکیورٹی سے آئی ٹی ڈویژن تبادلہ منسوخ

اسلام آباد (رانا غلام قادر) بیوروکریسی میں تقرر و تبادلے، علی حسین ملک ایڈیشنل سیکرٹری سینیٹ سیکرٹریٹ مقرر، راجہ تنویر عزیز جوائنٹ سیکرٹری

باقی صفحہ 10 نمبر 60

زرمبادلہ ذخائر میں مزید 2 کروڑ 10 لاکھ ڈالر کا اضافہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) زرمبادلہ ذخائر میں ایک ہفتے کے دوران مزید 2 کروڑ 10 لاکھ ڈالر کا اضافہ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے جاری کردہ

باقی صفحہ 10 نمبر 66

اسرائیل سے متعلق کوئی فیصلہ کیا نہ کرنے جا رہے ہیں، قائم مقام صدر گیلانی

پشاور (سٹاف رپورٹر) قائم مقام صدر مملکت سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ ہم نے امریکی صدر ٹرمپ سے امن معاہدہ اتفاق رائے اور سوچ سمجھ کر کیا ہے، اسرائیل کے حوالے سے کوئی فیصلہ کیا

باقی صفحہ 10 نمبر 63

تجارتی خسارہ 33 فیصد بڑھ کر 9 ارب 36 کروڑ 80 لاکھ ڈالر ہوگیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) مالی سال 2025-26 کی پہلی سہ ماہی (جولائی تا ستمبر)، ملک کا تجارتی خسارہ 33 فیصد اضافہ کے ساتھ بڑھ کر 9 ارب 36 کروڑ 80 لاکھ ڈالر ہوگیا ہے جبکہ

باقی صفحہ 10 نمبر 67

عوامی ایکشن کمیٹی تعاون کرے مطالبات سنے جائیں گے، قانون نافذ کرنے والے اور عوامی جذبات کا احترام کریں، مسائل حل کرنے کیلئے تیار ہیں

آزاد کشمیر کشیدگی، مذاکرات کا آغاز

شہباز شریف کا شفاف تحقیقات کا حکم

حکومتی ٹیم کی مظفرآباد آمد

مذاکراتی عمل کی نگرانی خود کروں گا، وزیراعظم

وادی میں زندگی بدستور مفلوج، رابطے منقطع، یکجہتی کیلئے جمع مظاہرین کی گرفتاری کیلئے پولیس اسلام آباد پریس کلب میں گھس گئی، تشدد، حکومت کی معافی

وزیر داخلہ کا نوٹس، رپورٹ طلب، تحقیقات کا حکم، ایکشن کمیٹی نے مشاورت کیلئے مہلت مانگی ہے، امیر مقام، جائز مطالبات میں ساتھ ہیں، کائرہ

اسلام آباد (نیوز رپورٹر/جنگ نیوز) آزاد کشمیر میں جاری احتجاج کو حل کرنے کے لیے وزیراعظم آزاد کشمیر چوہدری انوارالحق، شاہد طارق (باقی صفحہ 10 نمبر 48)

اسلام آباد (نیوز رپورٹر/نمائندہ خصوصی/مانیٹرنگ ڈیسک) آزاد کشمیر میں عوامی ایکشن کمیٹی کے احتجاج سے اظہار یکجہتی کے لیے (باقی صفحہ 10 نمبر 49)

مظفرآباد (نمائندہ جنگ) آزاد کشمیر میں پرتشدد احتجاج کا سلسلہ جاری، نظام زندگی بدستور (باقی صفحہ 10 نمبر 50)

پرانی گاڑیوں کی درآمد پر 40 فیصد ریگولیٹری ڈیوٹی عائد، FBR کا نوٹیفکیشن جاری

امپورٹ پالیسی آرڈر 2022 کے تحت مخصوص شرائط کیساتھ درآمد کی جانیوالی استعمال شدہ گاڑیوں پر ڈیوٹی لاگو ہوگی

اسلام آباد (مہتاب حیدر) ایف بی آر نے پرانی گاڑیوں کی درآمد پر 40 فیصد ریگولیٹری ڈیوٹی عائد کردی، امپورٹ پالیسی آرڈر 2022 کے تحت مخصوص شرائط کیساتھ درآمد کی جانیوالی استعمال شدہ گاڑیوں پر ڈیوٹی لاگو ہوگی۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی ادارہ برائے محصولات (ایف بی آر) نے کمرشل بنیادوں پر درآمد کی جانے والی استعمال شدہ اور پرانی گاڑیوں پر 40 فیصد ریگولیٹری ڈیوٹی عائد

باقی صفحہ 10 نمبر 59

ٹرمپ منصوبہ قبول نہیں، JUI، جماعت اسلامی، ایم ڈبلیو ایم کا اعلان

فلسطینیوں کے خلاف کوئی بھی فارمولا اقدام قابل قبول نہیں، صرف اور صرف فلسطینی ریاست، حافظ نعیم

ٹرمپ منصوبے کی تائید اسرائیل کو تسلیم کرنے کے مترادف، علامہ جعفری، JUI اور جماعت اسلامی کا آج مظاہروں کا اعلان

لاہور (نمائندہ خصوصی، جنگ نیوز) جمعیت علمائے اسلام (جے یو آئی)، جماعت اسلامی اور متحدہ وحدت المسلمین (ایم ڈبلیو ایم) نے غزہ سے متعلق ٹرمپ کے 20 نکاتی امن منصوبے کو مسترد کر دیا ہے، جے یو آئی اور جماعت اسلامی نے مسود

باقی صفحہ 10 نمبر 58

آج کا اخبار 12 صفحات پر مشتمل ہے، قیمت 35 روپے

نیشنل پریس کلب پر پولیس دھاوا، انکوائری کرائی جائے، صحافتی تنظیموں کا مطالبہ

پی ایف یو جے، ایمنڈ، سی پی این ای، پی بی اے، پی ایف یو جے دستور کے یوم سیاہ، تاریخ کا بدترین واقعہ ہے، افضل بٹ

پولیس تشدد قابل مذمت، پی پی، ایم کیو ایم، اسلام آباد پولیس کو جواب دینا پڑے گا، صحافی رہنماؤں کا ردعمل

کراچی/لاہور/اسلام آباد (اسٹاف رپورٹر/ نمائندگان جنگ) صحافتی تنظیموں نے اسلام آباد میں نیشنل پریس کلب پر پولیس کے دھاوے اور

باقی صفحہ 10 نمبر 57

صحافتی تنظیموں کے باضابطہ ڈیمانڈ اور چارٹرڈ کے منتظر ہیں، طلال چوہدری

پیکا ایکٹ کے بے دریغ استعمال نے تنظیموں کے خدشات کو درست ثابت کر دیا، تجزیہ کار

برابری کی طرف لوگ نہیں جا رہے، محمد سہیل، ''آج شاہزیب خانزادہ کیساتھ'' میں گفتگو

کراچی (ٹی وی رپورٹ) جیو کے پروگرام ''آج شاہزیب خانزادہ کے ساتھ'' میں گفتگو کرتے ہوئے وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری کہا

باقی صفحہ 10 نمبر 62

پنجاب کو جب کوئی نشانہ بنائے گا جواب ملے گا، معافی نہیں مانگوں گی، مریم نواز

سیلاب میں عالمی امداد مانگنے کا بیانیہ دیا گیا، کبھی اپنے عوام کو مشکل پکڑنے کا نہیں کہوں گی، تقریب سے خطاب

6 ہزار سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ، میتھمیٹکس ٹیچرز بنانے، سرکاری سکولوں میں مفت یونیفارم دینے کا اعلان

لاہور (خصوصی نمائندہ) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ پنجاب کو جب کوئی نشانہ بنائے گا جواب ملے گا، معافی نہیں مانگوں گی۔ ان کا

باقی صفحہ 10 نمبر 64

رینٹل سیلنگ میں اضافہ کے منتظر لاکھوں وفاقی ملازمین کیلئے اہم خبر

فنانس ڈویژن نے تمام کیٹگری کے ملازمین کیلئے ہاؤس رینٹل سیلنگ میں 85 فیصد یکساں اضافہ کی رائے دیدی

اسلام آباد (رانا غلام قادر) رینٹل سیلنگ میں اضافہ کے منتظر لاکھوں وفاقی ملازمین کیلئے اہم خبر ہے کہ فنانس ڈویژن نے تمام کیٹگری کے ملازمین

باقی صفحہ 10 نمبر 61

کشمیری حریت رہنما یاسین ملک کیا بھارتی خفیہ ایجنسیوں کا اثاثہ ہیں؟

میرے شوہر کو ''ہندوستان کا اثاثہ'' قرار دینا گمراہ کن اور ان کی قربانیوں کے ساتھ سنگین ناانصافی ہے، مشعال ملک

اسلام آباد (عاطف شیرازی) الجزیرہ میں شائع رپورٹ، معروف کشمیری حریت رہنما یاسین ملک کیا بھارتی خفیہ ایجنسیوں کا اثاثہ ہیں؟، کے

باقی صفحہ 10 نمبر 69

سیلاب سے نقصانات کا تخمینہ، عالمی قرض دہندگان سے رابطے کا فیصلہ

حکومت نے ابتدائی تخمینہ تیار کیا تھا جس پر تنقید کی گئی، اس میں بعض غلطیاں موجود تھیں

اسلام آباد (مہتاب حیدر) پاکستان نے باضابطہ طور پر بین الاقوامی قرض دہندگان، جن میں عالمی بینک، ایشیائی ترقیاتی بینک، یورپی یونین اور

باقی صفحہ 10 نمبر 65

SHIFTING BLAME TO HIDE FAILURES
JAFFAR EXPRESS HIJACKING
BLA RELEASES TRAIN HIJACK VIDEO
PAKISTAN

کبھی سوچا ہے کہ اب جنگ کی صورت کیا ہے؟

اب جنگ میدانِ جنگ میں نہیں، ہمارے ذہنوں میں لڑی جا رہی ہے۔
اب دشمن کی گولیاں بارود نہیں... معلومات ہیں۔

اور نشانہ ہم سب!

ریاست مخالف طاقتیں ہمارے گھروں کے دروازے تک پہنچ چکی ہیں۔ ٹیکنالوجی اور انٹرنیٹ کے پردے کے پیچھے دشمن چھپا بیٹھا ہے۔ وہ ڈھونڈتا ہے کمزور لمحے، بے روزگار نوجوان، ضرورت مند خاندان۔ پھر ان کے سامنے بچھاتا ہے خواب، اچھی نوکری، فوری دولت، بیرون ملک سفر اور پھر کبھی رپورٹر کی صورت میں، کبھی این جی او ورکر یا فری لانسر بن کر ان سے وہ راز نکلواتا ہے جو دشمن کا راستہ کھول دیتے ہیں، جن سے بدامنی، خوف اور فساد ہماری گلی کوچوں تک آجاتے ہیں، ہمیں اپنی ہی مٹی کیخلاف کھڑا کر دیتا ہے۔ جو آپ سے معلومات لیتا ہے پھر وہ آپ کی ذات تک پہنچتا ہے۔ آپ کی تصویریں، پہچان اور فون، سب کچھ خطرے میں ڈال دیتا ہے۔

تو یاد رکھیے!

- کسی اجنبی سے حساس معلومات ہرگز شیئر نہ کریں۔
- اگر کوئی مشکوک کال، پیغام یا چیز نظر آئے تو فوراً رپورٹ کریں۔
- حساس معلومات بس اپنے ادارے تک رکھیے۔

کیونکہ ہر لفظ، ہر کلک، ہر تصویر یا تو حفاظت ہے یا خطرہ۔ فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

وزارتِ اطلاعات ونشریات
حکومت پاکستان
URAAN PAKISTAN
PID (I) NO. 2762-D/25
/GovtofPakistan Govtofpakistan @GovtofPakistan @govtofpak www.moib.gov.pk

کرنسی ریٹ

کرنسی	قیمت خرید	قیمت فروخت
امریکی ڈالر	281.30	282.30
کینیڈین ڈالر	209.00	211.00
پاؤنڈ سٹرلنگ یو کے	381.45	383.45
آسٹریلین ڈالر	186.00	188.00
ملائیشین رنگٹ	70.00	71.00
یو اے ای درہم	77.05	77.55
سعودی ریال	75.15	75.65
عمانی ریال	730.00	733.70
یورو	331.70	333.70
جاپانی ین	1.89	1.93
کویتی دینار	912.20	917.85
بحرین دینار	744.25	748.20

یہ قیمتیں بروز جمعرات 2 اکتوبر 2025 کے ہیں

MoneyGram
PARACHA EXCHANGE
UAN: 111-900-000
021-34312285, 86, 87

کراچی کی بیشتر مساجد میں
اوقات نماز باجماعت

صبح صادق	5:09	اہل تشیع کیلئے	
فجر	5:50		
جمعہ	01:30		
عصر	5:00	فجر	5:12
مغرب	6:18	جمعہ	1:30
عشاء	8:00	مغربین	6:31
آج غروب آفتاب	6:18		
کل طلوع آفتاب	6:25		

موچکو، پلاٹوں کے تنازع پر فائرنگ، 2 افراد جاں بحق، ملزمان فرار ہوگئے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) موچکو تھانے کی حدود حب ریور روڈ حاجی کھوسہ گوٹھ زیر تعمیر اسکول کے قریب فائرنگ کے واقعہ میں دو افراد شدید زخمی ہوگئے جنہیں سول اسپتال منتقل کیا جارہا تھا کہ راستے میں ہی دونوں افراد نے دم توڑ دیا، مقتولین کی شناخت 45 سالہ شاہد ولد سعید اور 50 سالہ جاوید عباسی ولد کالو شیر کے ناموں سے ہوئی، پولیس کے مطابق فائرنگ کا واقعہ پلاٹوں کے تنازع پر پیش آیا۔

جماعت اسلامی کے تحت اتوار کو یکجہتی غزہ مارچ کی تیاریاں جاری

کراچی (اسٹاف رپورٹر) امریکی پشت پناہی سے غزہ میں جاری اسرائیلی دہشت گردی و جارحیت، فلسطینیوں کی نسل کشی کے خلاف اور اہل غزہ و فلسطین سے بھرپور اظہار یکجہتی کے لیے جماعت اسلامی کے تحت اتوار 5 اکتوبر کو شارع فیصل پر 3 بجے دن ہونے والے تاریخی "یکجہتی غزہ مارچ" کی تیاریاں تیزی سے جاری ہیں جبکہ علمائے کرام، آئمہ مساجد، تاجروں اور مزدوروں سمیت مختلف شعبہ زندگی سے وابستہ افراد سے رابطہ اور مارچ میں شرکت کی دعوت دینے کا سلسلہ جاری ہے۔

اورنگی ٹاؤن، غیرت کے نام پر ایک شخص قتل، خواتین سمیت 6 افراد زخمی

ملزم نے تمام افراد پر بغدے اور چھری کے وار کیے، زخمیوں میں ملزم کی بیوی، بیٹا اور 3 بیٹیاں شامل

کراچی (اسٹاف رپورٹر) اورنگی ٹاؤن سیکٹر سیون ای بلوچ گوٹھ میں واقع گھر میں بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب غیرت کے نام پر ملزم نے بغدے اور چھری کے وار کر کے ایک شخص کو قتل اور چار خواتین سمیت 6 افراد کو زخمی کر دیا، عباسی شہید اسپتال میں مقتول کی شناخت 32 سالہ احسن ولد اکمل کے نام سے ہوئی جبکہ زخمیوں میں 22 سالہ سعد ولد صادق، 16 سالہ مدثر ولد انور، 13 سالہ ملیحہ، 19 سالہ مصباح، 16 سالہ مسکان دختر انور اور 35 سالہ ایلیا زوجہ انور شامل ہیں، پولیس کے مطابق واقعہ میں ملوث ملزم انور کو آلہ قتل سمیت گرفتار کرلیا گیا ہے، زخمیوں میں ملزم کی بیٹیاں، بیٹا اور اہلیہ بھی شامل ہیں، ابتدائی تفتیش کے مطابق ملزم نے گھر میں موجود افراد کو نشہ آور چیز پانی میں ملا کر پلائی، جب تمام افراد بے ہوش ہوگئے تو ملزم نے چھری اور بغدے کے وار کر کے گھر میں موجود افراد کو ہلاک اور زخمی کیا، پولیس کے مطابق ملزم نے غیرت کے نام پر مذکورہ شخص کو قتل اور دیگر کو زخمی کیا، واقعہ میں زخمی ہونے والی لڑکی نے بتایا کہ مقتول احسن پنجاب کے ضلع جہلم کا رہائشی اور ہمارا [illegible] تھا۔

مختلف علاقوں میں فائرنگ کے واقعات، چوکیدار سمیت 4 افراد زخمی

گارڈن میں موٹر سائیکل سوار ملزمان چوکیدار کو بلڈر کیلئے بھتے کی پرچی دیکر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) مختلف علاقوں میں فائرنگ کے واقعات میں چوکیدار سمیت 4 افراد زخمی ہوگئے، تفصیلات کے مطابق گارڈن جماعت خانہ کے قریب نامعلوم مسلح ملزمان کی فائرنگ سے 65 سالہ عبدالبخش ولد امداد زخمی ہوگیا، زخمی زیر تعمیر عمارت کا چوکیدار ہے، ابتدائی طور پر معلوم ہوا ہے کہ فائرنگ کا واقعہ بھتے کا شاخسانہ ہے، پولیس نے بتایا کہ موٹر سائیکل سوار بھتہ خور عمارت کے چوکیدار کو بھتے کی پرچی دینے کے بعد فائرنگ کر کے فرار ہوگئے، بھتہ کی پرچی پر لکھے گئے غیر ملکی موبائل فون پر رابطہ کرنے کا کہا گیا ہے، بھتے کی پرچی لیاری گینگ وار کے بہار پی ایم ٹی کی جانب سے زیر تعمیر عمارت کے مصطفیٰ نامی بلڈر کو دی گئی ہے، علاوہ ازیں سپر ہائی وے نیو سبزی منڈی جنجال گوٹھ پختون چوک کے قریب نامعلوم ملزمان کی فائرنگ سے 45 سالہ شیر زمین ولد مغل زخمی ہوگیا، لیاری میراں ناکہ مرغی والی گلی کے قریب گھر میں فائرنگ سے 23 سالہ میر علی ولد محمد تیر زخمی ہوگیا، پولیس کے مطابق واقعہ ذاتی تنازع پر پیش آیا، کورنگی ساڑھے تین نمبر میں نامعلوم سمت سے آکر گولی لگنے سے 20 سالہ شیراز ولد سلیم زخمی ہوگیا۔

نارتھ کراچی یوپی موڑ کے قریب آگ لگنے سے 20 سے زائد جھونپڑیاں خاکستر

کراچی (اسٹاف رپورٹر) نارتھ کراچی یوپی موڑ کے قریب آگ لگنے سے 20 سے زائد جھونپڑیاں مکمل طور پر خاکستر ہوگئیں، ریسکیو ٹیموں نے موقع پر پہنچتے ہی امدادی کارروائیاں شروع کردیں، فائر بریگیڈ حکام کے مطابق 6 گاڑیوں نے آدھے گھنٹے کی جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پا لیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق آگ سے 20 سے زائد جھونپڑیاں مکمل طور پر خاکستر ہوگئیں تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، آگ لگنے کی وجوہات فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکی ہیں۔

صنعتی علاقوں میں امن کا قیام اولین ترجیح، ڈی جی رینجرز، کورنگی ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری کا دورہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ڈی جی رینجرز سندھ میجر جنرل محمد شمریز نے کورنگی ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری کا دورہ کیا، اس موقع پر کورنگی ایسوسی ایشن کے عہدے داران نے شہر قائد میں امن قائم کرنے پر قانون نافذ کرنے والے اداروں اور ان کے شہداء کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا، ڈی جی رینجرز نے کہا کہ کراچی کے صنعتی علاقوں میں امن قائم رکھنا پاکستان رینجرز سندھ کی اولین ترجیح ہے، اس موقع پر تاجر برادری نے معرکہ حق میں کامیابی اور واٹر مافیا، اسمگلنگ، منشیات فروشی، بھتہ خوری اور جرائم پیشہ افراد کی سرکوبی کے حوالے سے کیے گئے اقدامات پر خراج تحسین پیش کیا۔

جماعت اسلامی کا گلوبل صمود فلوٹیلا پر اسرائیلی حملے کے خلاف مظاہرہ

گزشتہ شب اسرائیل نے کھلی دہشت گردی کی، آج ملک بھر میں احتجاج کیا جائیگا، منعم ظفر کا خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) اہل غزہ کو امدادی سامان خوراک و ادویہ پہنچانے والے کشتیوں کے قافلے گلوبل صمود فلوٹیلا پر اسرائیل کے حملے کے خلاف جماعت اسلامی کے تحت جمعرات کو نمائش چورنگی پر ہونے والا مظاہرہ مارچ میں تبدیل ہوگیا، امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان کی قیادت میں شرکاء نے نمائش چورنگی تا سی بریز تک پیدل مارچ کیا، [illegible] ٹرمپ کے نام نہاد امن معاہدے کو مسترد اور گلوبل صمود فلوٹیلا کے شرکاء کو گرفتار کرنے کی شدید مذمت کی گئی، امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ شب اسرائیل نے کھلی دہشت گردی کا مظاہرہ کیا، امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے اعلان کیا ہے کہ جمعہ کے روز پورے ملک میں احتجاجی مظاہرے کیے جائیں گے، عوام کو بیدار کیا جائے گا کیونکہ ہمارے حکمران امریکا کے آگے گرے جارہے ہیں۔

ٹرمپ پلان مسترد، فلسطین کا مستقل فلسطینیوں کو طے کرنا چاہیے، احتجاجی مظاہرہ

فلسطین ہمیشہ فلسطینیوں کا تھا اور رہے گا، اسد اللہ بھٹو، معراج الہدیٰ، صابر ابو مریم اور دیگر کا خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) فلسطین فاؤنڈیشن پاکستان کے زیر اہتمام کراچی پریس کلب کے سامنے صمود فلوٹیلا پر اسرائیلی حملہ اور جارحیت کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا گیا جس میں سیکڑوں مرد و خواتین نے شرکت کی، مظاہرے سے مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں کے قائدین سمیت سول سوسائٹی اور انسانی حقوق کے نمائندوں اسد اللہ بھٹو، ڈاکٹر معراج الہدیٰ صدیقی، میجر (ر) قمر عباس، ارشد نقوی، علامہ عقیل انجم قادری، علامہ قاضی احمد نورانی، علامہ صادق جعفری، ڈاکٹر صابر ابو مریم اور دیگر نے خطاب کیا۔ مقررین کا کہنا تھا کہ ٹرمپ پلان کو مسترد کرتے ہیں اور فلسطین کا مستقل فلسطینیوں کو طے کرنا چاہیے، امریکا کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ امن کے نام پر فلسطین پر اسرائیلی قبضہ مسلط کرے، فلسطین ہمیشہ فلسطینیوں کا تھا اور رہے گا، مقررین نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا کہ فلسطین کاز کی حمایت میں بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح اور علامہ اقبال کے موقف کی تجدید کی جائے۔

جے یو آئی یوتھ ونگ کے صدر احمد سلطان کے والد کا انتقال، رہنماؤں کا اظہار تعزیت

کراچی (پ ر) جمعیت علماء اسلام یوتھ ونگ ضلع ویسٹ کے صدر احمد سلطان کے والد انتقال کر گئے، مرحوم کی نماز جنازہ سرجانی ٹاؤن جامع مسجد احمد رضا میں ادا، تدفین مقامی قبرستان میں کی گئی، دریں اثنا جمعیت علماء اسلام پاکستان کے رہبر مولانا محمد خان شیرانی، سینیٹر گل نصیب خان، سینیٹر اسماعیل بلیدی، مولانا شجاع الملک، قاسم آغا، پیر قاری عبد المنان انور نقشبندی، مفتی حماد اللہ مدنی، مفتی عابد، مفتی عبد السلام شامزئی، مولانا ریاض الرحمن اور دیگر سیاسی، مذہبی رہنماؤں نے اظہار افسوس کیا ہے۔

چوری میں ملوث ملزم گرفتار، 31 ٹن سے زائد کوئلہ برآمد

کراچی (اسٹاف رپورٹر) بن قاسم پولیس نے کوئلے کی چوری میں ملوث ملزم علی مراد کو گرفتار کر کے 31 ٹن سے زائد کوئلہ برآمد کرلیا، پولیس کے مطابق ملزم اپنے ساتھیوں کے ہمراہ مختلف گوداموں سے کوئلہ چوری کر کے اپنے کارخانوں میں ذخیرہ اور فروخت کرتا تھا۔

پہلوان گوٹھ سے ملنے والے انسانی سر کا دھڑ مغل ہزارہ گوٹھ سے مل گیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) گلستان جوہر پہلوان گوٹھ سے بدھ کو ایک بیگ سے انسانی سر برآمد ہوا تھا، پولیس نے مغل ہزارہ گوٹھ میں کارروائی کے دوران مقتول کا دھڑ بھی برآمد کرلیا، پولیس کے مطابق مقتول کی شناخت 32 سالہ امداد حسین ولد رضا خان کے نام سے ہوئی ہے، مقتول کے قتل میں اس کے دو دوست محمد مدثر علی خان عرف بھولو ولد ناصر حسین اور افتخار حسین عرف علی ولد نظر حسین ملوث ہیں، دونوں ملزمان کو گرفتار کر کے ان کی نشاندہی پر مقتول کا دھڑ برآمد کیا گیا ہے، مقتول اور اس کے گرفتار دوست آئس کا نشہ کرتے تھے۔

علامہ شبیر میثمی اور زاہد علی آخوندزادہ کی گلگت بلتستان کے گورنر سے ملاقات

کراچی (اسٹاف رپورٹر) اسلامی تحریک پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ شبیر حسن میثمی اور مرکزی سیکرٹری اطلاعات زاہد علی آخوندزادہ نے گلگت بلتستان کے گورنر سید مہدی شاہ سے ملاقات کی، اس موقع پر صوبائی وزیر گلگت بلتستان محمد علی قائد بھی موجود تھے، ملاقات میں گلگت بلتستان کے سیاسی، سماجی اور مذہبی صورتحال سمیت مختلف دوطرفہ امور پر تبادلہ خیال ہوا۔

بھینس کالونی میں گھر کی چھت کا ملبہ گرنے سے کمسن بچہ جاں بحق

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سکھن تھانے کی حدود بھینس کالونی روڈ نمبر 12 پیرانو گوٹھ کے قریب زیر تعمیر عمارت میں کام کے دوران گھر کی چھت کا ملبہ اور دیوار گرنے سے 4 سالہ غلام حسین ولد جاوید حسین جاں بحق ہوگیا، پولیس نے مکان مالک کو حراست میں لیکر تھانہ منتقل کیا تاہم متوفی بچے کے ورثاء نے مکان مالک کو بری الذمہ قرار دیا۔

GOVERNMENT OF SINDH

ملازمت کے مواقع

سندھ انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل میڈیسن اینڈ ری ہیبلیٹیشن، کراچی
ڈیپارٹمنٹ آف امپاورمنٹ آف پرسنز ود ڈس ایبلیٹیز، حکومت سندھ

سندھ انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل میڈیسن اینڈ ری ہیبلیٹیشن (SIPM&R) کو درج ذیل آسامیوں کے لیے اعلیٰ ہنر مند اور تجربہ کار امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں:

سیریل نمبر	آسامی	علاقائی/صوبائی کوٹہ	اہلیت/تجربہ
01	ڈپٹی ڈائریکٹر ایچ آر (HR) (معاہدے کی بنیاد پر)	میرٹ سندھ	کسی بھی HEC سے منظور شدہ یونیورسٹی/ادارے سے ہیومن ریسورس مینجمنٹ/بزنس ایڈمنسٹریشن (HR اسپیشلائزیشن) میں ماسٹرز ڈگری (16 سالہ تعلیم)۔ تجربہ: کارکردگی، بھرتی، ملازمین کے تعلقات، پالیسی سازی اور نفاذ سے متعلق ایچ آر مینجمنٹ میں کم از کم 5 سال کا متعلقہ پوسٹ-کوالیفکیشن تجربہ۔
02	سسٹم/نیٹ ورک ایڈمنسٹریٹر (معاہدے کی بنیاد پر)	میرٹ سندھ	HEC سے منظور شدہ یونیورسٹی/ادارے سے کمپیوٹر سائنس، کمپیوٹر سسٹم/آئی ٹی میں بی ایس/بی ای (4 سالہ ڈگری)۔ تجربہ: نیٹ ورک ایڈمنسٹریشن (انٹرنیٹ سوئچز، راؤٹرز، اے پیز)، ایس ڈی-وان (SD-WAN)، آئی پی سیک وی پی این (IPsec VPN)، فائر وال مینجمنٹ، ونڈوز اور لینکس ایڈمنسٹریشن، ایپلی کیشن اور انٹرنیٹ سیکیورٹی، وائی فائی نیٹ ورک سیٹ اپ میں کم از کم 5 سال کا متعلقہ پوسٹ-کوالیفکیشن تجربہ۔ ترجیحی سرٹیفکیشنز: سی سی این اے (CCNA)، ایم سی ایس اے (MCSA)۔
03	سافٹ ویئر ڈویلپر (معاہدے کی بنیاد پر)	میرٹ سندھ	HEC سے منظور شدہ یونیورسٹی/ادارے سے آئی ٹی/کمپیوٹر سائنس یا اس کے مساوی میں بیچلر ڈگری۔ تجربہ: خود مختار ادارے/نیم خود مختار ادارے، حکومت سندھ یا کسی نامور پرائیویٹ ادارے میں ٹیکنیکل سکلز، عملی تجربہ، پروگرامنگ زبانوں اور مضبوط تجزیاتی صلاحیتوں کے ٹربل شوٹنگ میں کم از کم 5 سال کا ہینڈز-آن تجربہ۔
04	آئی ٹی آفیسر (معاہدے کی بنیاد پر)	میرٹ سندھ	HEC سے منظور شدہ یونیورسٹی/ادارے سے آئی ٹی/کمپیوٹر سائنس یا اس کے مساوی میں بیچلر ڈگری۔ تجربہ: خود مختار ادارے/نیم خود مختار ادارے، حکومت سندھ یا کسی نامور پرائیویٹ ادارے میں امتحان کے انعقادات، آن لائن امتحانات اور لرننگ مینجمنٹ سسٹمز (LMS) اور طالب علم کے ذریعے استعمال ہونے والے آئی ٹی سسٹم کو سنبھالنے اور برقرار رکھنے میں کم از کم 3 سال کا تجربہ۔
05	لیکچرار/ریسرچ ایسوسی ایٹ (بائیو اسٹیٹسٹکس) (معاہدے کی بنیاد پر)	میرٹ سندھ	HEC سے تسلیم شدہ کم از کم سیکنڈ ڈویژن یا 'B' گریڈ کے ساتھ ایم فل/ایم ایس اسٹیٹسٹکس/بائیو اسٹیٹسٹکس (18 سالہ تعلیم)۔ تجربہ: ایک یونیورسٹی یا ریسرچ سیٹنگ میں اسٹیٹسٹکس/بائیو اسٹیٹسٹکس/تحقیقی کام پڑھانے کا کم از کم 2 سال کا تجربہ۔ ذمہ داریاں: وہ بائیو اسٹیٹسٹکس کی تدریس اور ڈیٹا کے تجزیے کے ذمہ دار ہوں گے اور ایس پی ایس ایس (SPSS) وغیرہ جیسے شماریاتی پیکجز سے اچھی طرح واقف ہوں۔
06	لیکچرار (سوشل سائنسز) (معاہدے کی بنیاد پر)	میرٹ سندھ	HEC سے منظور شدہ یونیورسٹی/ادارے سے سوشل سائنسز میں ایم فل۔ تجربہ: خود مختار ادارے/نیم خود مختار ادارے، حکومت سندھ یا کسی نامور پرائیویٹ ادارے میں تدریس کا کم از کم 2 سال کا تجربہ۔
07	نیورو سائیکالوجسٹ (معاہدے کی بنیاد پر)	میرٹ سندھ	HEC سے منظور شدہ یونیورسٹی/ادارے سے کلینیکل سائیکالوجی میں ماسٹرز/ایم فل کے ساتھ پوسٹ میجسٹریل ڈپلومہ (PMD) ان کلینیکل سائیکالوجی۔ تجربہ: ٹیرشری کیئر ہسپتال/خود مختار ادارے/نیم خود مختار ادارے، حکومت سندھ یا کسی نامور پرائیویٹ ادارے میں کم از کم 02 سال کا تجربہ۔
08	آرٹ تھیراپسٹ (معاہدے کی بنیاد پر)	میرٹ سندھ	HEC سے منظور شدہ یونیورسٹی/ادارے سے بیچلر ان فائن آرٹس/اسلامک آرٹس/ویژول آرٹس/ڈیزائن/بی ایس ان ہوم اکنامکس۔ تجربہ: ٹیرشری کیئر ہسپتال/خود مختار ادارے/نیم خود مختار ادارے، حکومت سندھ یا کسی نامور پرائیویٹ ادارے میں کم از کم 02 سال کا تجربہ۔ ترجیح: آٹزم/خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ ہو۔
09	کمپیوٹر ٹیچر (معاہدے کی بنیاد پر)	میرٹ سندھ	HEC سے منظور شدہ یونیورسٹی/ادارے سے بیچلر ان کمپیوٹر سائنس/کمپیوٹر انجینئرنگ۔ تجربہ: ٹیرشری کیئر ہسپتال/خود مختار ادارے/نیم خود مختار ادارے، حکومت سندھ یا کسی نامور پرائیویٹ ادارے میں کم از کم 02 سال کا تجربہ۔ ترجیح: آٹزم/خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ ہو۔
10	ہال اٹینڈنٹ (معاہدے کی بنیاد پر)	میرٹ سندھ	میٹرک اور 2 سال کا متعلقہ تجربہ۔
11	پورٹر (معاہدے کی بنیاد پر)	میرٹ سندھ	پرائمری اور 2 سال کا متعلقہ تجربہ۔
12	نائب قاصد (معاہدے کی بنیاد پر)	میرٹ سندھ	پرائمری اور 2 سال کا متعلقہ تجربہ۔
13	آیا (معاہدے کی بنیاد پر)	میرٹ سندھ	پرائمری اور 2 سال کا متعلقہ تجربہ۔

SIPM&R میں درخواست دینے کے لیے عمومی رہنما اصول:

1. صرف سندھ کے ڈومیسائل کے حامل امیدوار اہل ہیں۔
2. سرکاری شعبے کے ادارے میں کام کا تجربہ رکھنے والے امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔
3. اقلیتوں اور معذور افراد سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کے لیے 5% کوٹہ مخصوص ہے۔
4. ایک امیدوار صرف ایک آسامی کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔
5. سرکاری ملازمت میں موجود امیدواروں کو مناسب چینل کے ذریعے درخواست دینی چاہیے۔
6. تمام امیدواروں کو تحریری امتحان اور بعد ازاں انٹرویو (اگر کوالیفائی کریں) سمیت جانچ پڑتال کے عمل سے گزرنا ہوگا۔
7. نامکمل درخواستیں قابل قبول نہیں ہوں گی۔
8. براہ کرم لفافے کی دائیں جانب "جس آسامی کے لیے درخواست دی گئی ہے" اس کا ذکر کریں۔
9. ہر درخواست کے ساتھ سندھ انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل میڈیسن اینڈ ری ہیبلیٹیشن کے حق میں 1500/- روپے (ناقابل واپسی) کا پے آرڈر ہونا ضروری ہے (پے آرڈر صرف اس صورت میں درکار ہے جب آپ کسی مشتہر شدہ آسامی کے خلاف درخواست دے رہے ہوں)۔
10. امیدواروں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ آفیشل ڈاکومنٹ کا مطالعہ کریں اور 20 اکتوبر 2025 تک ویب سائٹ (www.sipmr.edu.pk) پر درج ذیل لنک https://sipmr.edu.pk/jobs/ سے آن لائن درخواست فارم پُر کریں۔
11. ہم ایک مساوی مواقع فراہم کرنے والے آجر (equal opportunity employer) ہیں۔
12. صرف شارٹ لسٹ کیے گئے امیدواروں کو ٹیسٹ/انٹرویو کے لیے بلایا جائے گا (جہاں قابل اطلاق ہو)۔
13. ادارہ کسی بھی درخواست کو بغیر کوئی وجہ بتائے قبول یا مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔
14. کوئی ٹی اے/ڈی اے (TA/DA) قابل قبول نہیں ہوگا۔

نوٹ: ذاتی طور پر جمع کرائی گئی درخواستیں قبول نہیں کی جائیں گی۔

ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ
سندھ انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل میڈیسن اینڈ ری ہیبلیٹیشن
چاند بی بی روڈ، نزد پرانا سی ایم سی ورکشاپ اور مجاہد مسجد، صدر ٹاؤن، کراچی-74200
www.sipmr.edu.pk
رابطہ نمبر: 021-9921621-13

INF/KRY:3078/25

i WORK FOR SINDH
www.iwork4sindh.com
A JOB PORTAL BY
INFORMATION DEPARTMENT

CAREER OPPORTUNITIES

Company Overview

Our Client, a Karachi based company seeks to appoint experienced professionals for the following roles:

JUNIOR MANAGEMENT POSITION - CAPEX PLANNING

Key Responsibilities

- Develop, maintain, and refine financial models, conduct cost-benefit analyses, and perform detailed business valuations and due diligence for investments and new projects
- Lead budget planning and forecasting processes, estimate revenues and expenditures, and provide strategic recommendations to align financial plans with organizational goals
- Prepare periodic reports on business performance, budget adherence, and key outcomes. Highlight trends, identify opportunities for improvement, and present actionable insights to senior management
- Analyse market trends, industry data, and economic indicators to assess potential risks, opportunities, and factors impacting products, regions, or industries
- Assess the commercial, technical, and financial viability of proposed initiatives and capital projects, ensuring sound business cases and return-on-investment analysis
- Identify and evaluate financial risks, propose mitigation strategies, and contribute to the development of internal controls and governance frameworks
- Consolidate and review annual budgets and business plans, monitor expenditure patterns, and ensure effective CAPEX utilization through variance analysis and monthly reporting
- Provide expert financial insights to support executive decision-making, collaborate with leaders across functions, and deliver Board packs and executive-ready presentations
- Recommend enhancements to financial planning, reporting, and CAPEX management processes while implementing accounting best practices. Support audits and ensure compliance with internal policies

Education

- Minimum 16 years of education, preferably Master's from a renowned HEC recognized university or institution/equivalent foreign degree holder institution, preferably in Finance, Accounting, Economics, or a related field.

Experience

- Minimum 3-4 years of professional experience, preferably in a large national/multinational organization among which 1-2 years of related functional experience in a similar role at an equivalent position.

Requirements

- Proficiency in MS Office (MS Word, MS Excel, Power Point and Visio)
- Proficiency in financial modelling and Microsoft Excel is preferred
- Understanding and analyzing data sets and econometrics
- Strong understanding of financial models and business valuation techniques
- Proficient in financial modelling, valuation techniques, and investment analysis
- Strong ownership of projects from ideation to delivery with disciplined stakeholder engagement
- Exceptional attention to detail in financial modelling, executive-level pitch decks, presentations, and concept papers
- Skilled at synthesizing complex research and project data into clear, actionable insights for decision-makers

Age

- The candidate should preferably be not more than 33 years of age as of the last date of submission of application.

JUNIOR MANAGEMENT POSITION - ENVIRONMENTAL SOCIAL GOVERNANCE (ESG)

Key Responsibilities

- Assist in gathering, verifying, and analyzing ESG-related data across business units
- Contribute to the preparation of sustainability disclosures (e.g., GRI, SASB, TCFD, CDP, UNGC)
- Support development of internal ESG dashboards and metrics tracking
- Support stakeholder engagement exercises, including surveys, interviews, and workshops
- Assist in materiality assessments and periodic ESG strategy updates
- Support ESG-related initiatives such as carbon footprint reduction and supply chain sustainability etc
- Collaborate with cross-functional teams to support ESG project implementation
- Track project timelines and assist with reporting on ESG initiative progress
- Develop ESG leadership across organization through capacity building and improving awareness

Education

- Minimum 16 years of education, preferably, Master's from a renowned and HEC recognized university or institution/equivalent foreign degree holder institution, in any/or combination of the disciplines.

Experience

- Minimum 3-4 years of professional experience, preferably in a large national/multinational organization with at least 1-2 years of related functional experience in a similar role at an equivalent position.

Requirements

- Familiarity with key ESG standards and frameworks (e.g., GRI, TCFD, SASB, SDGs, CDP)
- Strong analytical and research skills; proficiency in Excel and PowerPoint is essential
- Excellent written and verbal communication skills
- Ability to manage multiple projects and work collaboratively across teams
- Passion for sustainability and responsible business practices

Age

- The candidate should preferably be not more than 33 years of age as of the last date of submission of application.

If you have the required experience and educational qualification to take up the challenging role, you are requested to apply by **October 17, 2025** at **http://jobs.hrs-int.com/**

Only shortlisted candidates will be contacted.

hrsi

www.hrs-int.com

غزہ پر صہیونی جارحیت میں مزید شدت، 77 فلسطینی شہید، ٹرمپ کا حماس کو پھر الٹی میٹم

لاشیں ملبے تلے اور سڑکوں پر، امدادی ٹیمیں اسرائیلی رکاوٹوں کے باعث نہ پہنچ سکیں، گھروں سے بے دخل شہری فضائی حملوں اور ڈرونز کا نشانہ

ٹرمپ غزہ منصوبے پر ریڈ لائن کھینچیں گے، حماس جواب دے، ورنہ نتائج بھگتے، وائٹ ہاؤس، منصوبے میں ٹونی بلیئر شمولیت پر خطے میں تشویش

کراچی (نیوز ڈیسک) غزہ پر صہیونی جارحیت میں مزید شدت آگئی، 77 فلسطینی شہید کردیے گئے، لاشیں ملبے تلے اور سڑکوں پر، امدادی ٹیمیں اسرائیلی رکاوٹوں کے باعث نہ پہنچ سکیں، گھروں سے بے دخل شہری فضائی حملوں اور ڈرونز کا نشانہ، ٹرمپ کا حماس کو پھر الٹی میٹم، وائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ صدر غزہ منصوبے پر ریڈ لائن کھینچیں گے حماس جواب دے، ورنہ نتائج بھگتے، منصوبے میں ٹونی بلیئر شمولیت پر خطے میں تشویش پائی جاتی ہے۔ غزہ پر اسرائیلی جارحیت میں مزید شدت آگئی ہے، جہاں گزشتہ 24 گھنٹوں میں کم از کم 77 فلسطینی شہید اور 222 زخمی ہوئے ہیں۔ مجموعی طور پر دو سالہ جنگ میں شہادتوں کی تعداد 66,225 اور زخمیوں کی تعداد 168,938 تک پہنچ گئی ہے۔ متعدد لاشیں اب بھی

باقی صفحہ 10 نمبر33

ملتان، ایک شخص ہلاک، سندھ پولیس اہلکاروں کو پنجاب پولیس نے پکڑ لیا

پسند کی شادی کا معاملہ، سندھ پولیس گرفتار کرکے لارہی تھی کی جھڑپ ہوگئی، مقدمہ درج

کراچی، ملتان (نمائندگان جنگ) سندھ ہائی کورٹ کے حکم پر پنجاب کے ضلع مظفرگڑھ سے ایک خاتون کو بازیاب کرانے کے لیے تعینات کی گئی سندھ پولیس پارٹی کو ملتان پولیس نے قتل کے الزام میں مقدمہ درج کرکے حراست میں لے لیا

باقی صفحہ 10 نمبر34

فلسطین، اسلامی ملکوں کی مشاورت سے فارمولا طے کیا جائے، ضیاء عباس

ٹرمپ کے 20 نکاتی امن معاہدہ پر پیدا ہونے والی اسلامی ملکوں کی تشویش کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سینئر سیاست دان اور مسلم لیگ کے سابق سیکریٹری جنرل سید ضیاء عباس نے کہا ہے کہ فلسطین کے مسائل کے حل کے لئے اسلامی ملکوں کی مشاورت سے فارمولا طے کیا جائے، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے دیا گیا 20 نکاتی امن معاہدہ پر پیدا ہونے والی اسلامی ملکوں کی تشویش کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ہے، اس معاہدے کے فوری بعد غزہ میں امدادی سامان لے جانے والے بیڑے کو اسرائیل نے قبضے میں لے لیا

باقی صفحہ 10 نمبر35

BISP ملک کا واحد فلیگ شپ سماجی تحفظ کا پروگرام ہے، سینیٹر روبینہ خالد

اسلام آباد (کامرس رپورٹر) بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی چیئرپرسن سینیٹر روبینہ خالد نے کہا ہے BISP ملک کا واحد فلیگ شپ سماجی تحفظ کا پروگرام ہے جو صدر پاکستان اور وزیر اعظم کے

باقی صفحہ 10 نمبر36

سندھ، 10490 اساتذہ کے تبادلے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ کے اسکولز میں اساتذہ و طلبا تناسب، اسکول کی ضرورت اور ویڈ لاک پالیسی کے تحت اساتذہ کے تبادلے کا محکمہ اسکول ایجوکیشن سندھ نے نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے۔ اسکولز میں تدریسی عمل بحال رکھنے کے لیے مجموعی طور پر 10490 اساتذہ کے تبادلے کیے گئے

باقی صفحہ 10 نمبر37

پاک افغان سرحد، دو سال سے بند انگور اڈا بارڈر گیٹ کو کھول دیا گیا

اقدام سے نہ صرف تجارتی سرگرمیاں بحال بلکہ دونوں ممالک میں اعتماد سازی کو بھی فروغ ملے گا، شہری

وانا (نمائندہ جنگ) دو سال سے طویل تعطل کے بعد پاک افغان سرحد پر واقع انگور اڈا بارڈر گیٹ کو آخرکار آمدورفت کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ اقدام سے نہ صرف تجارتی سرگرمیاں بحال بلکہ دونوں ممالک میں اعتماد سازی کو بھی فروغ ملے گا، دونوں ممالک کے وفد کے درمیان کامیاب مذاکرات کے بعد آج باضابطہ طور پر بارڈر گیٹ کھولنے کا فیصلہ کیا گیا، جس کے نتیجے میں بارڈر پر کھڑی کئی گاڑیوں کو افغانستان جانے کی اجازت دے دی گئی۔ ذرائع کے مطابق، انگور اڈا افتتاح کے بعد دو روز سے بارڈر پر تجارتی گاڑیاں کھڑی

باقی صفحہ 10 نمبر38

پاکستانی خواتین میں سروائیکل کینسر دوسرا بڑا عام مرض بن گیا، ماہرین

بچیوں کو مہلک مرض سے محفوظ رکھنے کیلئے ایچ پی وی ویکسین ناگزیر ہے، سیمینار میں اظہار خیال

اسلام آباد (نامہ نگار) ماہرین صحت نے خبردار کیا ہے کہ پاکستانی خواتین میں سروائیکل کینسر تیزی سے پھیل رہا ہے اور یہ ملک میں خواتین کا دوسرا سب سے عام سرطان بن چکا۔ بچیوں کو اس مہلک مرض سے محفوظ رکھنے کے لئے انسانی پیپلوما وائرس (HPV) ویکسین ناگزیر ہے۔ ماہرین نے قرار دیا کہ حالیہ سرکاری ویکسینیشن مہم آگاہی کی کمی اور منفی پروپیگنڈے کے باعث خاطر خواہ کامیابی حاصل نہیں کرسکی جس کیلئے مستقبل میں جامع منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ ماہرین نے ان خیالات کا اظہار یہاں پالیسی ادارہ پائیدار ترقی کے زیر اہتمام

باقی صفحہ 10 نمبر39

سائبر سیکیورٹی کے بین الاقوامی فورم کا آغاز

ریاض (شاہد نعیم) خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی سرپرستی میں دارالحکومت ریاض میں سائبر سیکیورٹی کے بین الاقوامی فورم کا آغاز ہوا فورم کا افتتاح گورنر ریاض شہزادہ فیصل بن بندر بن عبدالعزیز نے کیا افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر ریاض شہزادہ فیصل بن بندر بن عبدالعزیز نے کہا ہے کہ اس سال کا فورم ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی اس تقریر کے مضامین

باقی صفحہ 10 نمبر41

انٹرمیڈیٹ حصہ اول سائنس پری انجینئرنگ گروپ کے نتائج کا اعلان

کراچی (اسٹاف رپورٹر) اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ کراچی نے چیئرمین غلام محمد اللہ کی ہدایت پر انٹرمیڈیٹ حصہ اول سائنس پری انجینئرنگ گروپ کے سالانہ امتحانات برائے 2025ء کے نتائج کا اعلان کردیا ہے۔ ناظم امتحانات زرینہ راشد نے نتائج کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ سائنس پری

باقی صفحہ 10 نمبر40

جوہی چاولہ بھارت کی خواتین میں سب سے امیر اداکارہ بن گئیں

لاہور (خالد محمود خالد) بھارتی فلم انڈسٹری میں 90 کی دہائی کے کامیاب ترین اور روشن ستاروں میں سے ایک نام جوہی چاولہ بھارت کی خواتین میں سب سے امیر اداکارہ بن گئی ہیں۔ جوہی چاولہ ماضی میں سب سے زیادہ معاوضہ لینے والی اداکارہ تھیں جو پچھلے دو سالوں میں کسی فلم میں

باقی صفحہ 10 نمبر42

مانچسٹر، یہودی عبادت خانے پر حملہ 2 ہلاک، 3 شدید زخمی، حالت تشویشناک

مانچسٹر (اے ایف پی) برطانیہ کے شہر مانچسٹر میں جمعرات کو ایک یہودی عبادت خانے کے باہر گاڑی اور چاقو کے حملے میں 2 افراد ہلاک اور تین شدید زخمی ہوگئے۔ جن کی حالت بھی تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ پولیس کے مطابق مشتبہ حملہ آور کو

باقی صفحہ 10 نمبر43

خالد مقبول سے پاکستان میں عمانی سفیر کی ملاقات، سفارتی وسماجی تعلقات کو مزید مستحکم بنانے پر زور

کراچی (اسٹاف رپورٹر) چیئرمین ایم کیو ایم پاکستان و وفاقی وزیر تعلیم ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی سے پاکستان میں عمان کے سفیر فہد ال خروصی نے ملاقات کی اور عمان میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کی ضروریات اور دونوں ممالک کے سفارتی و سماجی

باقی صفحہ 10 نمبر44

پنشن میں کٹوتی کے ظالمانہ فیصلے پر سرکاری ملازمین پریشان

احتجاج جاری، بلاول ہاؤس پر دھرنے کا اعلان، سندھ ایمپلائز الائنس وسطی کا اجلاس، تعلیمی افسران شریک

کراچی (اسٹاف رپورٹر) حکومت کی جانب سرکاری ملازمین کی پنشن میں ظالمانہ طور پر 35 فیصد کی کٹوتی کے فیصلے نے پورے سندھ میں تشویش اور اضطراب پیدا کر رکھا ہے۔ چھوٹے ملازمین سے لے کر افسران تک اس اچانک اقدام پر حیران اور مستقبل سے پریشان ہیں۔ یہ انتہائی غیر منصفانہ فیصلہ واپس لینے کیلئے سندھ بھر کے سرکاری ملازمین سراپا احتجاج ہیں، دفاتر اور اسکولز میں تالہ بندی جاری ہے۔ مقصد پنشن کٹوتیاں ختم کرنا، اسپیشل الاؤنس کا اجرا، ریٹائرمنٹ پر گروپ انشورنس کی ادائیگی اور بینوولنٹ فنڈ کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔

باقی صفحہ 10 نمبر45

وزیراعلیٰ گنڈاپور نے چیف جسٹس پاکستان سے ملاقات کیلئے درخواست دیدی

اسلام آباد ہائیکورٹ کے حکم پر بانی پی ٹی آئی سے ہدایات لینے ہیں، جیل سپرنٹنڈنٹ نے ملاقات بند کی ہے، درخواست میں موقف

پشاور (نیوز رپورٹر) وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا علی امین خان گنڈاپور نے چیف جسٹس آف پاکستان سے ملاقات کیلئے درخواست دیدی ہے۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے حکم پر بانی پی ٹی آئی سے ہدایات لینے ہیں، جیل سپرنٹنڈنٹ نے ملاقات بند کی ہے۔ ایڈووکیٹ جنرل خیبرپختونخوا شاہ فیصل اتمانخیل نے چیف جسٹس سے وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا کی ملاقات کیلئے دی جانے والی درخواست چیف جسٹس آف پاکستان کو ارسال کردی جس میں موقف اپنایا گیا ہے کہ علی امین گنڈاپور پی ٹی آئی کی ٹکٹ پر منتخب ہوئے اور صوبے کے وزیراعلیٰ ہیں۔ بانی پی

باقی صفحہ 10 نمبر46

مانسہرہ پولیس نے ناران میں راستہ بھٹکنے والی جرمن خاتون سیاح کو ریسکیو کرلیا

66 سالہ کارون مارک بائیک پر جانے کے بعد ہوٹل واپسی کے دوران راستہ بھٹک گئی تھیں

ایبٹ آباد (اے پی پی) مانسہرہ پولیس نے ناران میں راستہ بھٹکنے والی جرمن خاتون سیاح کو 6 گھنٹوں کی انتھک محنت کے بعد بحفاظت ریسکیو کرلیا۔ مانسہرہ پولیس کے مطابق 7 رکنی جرمن سیاحوں کا ایک گروپ ناران پہنچا تھا۔ رات گئے اطلاع ملی کہ گروپ کی 66 سالہ خاتون سیاح کارون این مارک بائیک پر جانے کے بعد ہوٹل واپسی کے دوران راستہ بھٹک گئی ہیں۔ ڈی پی او مانسہرہ شفیع اللہ گنڈاپور کی خصوصی ہدایات پر ناران پولیس نے فوری طور پر سرچ آپریشن شروع کیا اور دو ٹیمیں تشکیل دے کر مختلف راستوں پر روانہ کیں۔ تقریباً 6 گھنٹوں کی انتھک محنت اور بھرپور سرچ آپریشن کے بعد خاتون سیاح کو بحفاظت تلاش کرلیا گیا اور

باقی صفحہ 10 نمبر47

SINDH INSURANCE
Power To The People

سندھ انشورنس لمیٹڈ اور بلوچستان حکومت کے درمیان
بلوچستان انشورنس لمیٹڈ کے قیام پر مشاورت

سندھ انشورنس لمیٹڈ کی قیادت نے جمعرات 2 اکتوبر 2025 کو وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے اعلیٰ سطحی میٹنگ کی، جس میں انشورنس کے صوبائی ادارے بلوچستان انشورنس لمیٹڈ کے ممکنہ قیام پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ ادارہ بلوچستان کے اہم شعبوں میں خطرات کے موثر انتظام کے لیے تشکیل دیا جا رہا ہے۔

سندھ انشورنس لمیٹڈ کے وفد کی قیادت سلیم زمیندار، چیئرمین بورڈ، ایم فیصل صدیقی، چیف ایگزیکٹو آفیسر اور وداد درانی، ہیڈ آف کارپوریٹ افیئرز اینڈ گورنمنٹ کوآرڈینیشن نے کی۔ میٹنگ میں عمران زرکون، سیکریٹری خزانہ، حکومتِ بلوچستان بھی شریک ہوئے۔

میٹنگ کے دوران فریقین نے ایک قابل عمل ماڈل اور بنیادی ڈھانچے کی تشکیل پر غور کیا، جو صوبائی انشورنس کمپنی کے قیام کی بنیاد بن سکے۔ مجوزہ ادارہ صحت، تعلیم، معدنیات و توانائی کے شعبوں میں خطرات سے بچاؤ کی خدمات فراہم کرے گا، جس سے ادارہ جاتی استحکام اور صوبے کی معاشی پائیداری کو فروغ ملے گا۔

وزیر اعلیٰ نے اس اقدام کو سراہا اور سندھ انشورنس کو ہدایت دی کہ وہ محکمہ خزانہ کے ساتھ قریبی اشتراک میں ماڈل کو مزید بہتر بنائیں اور تفصیلی سفارشات پیش کریں۔

یہ مشاورت سندھ انشورنس لمیٹڈ کی طرف سے صوبائی حکومتوں کو پائیدار انشورنس نظام کی تشکیل میں ایسی معاونت فراہم کرنے کے عزم کی عکاسی کرتی ہے جو طویل مدتی ترقی اور مالی تحفظ کے اہداف سے ہم آہنگ ہو۔۔۔۔

JOB OPPORTUNITIES
Following staff is required for a reputed Large manufacturing Sector with highly attractive salary package.
1. CFOs
2. COO
(Chief Operating Officer)
3. Chartered Accountants
4. Admin Manager
(Col & Brig rank)
5. HR Managers
Send your CVs at email:
assedali696@gmail.com
Call: Asad Ali - 0300-1000493

بعدالت: ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کراچی ساؤتھ
[illegible] 2025
[illegible] 1925
[illegible] 70,00,000 [illegible]
[illegible] 18-10-2025 [illegible] 8:30 [illegible]
[illegible] 02-10-2025 [illegible]
بحکم ۔۔۔ سپرنٹنڈنٹ
مہر عدالت

اطلاع عام
ہماری معزز کلائنٹ امینہ طارق شیخ زوجہ طارق بشیر شیخ NIC نمبر 42301-0772351-8 نے پلاٹ نمبر A-51 رقبہ 240 مربع گز فیز 11 سیکٹر 27/A، PIA ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی KDA اسکیم 33 کراچی کے خریدنے کا معاہدہ شعیب احمد میمن ولد ممتاز احمد NIC نمبر 41305-3395577-7 سے طے کیا ہے۔ معترضین اندرون پندرہ یوم سوسائٹی آفس واقع فلیٹ نمبر P-215 سیکنڈ فلور سپریم شاپنگ سینٹر جوہر چورنگی گلستان جوہر بلاک 18 کراچی کو مطلع کریں بعد از میعاد کوئی عذر/اعتراض قابل قبول نہ ہوگا اور ٹرانسفر کی کارروائی مکمل کروالی جائیگی 0326-5878014

CAREER OPPORTUNITIES

The Donor Funded Project seeks to hire qualified and competent candidate, having domicile of **Sindh Province** on contract basis against following vacant position.

S.No.	POSITION AND PLACE, JOB SPECIFICATION (QUALIFICATION, EXPERIENCE AND AGE)
1	**O1-** Position of **Finance & Admin Officer** @ Karachi Office. **JOB SPECIFICATION:** Associate member of the Institute of Chartered Accountants of Pakistan or Equivalent Membership of other professional bodies like ICMA / ACCA / ICAEW or MBA (Finance). Minimum 05 Years post-qualification relevant Experience in Financial Management of Donor Funded Projects/Programs alongwith mandatory proficient skills in computer / ERP based accounting softwares/ MS-Excel. **AGE LIMIT: 50 Years**

	Application Procedure, General Terms & Conditions
1	Interested candidates may apply online. Please visit **"http://bit.ly/3K7A1qb"** or **"https://forms.gle/iANFVkXDEormpyKS7"** or scan the QR Code to apply, within **15** days of publication of advertisement.
2	Government employees must apply through proper channel.
3	Only shortlisted candidates will be called for test/ interviews and no TA/DA will be paid for.
4	The position is on contract basis, extendable subject to the availability of the donor funds and annual performance evaluation during the Job Period.
5	The Employer reserves the right to increase or decrease the positions or revoke the hiring process at any stage without assigning any reason.
6	The maximum age limit mentioned against each position, is final and calculated by application closing date.
7	Those candidates who applied as per previousely job advertised, should apply afresh as per this job advertisement.
8	**ONLY ONLINE APPLICATIONS WILL BE ACCEPTED.**

نیشنل بینک آف پاکستان
الیکٹرانک پیشکشیں مطلوب ہیں

نیشنل بینک آف پاکستان کو درج امور کیلئے پاکستان انجینئرنگ کونسل (پی ای سی)، انکم ٹیکس اور پروونشل ٹیکس کے محکمہ جات کیساتھ رجسٹرڈ اہل ٹھیکیداران سے الیکٹرانک پیشکشیں مطلوب ہیں۔

1۔ این بی پی کلاٹ برانچ (1547) ریجنل آفس مردان کی وسیع پیمانے پر مرمت وتعمیر نو
2۔ این بی پی IBB، غلہ منڈی برانچ چکوال (1888) ایف ای ڈی سی ریجن اسلام آباد کی وسیع پیمانے پر مرمت وتعمیر نو
3۔ این بی پی کال سینٹر (کرایہ پر حاصل کردہ جگہ)، بلیگر گرینز اسلام آباد کی وسیع پیمانے پر مرمت وتعمیر نو
4۔ این بی پی بنوں ٹاؤن شپ پلاٹ، ریجنل آفس بنوں پر نئی باؤنڈری وال کی تعمیر
5۔ این بی پی فورشتی برانچ (0815)، ریجنل آفس مردان کی مرمت وتعمیر نو
6۔ این بی پی چک جمال برانچ (0553)، ریجنل آفس جہلم کی مرمت وتعمیر نو
7۔ این بی پی لاوہ برانچ تحصیل تلہ گنگ (2099)، ریجنل آفس جہلم کی مرمت وتعمیر نو
8۔ این بی پی میکن برانچ ضلع چکوال (1580)، ریجنل آفس جہلم کی مرمت وتعمیر نو

تفصیلی شرائط وضوابط وغیرہ پر مشتمل پیشکش دستاویزات الیکٹرانکی دستیاب ہیں جو کہ نیشنل بینک آف پاکستان کی ویب سائٹ www.nbp.com.pk/TENDER اور ای پیڈز پیپرا ویب سائٹ www.eprocure.gov.pk سے بلامعاوضہ ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں۔

الیکٹرانک پیشکشیں مورخہ 21 اکتوبر 2025، دن 11 بجے تک بذریعہ ای پیڈز جمع کروانا لازمی ہے۔ دستی طور پر پیشکشیں قبول نہیں کی جائیں گی۔ الیکٹرانک پیشکشیں اسی روز دن 11:30 بجے پروکیورمنٹ کمیٹی اور شرکت کے خواہش مند بولی دہندگان کی موجودگی میں درج ذیل پتے پر کھولی جائیں گی:

دفتر وی پی ونگ ہیڈ، انجینئرنگ ونگ (نارتھ)، انجینئرنگ گروپ، ایل سی ایم جی، دوسری منزل، نیشنل بینک آف پاکستان، G-5/1 بلڈنگ، اسلام آباد۔

نوٹ:

1۔ اصل بڈ سیکیورٹی انسٹرومنٹ دفتر وی پی ونگ ہیڈ میں (درج بالا پتے پر)، پیشکشیں آن لائن جمع کروانے کی ڈیڈ لائن سے قبل جمع کرانا لازمی ہے، بصورت دیگر متعلقہ پیشکش نہیں کھولی جائے گی۔
2۔ پیپرا قوانین 2004 کی شق 48 کے مطابق تشکیل دی گئی جی آر سی کا نوٹیفکیشن ای پیڈز https://eprocure.gov.pk اور https://www.nbp.com.pk پر مہیا کیا گیا ہے۔
3۔ ای پیڈز کے استعمال میں کسی تکنیکی دشواری کی صورت میں ممکنہ بولی دہندگان پیپرا، ڈائریکٹر ایم آئی ایس، کمرہ نمبر 109، پہلی منزل، ایف ای سی بلڈنگ، سیکٹر G-5/2، اسلام آباد، فون نمبر 051-111-137-237 سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

ونگ ہیڈ (سینٹرل اینڈ نارتھ) پروکیورمنٹ ڈویژن
لاجسٹکس کمیونیکیشنز اینڈ مارکیٹنگ گروپ
نیشنل بینک آف پاکستان
ریجنل ہیڈکوارٹرز، 26 میکلوگن روڈ، لاہور پاکستان
ڈائریکٹ: 92-42-99212694+، پی اے بی ایکس: 92-42-99210641+ ایکسٹینشن: 3510

PID K.1126/25
NBP National Bank of Pakistan
نیشنل بینک آف پاکستان
قوم کا اپنا بینک

UNITED NATIONS DEVELOPMENT PROGRAMME
INVITATION TO BID
UN DP
The United Nations Development Programme (UNDP), under its Flood Recovery Programme, invites qualified and experienced firms to submit technical and financial bids through the Quantum system for the provision of services in the following field(s):
Rehabilitation of 39 Schools in the Flood Affected Areas Sindh: UNDP-ITB-2025-300
The detailed ITB is available online and can be downloaded from our website.
https://procurement-notices.undp.org/view_negotiation.cfm?nego_id=38957
A pre-bid meeting for this ITB is scheduled to take place on Wednesday,**08 Oct 2025**, from **2:30 PM- 3:30 PM** Pakistan Standard Time, via **Zoom**.
Zoom Meeting Link:
https://undp.zoom.us/j/87126843331?pwd=9PZDsA7Nu2u9Zo49bg06Fb31b9vkt.1
Meeting ID: 871 2684 3331 | **Passcode:**845825
Interested Bidders are requested to submit the required documents as outlined in the ITB to upload through Quantum system of UNDP latest by **22 October 2025 @ 06:00 AM (New York time)**.
Quotations must be submitted directly in Supplier portal following this link **http://supplier.quantum.partneragencies.org**
For any questions, please contact through email: pakistan.procurement.info@undp.org

بعدالت: ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کراچی ساؤتھ
[illegible] 560 [illegible] 2025
[illegible] 1925
[illegible] 1000000 [illegible]
[illegible] 18-10-2025 [illegible]
[illegible] 02-10-2025 [illegible]
بحکم ۔۔۔ سپرنٹنڈنٹ
مہر عدالت

نیشنل فرٹیلائزر مارکیٹنگ لمیٹڈ
NFML
این ایف ایم ایل بلک سٹورز پر لیبر کم سکیورٹی کنٹریکٹر کیلئے
فیڈرل ای پیڈز پورٹل کے ذریعے الیکٹرانک ٹینڈر مطلوب ہیں

نیشنل فرٹیلائزر مارکیٹنگ لمیٹڈ (NFML) "سنگل اسٹیج - ون اینولپ پروسیجر" کے تحت مزدور بمع سکیورٹی کنٹریکٹرز کے لیے ای۔ پیڈز کے ذریعے ٹینڈر طلب کرتا ہے۔ یہ ٹینڈر کھاد کی بوریوں کی ہینڈلنگ اور سکیورٹی گارڈز/ چوکیداروں کی فراہمی کے لیے ہے، جو انکم ٹیکس اور صوبائی سیلز ٹیکس ڈیپارٹمنٹ میں رجسٹرڈ ہوں۔ یہ معاہدہ دو NFML بلک اسٹورز کے لیے ہے، جس کی مدت بارہ ماہ ہوگی (مزید توسیع پذیر) اور یہ دستخط شدہ معاہدے کی تاریخ سے مؤثر ہوگا۔ PPRA رولز کی شق 25 کے مطابق، NFML کے حق میں ڈیمانڈ ڈرافٹ / پے آرڈر کے ذریعے مقررہ بولی سکیورٹی رقم (ناقابل واپسی) بشمول تمام سرکاری ٹیکسز ای۔ پیڈز کے ذریعے جمع کروائی جائے، جبکہ اصل مقررہ بولی سکیورٹی ہر شریک ادارہ ٹینڈر کھلنے سے قبل دستخط کنندہ کے پتے پر ارسال کرے۔ مزدور بمع سکیورٹی کنٹریکٹر پر ذمہ داری ہوگی کہ وہ ریلوے ویگن/ٹرک سے سامان اتارے اور اسٹور میں رکھے، ٹرکوں میں لوڈ کرے، ٹرک لوڈنگ کرے، ری پروسیسنگ، ان اسٹیکنگ، ہتھوڑا کاری، دوبارہ بوری بنانا، تولائی، سلائی، دوبارہ اسٹیکنگ اور کھاد کے اسٹاک اور تمام اثاثہ جات کی سکیورٹی وحفاظت کرے۔ معاہدہ ایک ہی سب سے کم بولی دینے والے کنٹریکٹر کو دیا جائے گا یعنی ہر NFML بلک اسٹور پر ایک مزدور بمع سکیورٹی کنٹریکٹر، جو تمام خدمات کے لیے سب سے کم مجموعی ریٹ پیش کرے گا۔ کامیاب بولی دہندہ کو بارہ (12) ماہ کے لیے دس فیصد ریٹینڈ یبل پرفارمنس گارنٹی (جس میں موجودہ ٹینڈر کی مقررہ بولی رقم بھی شامل ہوگی) ڈیمانڈ ڈرافٹ / پے آرڈر کی صورت میں، NFML لاہور کے نام پر معاہدہ دستخط ہونے سے قبل جمع کرانا ہوگی۔ تاہم، پچھلے ٹینڈر کی بولی کی رقم، سکیورٹی / پرفارمنس گارنٹی یا زیر التوا ادائیگیاں اس نئے ٹینڈر میں قابل قبول نہیں ہوں گی۔ ایک پارٹی زیادہ سے زیادہ دو NFML بلک اسٹورز کے لیے ہی حصہ لے سکتی ہے۔ دستی بولیاں قبول نہیں کی جائیں گی۔ تفصیلات درج ذیل ہیں۔

سیریل نمبر	بلک سٹور	ٹینڈر دستاویزات کی دستیابی	ٹینڈر کھلنے کی وقت اور تاریخ
1	رسالپور اور شہداد پور	این ایف ایم ایل ویب سائٹ اور ای پیڈز	دن 11:30، جمعرات 23 اکتوبر 2025

ٹینڈر دستاویزات جن میں مقررہ بولی سکیورٹی رقم، ڈیلیوری ٹائم / مکمل کرنے کا شیڈول، اہلیت کے معیار، تشخیصی معیار اور معاہدے کی شرائط وضوابط شامل ہیں، NFML کی ویب سائٹ اور ای۔ پیڈز سے ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں۔ اس کے لیے فی اسٹور دس ہزار روپے (ناقابل واپسی) کی فیس ڈیمانڈ ڈرافٹ / پے آرڈر کی صورت میں NFML کے نام پر درکار ہوگی۔ اس کی اسکین کاپی e-PADS کے ذریعے بھیجی جائے گی، جبکہ اصل ڈیمانڈ ڈرافٹ / پے آرڈر دستخط کنندہ کے پتے پر ٹینڈر کھلنے سے قبل ارسال کرنا ضروری ہوگا۔ اگر اصل ڈیمانڈ ڈرافٹ / پے آرڈر بطور فیس اور مقررہ بولی سکیورٹی وصول نہ ہوئی تو بولی قبول نہیں کی جائے گی۔

NFML کے ملازمین، ان کے شریک حیات، کارپوریشن کنٹریکٹرز اور ڈیلرز درخواست دینے کے اہل نہیں ہیں۔ تمام ٹینڈرز زیادہ سے زیادہ جمعرات 23 اکتوبر 2025 کو صبح 11:00 بجے تک ای۔ پیڈز کے ذریعے اپ لوڈ کیے جاسکتے ہیں، جنہیں مقررہ کمیٹی اسی دن 11:30 بجے کھولے گی۔

نیشنل فرٹیلائزر مارکیٹنگ لمیٹڈ کسی بھی وقت، کسی بھی بولی یا تجویز کو قبولیت سے قبل مسترد کرسکتا ہے، PPRA رولز 2004 کی شق 33(1) کے مطابق۔ یہ ٹینڈر PPRA اور NFML کی ویب سائٹس پر بھی دستیاب ہے۔

اسسٹنٹ منیجر (کمرشل) نیشنل فرٹیلائزر مارکیٹنگ لمیٹڈ،
53- جیل روڈ، لاہور۔ ٹیلی فون: 042-99205666-73
www.nfml.com.pk
STATE ENTERPRISE
Ministry of Industries & Production Government of Pakistan
NFC
PID(L)827/25

Security Papers LIMITED
نوٹس
حتمی کیش ڈیویڈنڈ (55-F) کی ادائیگی

سکیورٹی پیپرز لمیٹڈ کے حصص یافتگان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ 9.00 روپے فی شیئر کا حتمی نقد منافع یعنی 90 فیصد عبوری کیش ڈیویڈنڈ کے علاوہ جو پہلے ہی 2.50 روپے ادا کیے جاچکے ہیں یعنی فی شیئر 25 فیصد کا کل نقد منافع بنتا ہے۔ یعنی 11.50 روپے فی شیئر 30 جون 2025 کو ختم ہونے والے مالی سال کے لئے 115 فیصد ہوگیا ہے، الیکٹرانک موڈ کے ذریعے براہ راست حصص یافتگان کے نامزد بینک کھاتوں میں کریڈٹ کیا گیا ہے جنہوں نے اپنے درست کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (CNIC) کی کاپی اور بین الاقوامی بینک اکاؤنٹ نمبر (IBAN) سمیت مکمل بینک کی تفصیلات جمع کروادی ہیں۔

کمپنیز ایکٹ، 2017 کے سیکشن 242 اور کمپنیز (ڈسٹری بیوشن آف ڈیویڈنڈز) ریگولیشنز، 2017 کے تقاضوں کی تعمیل میں، کمپنی نے ان شیئرز ہولڈرز کے ڈیویڈنڈ کو روک دیا ہے جنہوں نے اپنے درست شناختی کارڈ کی کاپی اور IBAN سمیت مکمل بینک کی تفصیلات فراہم نہیں کی ہیں۔

اس کے مطابق، حصص یافتگان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ہمارے شیئر رجسٹرار، میسرز FAMCO شیئر رجسٹریشن سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، F-8، نہال فارمز کے قریب، نرسری، بلاک-6، P.E.C.H.S، شاہراہ فیصل، کراچی سے رابطہ کریں۔ ٹیلی فون نمبر 34380101-5 (9221+)، فیکس نمبر: (9221+) 34380106، ای میل: info.shares@famcosrs.com (شیئرز فزیکل میں ہونے کی صورت میں فارم) یا ان کے متعلقہ شرکاء/سی ڈی سی انویسٹر اکاؤنٹ سروسز (جن میں حصص سی ڈی ایس میں رکھے جاتے ہیں) ان کے درست CNIC کی کاپی اور مناسب طریقے سے بھرے ہوئے ای-ڈیویڈنڈ مینڈیٹ فارم، جو ای-ڈیویڈنڈ جاری کرنے کے لیے کمپنی کی ویب سائٹ http://www.security-papers.com پر دستیاب ہے۔

کراچی
03 اکتوبر 2025

یاسر علی قریشی
کمپنی سیکریٹری اینڈ چیف لیگل آفیسر

ADVERTISEMENT FOR REGISTRATION OF
COPYRIGHT
Under the proviso of Sub-Section (2) of Section 39 of the Copyright Ordinance 1962

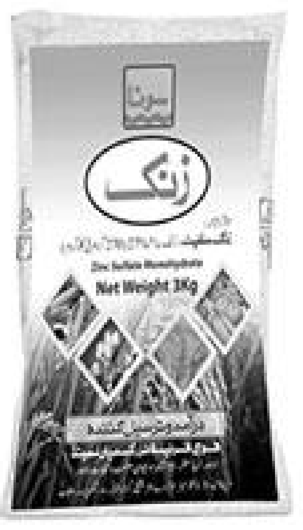

General Public and all concerned persons are hereby informed that our client **Fauji Fertilizer Company Limited, Head Office, 156 Sona Tower The Mall Road Saddar, Rawalpindi, Pakistan**, has applied for registration of the given Artistic Work/Label Design **"SONA ZINC (Special Design)"** at the Central Copyright Office, Government of Pakistan, Karachi, on **June 30, 2025.**

Any person/authority having any claim, right lien, objection or whatsoever should file objection in writing (if any), within one month of the publication of this advertisement to the Registrar of Intellectual Property Organization, Copyright Office, Government of Pakistan, Plot # CD-3, 3rd Floor, IP-House, Behind KDA, Civic Center, Block-14, Gulshan-e-Iqbal, Karachi.

Ali & Associates
Since 1972
Advocates & Legal Consultants
Trademark, Copyright & Patent Attorneys

Head office: Shaheen Towers, 23-A, Block 6, P.E.C.H.S., Shahrah-e-Faisal, Karachi.
+92-21-34534580-2/0345-3680336

Lahore: 5D/1, Block H, Gulberg II, Lahore.
+92-42-3587-2223/0322-5544719

Islamabad: 4-B, 4th Floor, Pakland City Center, I-8, Markaz, Islamabad.
+92-305-8706667

بعدالت جج انسداد دہشت گردی کورٹ گھوٹکی واقع میرپور ماتھیلو

No.ATC/558/2025 Ghotki Dated:22-09-2025

(روبرو محمد یوسف گل)

اعلامیہ زیر دفعہ 87 Cr.P.C R/W section 19 (10)
انسداد دہشت گردی ایکٹ 1997
ریاست ---------- مدعی
بخلاف
اسپیشل کیس نمبر 11/2025 ریاست بخلاف امید علی جاگیرانی و دیگر

بجرم زیر دفعہ: 365-A,302,337H-II,147,148,149 PPC AND 7 ATA 1997
کرائم نمبر 218/2025 پولیس اسٹیشن اے سیکشن گھوٹکی

جیسا کہ درج ذیل ملزمان بنام
01- امید علی ولد نور علی
02- احسن ولد راجن
03- مجہول عرف نام معلوم نہیں
04- پنجی ولد ڈاتل
05- سجاد ولد بخشو قوم بائی کاسٹ جاگیرانی ساکن کچھو ایریا گھوٹکی

جیسا کہ عدالت ہذا نے مندرجہ بالا ملزمان کی گرفتاری کے لیے ناقابل ضمانت وارنٹ جاری کیے جو کہ بغیر تعمیل کے واپس آ گئے پولیس رپورٹ کے مطابق ملزمان فرار ہو گئے اور ان کا سراغ نہیں مل رہا۔

لہٰذا اعلامیہ جاری کیا جاتا ہے زیر دفعہ 87 Cr.P.C ملا کر پڑھا جائے سیکشن 19(10) انسداد دہشت گردی ایکٹ 1997 کے تحت جس میں مذکورہ ملزمان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ عدالت ہذا واقع میرپور ماتھیلو جوڈیشل کمپلیکس میں سماعت پر بتاریخ 07-10-2025 بوقت 08:30 بجے پیش ہوں۔ غیر حاضری کی صورت میں مقدمے کی کارروائی قانون کے مطابق جاری رکھی جائے گی۔

میرے دستخط اور مہر عدالت کے ساتھ 22 ستمبر 2025 کو جاری ہوا۔

ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج
جج انسداد دہشت گردی کورٹ
گھوٹکی، میرپور ماتھیلو

INF/KRY/3056/2025

WORK FOR SINDH
www.iwork4sindh.com
JOB PORTAL BY
INFORMATION DEPARTMENT

COLLEGE OF PHYSICIANS & SURGEONS PAKISTAN

RE-TENDER NOTICE

FOR THE SUPPLY OF STAFF UNIFORMS AT CPSP HEADQUARTER KARACHI

Reference to advertisement published in newspapers i.e., Daily Dawn & Jang on 14.09.2025. The Submission date for the requirement have been further extended as follow. The criteria and all other terms & conditions and tender document shall remain the same.

Quotations are re-invited from reputable Uniform suppliers/Manufacturers for the supply of Staff Uniforms.

Interested parties may please obtain Tender documents at cost of Rs: 1000/- (non-refundable) from CPSP following Centers.

1. CPSP Headquarter, 7th Central Street Phase-II, D.H.A, Karachi. Phone No.021-99266400-10.
2. Operation department CPSP Regional Centre, Next to INMOL Hospital, Block-D, New Muslim Town Lahore. Phone No 042-99231320-8.
3. Operation department CPSP Regional Centre P.I.M.S Sector G-8/3 Ravi Road Islamabad, Phone No. 051-9262590-1.
4. Operation department CPSP Regional Centre, Punjab Medical College, Faisalabad, Phone No 041-9210366, 9210131.

Two separate sealed quotations (Technical & Financial) should reach to the Secretary By **20 October, 2025** (at 10:15 AM). Tender will be opened on the same day at 10:45 AM in the presence of bidders.

The management of CPSP reserves the right to accept or reject any/all bids prior to its acceptance as per Law.

بعدالت عالیہ سندھ واقع کراچی

جوڈیشل کمپنیز متفرق نمبر 25 سال 2022

دی ایڈیشنل رجسٹرار آف کمپنیز انچارج کمپنی رجسٹریشن آفس کراچی، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) فورتھ فلور اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 2، وزیر روڈ آف آئی آئی چندریگر روڈ کراچی ـــ درخواست گزار ـــ بخلاف: میسرز نیازی ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ حامل رجسٹرڈ آفس بمقام سوٹ نمبر 101 فرسٹ فلور پروگریسو اسکوائر پلاٹ نمبر 11-A بلاک 6، PECHS شاہراہ فیصل کراچی ـــ جوابدار

پٹیشن زیر دفعہ 301 کو پڑھیں دفعہ (B)304 بابت کمپنیز ایکٹ 2017
اور رول 75 بابت کمپنیز (کورٹ) رولز 1997

جملہ متعلقین کو پٹیشن کی اطلاع

بذریعہ ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ مندرجہ بالا درخواست گزار نے ایک پٹیشن زیر دفعہ 301 ملا کر پڑھیں دفعہ (b)304 بابت کمپنیز ایکٹ 2017 اور رول 75 بابت کمپنیز (کورٹ) رولز 1997 دائر کی ہے۔ جس میں مؤدبانہ استدعا ہے کہ یہ معزز عدالت از راہ کرم: (i) یہ کہ مندرجہ بالا جوابدار کمپنی کو کمپنیز ایکٹ 2017 کے مندرجات کے تحت ختم کر دیا جائے (ii) یہ کہ آفیشل لیکویڈیٹر اسامی کے علاوہ کسی بھی شخص کو از راہ کرم بطور آفیشل لیکویڈیٹر مقرر کیا جائے جو کہ وہ متعدد کمپنیز میں پہلے ہی آفیشل لیکویڈیٹر ہیں اور کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ (2)315 کی شرائط کی رو سے کوئی بھی شخص ایک ہی وقت میں تین (03) سے زائد کمپنیز میں بطور آفیشل لیکویڈیٹر مقرر نہیں کیا جا سکتا (iii) عبوری حکم امتناعی منظور کریں جس کے ذریعے جوابدار کمپنی بشمول B4U گروپ آف کمپنیز اور ان کے ڈائریکٹرز، آفیسرز اور نمائندوں کو ان کے موجودہ بزنس کے انعقاد سے روکا جائے جو اس کے میمورنڈم آف ایسوسی ایشن اور کمپنیز ایکٹ 2017 مندرجات کے خلاف ورزی ہے اور نئے ممبران کی رجسٹریشن، اس کے کسی بھی اثاثہ کو منتقل کرنے اور اس کے کسی بھی بینک اکاؤنٹس کو آپریٹ کرنے سے روکا جائے (iv) کوئی دیگر حکم نامہ جو معزز عدالت ہذا اس وقت کی صورتحال کے تحت مناسب و موزوں سمجھے (v) موجودہ پٹیشن کے اخراجات کی منظوری۔

یہ پٹیشن 10-09-2022 کو مندرجہ بالا درخواست گزار نے بتوسط اپنے وکیل یعنی جناب سید عمران علی حسنی اور سید عباد الرحمان ایڈووکیٹ پیش کی تھی۔ مذکورہ پٹیشن 13-10-2025 کو بوقت صبح 08:15 بجے عدالت ہذا میں مقرر ہے۔ پٹیشن میں استدعا کیے گئے کسی بھی حکم کی تائید یا مخالفت کا خواہشمند کوئی فرد بذات خود یا بتوسط اپنے وکیل سماعت کے وقت پیش ہو۔ پٹیشن کی نقل کے حصول کے خواہاں کسی بھی فرد کو درخواست اور اس طرح کی دستاویز کی نقول کیلئے معمولی فیس کی ادائیگی پر اس کی نقل فراہم کر دی جائے گی۔ میرے دستخط اور عدالت کی مہر کے ساتھ جاری کیا گیا۔

آج 29 اگست 2025ء

حسب الحکم ......(دستخط)......
مہر عدالت
رجسٹرار کمپنیز بینچ

جناح سندھ میڈیکل یونیورسٹی
پروکیورمنٹ ڈپارٹمنٹ

تصحیح

جناح سندھ میڈیکل یونیورسٹی کراچی میں کینٹینز کی ڈسپوزل

بحوالہ جناح سندھ میڈیکل یونیورسٹی کراچی کینٹینز کی ڈسپوزل کے لئے (بمطابق اشتہار نمبر INF-KRY NO.2875/25) ممتاز اخبارات میں شائع شدہ یونیورسٹی ہذا کا اشتہار، مشتہر کردہ اشتہار میں مندرجہ ذیل ترمیم کی گئی ہے جو ذیل کے مطابق پڑھی جائے۔ (تاہم دیگر شرائط و ضوابط وہی اور اسی طرح برقرار رہیں گی)

برائے		اس طرح پڑھی جائیں گی	
شیڈول	تاریخ اور وقت	نیا شیڈول	نئی تاریخ اور وقت
ڈسپوزل دستاویزات کا اجراء	18-09-2025 تا 03-10-2025	ڈسپوزل دستاویزات کا اجراء	04-10-2025 تا 18-10-2025
ڈسپوزل دستاویزات کا جمع کرانا	04-10-2025 صبح 10:30 بجے تک	ڈسپوزل دستاویزات کا جمع کرانا	20-10-2025 صبح 10:30 بجے تک
ڈسپوزل دستاویزات کا کھلنا	04-10-2025 صبح 11:00 بجے تک	ڈسپوزل دستاویزات کا کھلنا	20-10-2025 صبح 11:00 بجے تک

دستخط: **شاہ ذیب نعیم**
پروکیورمنٹ آفیسر
جناح سندھ میڈیکل یونیورسٹی

INF-KRY 3073/25

WORK FOR SINDH
www.iwork4sindh.com
JOB PORTAL BY
INFORMATION DEPARTMENT

PPHI SINDH

Redefining Primary Healthcare

ٹینڈر نوٹس

OPD ٹکٹس اور لیب ریکویزیشن سلپس کی طباعت

PPHI SINDH غیر منافع بخش ادارہ ہے، جو کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 42 کے تحت رجسٹرڈ ہے کو "OPD ٹکٹس اور لیب ریکویزیشن سلپس" کے حصول کیلئے متعلقہ تجربہ کے حامل پیشکش دہندگان سے ایک مرحلہ، دو لفافہ بڈنگ کارروائی پر سربمہر پیشکشیں مطلوب ہیں۔

بنیادی اہلیت، تشخیصی معیار اور شرائط و ضوابط پر مشتمل OPD ٹکٹس اور لیب ریکویزیشن سلپس کی پرنٹنگ کے لئے بڈنگ دستاویزات کا ایک مکمل سیٹ PPHI SINDH کراچی کے ہیڈ آفس سے درخواست پیش کر کے PPHI SINDH کے نام -/1,000 روپے (ناقابل واپسی) رقم کا پے آرڈر جمع کرانے پر جداگانہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

نمبر شمار	تفصیل	بڈ سیکورٹی	پیشکشوں کے جمع کرانے کیلئے تاریخ اور وقت	پیشکشوں کے کھلنے کیلئے تاریخ اور وقت	ٹینڈر دستاویزات کی وصولی اور پیشکشوں کے جمع کرانے کے لئے پتا
-1	OPD ٹکٹس اور لیب ریکویزیشن سلپس کی پرنٹنگ	بڈ پرائس کا 1%	21 اکتوبر 2025ء منگل بوقت سہ پہر 2:00 بجے	21 اکتوبر 2025ء منگل بوقت سہ پہر 3:00 بجے	بالترتیب پروکیورمنٹ ونگ و کانفرنس ہال C-27/1 بلاک - 2 کلفٹن، نزد عمر شریف پارک، کراچی

1- بڈنگ دستاویزات 06-10-2025 سے 20-10-2025 تک دوران ایام کار (صبح 10:00 بجے تا شام 4:00 بجے) مذکورہ بالا پتہ پر جاری کی جائیں گی۔
2- پیشکش مذکورہ بالا شیڈول کے مطابق حاضر رہنے کے خواہشمند پیشکش دہندگان یا ان کے مجاز نمائندے کی موجودگی میں سر عام کھولی جائے گی۔
3- عام تعطیل کا اعلان یا کسی غیر پسندیدہ حالات کی صورت میں ٹینڈرز / بڈز آئندہ یوم کار جمع کی اور کھولی جائیں گی۔ دیگر شرائط و ضوابط جگہ اور وقت وہی رہیں گے جو اس نوٹس میں مندرج ہے۔
4- سرکاری رولز / پالیسی کے مطابق جملہ بڈز بشمول قابل اطلاق سرکاری ٹیکسز ہوں گی اور وہ بلز / انوائسز سے منہا کیے جائیں گے۔
5- پیشکش / کنٹریکٹ کی کل ویلیو کی 1% شرح پر بڈ سیکورٹی بشکل پے آرڈر بنام "PPHI SINDH" فرم کی جانب سے لازماً جمع کرائی ہوں گی اور "فنانشل بڈ" کے ساتھ اوریجنل میں لازماً منسلک ہو، بصورت دیگر پیشکش عدم روعمل اور مسترد شدہ شمار کی جائے گا۔

PPHI SINDH ہیڈ آفس
C-27/1، بلاک 2، کلفٹن، نزد عمر شریف پارک، کراچی۔ فون: 021-35872214/35364045

TENDER NOTICES
GOVERNMENT OF THE PUNJAB
DRUGS TESTING LABORATORY RAWALPINDI

حکومت پنجاب

Drugs Testing Laboratory Rawalpindi invites E-Bids on EPADS (https://eprocure.gov.pk) for FY 2025-26 from Concerned Registered Vendors on EPADS (Supplier/Firm/Company/Distributor) having established credentials in terms of Technical, Financial & Managerial Capabilities on *DDP basis as per Specification details given in the Standard Bidding Document.

Sr.	Tender Title	Closing Date & Time	Opening Date & Time
1.	Framework Contract for Provision of Human Resource for Security Services	27th October 2025 till 02:00 PM	27th October 2025 till 02:30 PM
2.	Framework Contract for Provision of Human Resource for Janitorial Services	27th October 2025 till 02:30 PM	27th October 2025 till 03:00 PM
3.	Procurement of Biological Reagents, Lab Items & Accessories (Framework Contract)	28th October 2025 till 02:00 PM	28th October 2025 till 02:30 PM
4.	Procurement of Chemicals and Lab items (Framework Contract)	28th October 2025 till 02:30 PM	28th October 2025 till 03:00 PM
5.	Procurement of HPLC Solvents (Framework Contract)	29th October 2025 till 02:00 PM	29th October 2025 till 02:30 PM
6.	Procurement of Stationary, General and Janitorial Items (Framework Contract)	29th October 2025 till 02:30 PM	29th October 2025 till 03:00 PM
7.	Procurement of Hi-Tech Equipment and relevant Accessories (Framework Contract)	30th October 2025 till 02:00 PM	30th October 2025 till 02:30 PM

- Bidding document can be downloaded (https://eprocure.gov.pk), Drugs Testing Laboratory Rawalpindi Free of Cost. The bidding document are also available on PPRA website (www.ppra.punjab.gov.pk).
- The original financial instrument i.e. bid security of the required amount in the form of CDR/Bank guarantee, in the name of The Director Drugs Testing Laboratory Rawalpindi must be submitted physically in the office, and details are required to be uploaded on EPADS before the closing date & time of the tender.
- E-Bidding will be conducted through open competitive, Single Stage-Two Envelope bidding procedure, as per Rule 38(2)(a) of Punjab Procurement Rules 2014 (amended to date) and Punjab Procurement Regulations 2024.
- The Interested bidders are required to submit their E-Bid (Technical Bid along with documents necessary for qualification & Financial Bid) on EPADS before the Closing time & date as tabulated above & there is no need to submit hard copy for fulfilment of bid.
- The E-Bids uploaded till stipulated date and time on EPADS will be opened on the same closing date on time stipulated by the procuring agency, in the presence of bidders or their representative, who opt to be present. (attendance will be marked on EPADS).
- A Pre-Bid meeting will be held in the office of the Director, Drugs Testing Laboratory Rawalpindi to address any query of bidders (subject to questions/queries received in writing). Pre-bid meeting date and time is mentioned in concerned bidding documents.
- All other terms & conditions are mentioned in the bidding document, and will be part of the contract and proceedings. The e-procurement process shall be governed under the Punjab Procurement Regulations 2024 and Punjab Procurement Rules 2014 (amended to date).
- The venue for opening of bids is **Conference Room of Drugs Testing Laboratory, Rawalpindi Hayal Sharif, Dhamial road Near Bank colony, Rawalpindi** in the presence of bidders or their authorized representatives who may wish to attend
- In case the date of opening is declared as public holiday by the government or non-working day due to any reason, the next official working day shall be deemed to be the date of opening of proposals accordingly. The time and venue shall remain the same.
- The items shall be delivered / inspected at Drugs Testing Laboratory, Rawalpindi Hayal Sharif, Dhamial road Near Bank colony, Rawalpindi.

DIRECTOR,
DRUGS TESTING LABORATORY RAWALPINDI
HAYAL SHARIF, DHAMIAL ROAD NEAR BANK COLONY,
RAWALPINDI
051-9334398-9 & 0309-5366820
procurement.dtlrwp@gmail.com

IPL-4887

دفتر ایگزیکٹو انجینئر
پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن جامشورو

نزد ریلوے کراسنگ کوٹڑی بمقام ڈپٹی کمشنر آفس جامشورو بمقام کوٹڑی
No:TC/PHE/2292/2025 جامشورو مورخہ: 25-09-2025

ٹینڈر طلبی نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کیلئے SPPRA رولز 2010، (تاحال ترمیم شدہ) کے مطابق دلچسپی رکھنے والے کنٹریکٹرز / فرم سے جو متعلقہ شعبہ اور مناسب کیٹگری میں پاکستان انجینئرنگ کونسل کے پاس رجسٹرڈ ہیں ذریعہ ہذا ایک مرحلہ واحد لفافہ بڈنگ طریقہ کے تحت سربمہر ٹینڈرز مطلوب ہیں۔

نمبر شمار	تفصیل	تخمینی لاگت	5% زر بیعانہ	ٹینڈر فیس	مدت تکمیل	PEC کیٹگری
	ڈسٹرکٹ ADP اسکیمز					
1	مختلف دیہات میں واٹر سپلائی سسٹم (سولر) کی تعمیر برائے ویلج مغل خان کھوسو، ویلج جاگن خان کھوسو، ویلج داد محمد کھوسو اور ویلج سوبھو خان کھوسو یونین کونسل شاہ لاتی تعلقہ مانجھند ضلع جامشورو	26,156,000	1,308,000	5000	08/ماہ	C-5 اور بالا
2	واٹر سپلائی سسٹم (واٹر کس) کی تعمیر برائے یونین کونسل شاہ لاتی تعلقہ مانجھند ضلع جامشورو کے ویلج یار محمد مری، ویلج قلندر بخش کھوسو، ویلج لونگ خان بروہی اور ویلج جان محمد کھوسو	35,890,000	1,795,000	5000	08/ماہ	C-5 اور بالا
3	مختلف دیہات میں واٹر سپلائی اسکیم کی تعمیر برائے یونین کونسل شاہ لاتی تعلقہ مانجھند ضلع جامشورو کے ویلج Nali چاکر، ویلج منگو کھوسو اور ویلج ڈاڈو میر واہی کھوسو	27,490,000	1,375,000	5000	08/ماہ	C-5 اور بالا
4	واٹر سپلائی اسکیم کی تعمیر بمقام ویلج اللہ بچایو کھوسو یونین کونسل شاہ لاتی تعلقہ مانجھند ضلع جامشورو (فیز-I)	36,379,000	1,819,000	5000	08/ماہ	C-5 اور بالا
5	واٹر سپلائی اسکیم کی تعمیر بمقام ویلج اللہ بچایو کھوسو یونین کونسل شاہ لاتی تعلقہ مانجھند ضلع جامشورو (فیز-II)	34,947,000	1,747,000	5000	08/ماہ	C-5 اور بالا
6	واٹر سپلائی اسکیم کی تعمیر بمقام ویلج اللہ بچایو کھوسو یونین کونسل شاہ لاتی تعلقہ مانجھند ضلع جامشورو (فیز-III)	19,556,000	978,000	5000	08/ماہ	C-6 اور بالا

وصولی کی تاریخ اور وقت پہلی کوشش: (01) سادہ ٹینڈر فارم / پروپوزل دستاویزات برائے مندرجہ بالا کام دفتر زیر دستخطی واقع ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن جامشورو واقع نزد ریلوے کراسنگ کوٹڑی بمقام ڈپٹی کمشنر آفس جامشورو بمقام کوٹڑی سے کسی بھی کام والے دن از تاریخ اشاعت تا 23-10-2025 شام 5:00 بجے تک تحریری درخواست جمع کرانے پر اور مجوزہ ٹینڈر فیس (ناقابل واپسی) بشکل پے آرڈر حق ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن جامشورو کی ادائیگی پر حاصل کیے جا سکتے ہیں۔
(2) ٹینڈرز 24-10-2025 کو بوقت صبح 9:30 بجے تک واپس وصول کیے جائیں گے اور اسی یوم کو بوقت صبح 10:30 بجے حاضر رہنے کے خواہشمند کنٹریکٹرز / فرم یا ان کے مجاز نمائندوں کی موجودگی میں ٹینڈرز اوپننگ پروکیورمنٹ کمیٹی کی جانب سے زیر دستخطی کے دفتر میں کھولے جائیں گے۔
(3) پیشکش دہندگان کی جانب سے ٹینڈرز احتیاط سے صاف ستھرے پر کرنے اور دستخط کرنے ہوں گے۔ ہر ایک بڈ کے ساتھ ہر ایک بڈ کے مقابل مذکورہ 5% بڈ سیکورٹی بشکل کال ڈپازٹ / پے آرڈر / بینک گارنٹی حق ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن جامشورو لازماً منسلک ہونی چاہئے۔ نامکمل ٹینڈرز، اوور رائٹنگ یا مشروط ٹینڈرز پر توجہ نہیں دی جائے گی۔ بڈ سیکورٹی کے بغیر ٹینڈرز قبول نہیں کیے جائیں گے۔
(4) دلچسپی رکھنے والے پیشکش دہندگان بڈنگ دستاویزات SPPRA کی سرکاری ویب سائٹ "ppms.pprasindh.gov.pk/PPMS/public/" سے بھی ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ پیشکش دہندگان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ بڈ دستاویزات جمع کرانے سے قبل سائٹ کا دورہ کریں۔

وصولی کی تاریخ اور وقت دوسری کوشش: ٹینڈرز کا رد عمل موصول نہ ہونے یا کسی دیگر وجہ کی صورت میں اجراء کی آئندہ تاریخ 07-11-2025 بوقت شام 5:00 بجے تک ہوگی اور 09-11-2025 بوقت سہ پہر 9:30 بجے تک واپس وصول اور اسی یوم کو بوقت سہ پہر 10:30 بجے کھولے جائیں گے۔
(5) SBD میں مذکور پیشکش دہندہ کو ہدایات، بڈنگ تاریخ، کنٹریکٹ کی شرائط، کنٹریکٹ کی تاریخ قابل اطلاق ہے۔

اہلیت: (1) ٹیکنیکل پیشکش کے ساتھ کال ڈپازٹ / پے آرڈر کی شکل میں منسلک شدہ بڈ سیکورٹی تخمینی لاگت کی 5% سے لازماً کم نہ ہو۔ (2) پیشکش دہندگان سال 2025-2026 کیلئے کارآمد متعلقہ کیٹگری اور CE-09,CE-10,EE-11 میں اسپیشلائزیشن کوڈ کے ساتھ پاکستان انجینئرنگ کونسل سے رجسٹرڈ ہوں۔ (3) محکمہ انکم ٹیکس سے رجسٹریشن (NTN سرٹیفکیٹ) مع فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے پاس فعال حیثیت۔ (4) سندھ ریونیو بورڈ حکومت سندھ کا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ۔ (5) اصل حلف نامہ کہ فرم کسی پروکیورمنٹ ایجنسی کی جانب سے بلیک لسٹڈ نہیں ہے۔

معیار قابلیت: ٹیکنیکل پروپوزل لازماً مندرجہ ذیل معلومات کے ساتھ کمپنی پروفائل پر مشتمل ہو۔
(i) (گزشتہ تین برسوں) کے دوران کام کی تخمینی لاگت کا کم از کم 80% لاگت کا حامل اسی نوعیت کا کم از کم ایک کام یا تخمینی لاگت کی کم از کم 50% لاگت کا حامل اسی نوعیت کے کم از کم 2 کام۔ (ii) اوسط سالانہ مالیاتی ٹرن اوور جو گزشتہ پانچ برسوں کے دوران اسکیم / پروجیکٹ کی مساوی لاگت سے کم نہ ہو اور اسی نوعیت کے کاموں کا تجربہ (تخمینی لاگت کی 80% کا کم از کم ایک کام یا تخمینی لاگت کے 50% کے دو کام) جو گزشتہ پانچ برسوں کے دوران مکمل کیے گئے ہوں۔ (iii) کام کی تکمیل کیلئے دستیاب مشینری اور آلات کی تفصیلات۔ (iv) تکنیکی ملازمین اور کلیدی سائٹ مینجمنٹ عملے کی قابلیت اور تجربہ۔ (v) جاری واٹر سپلائی اور سیوریج اسکیم کے کاموں کی فہرست (ورک آرڈر کی نقل درکار ہے)۔

قواعد و ضوابط: مندرجہ ذیل شرائط کے تحت پیشکش مسترد کر دی جائے گی۔ ● مشروط ٹینڈرز۔ ● جمع کرانے / کھلنے کی تاریخ اور وقت پر کسی ناگزیر مجبوری کی صورت میں یا اگر حکومت تعطیل قرار دیتی ہے تو ٹینڈر اسی وقت اور مقام پر آئندہ یوم کار کو جمع کرائے اور کھولے جائیں گے۔ ● پیشکش جن کے ساتھ مندرجہ بالا درکار رقم اور فارم کی بڈ سیکورٹی منسلک نہیں ہوگی۔ ● مقررہ تاریخ اور وقت کے بعد موصول پیشکشیں۔ ● غیر مصدقہ اور / یا غلط معلومات فراہم کرنے والے پیشکش دہندگان نااہل اور قانونی کارروائی کے مستوجب ہوں گے۔ پروکیورنگ ایجنسی کلاز 11.3.4 (ترمیم شدہ 2019) کی روشنی میں اس طرح کی پیشکشوں کو مسترد کر دے گی۔ ● بلیک لسٹڈ فرم۔ ● نمائندے کی موجودگی کی صورت میں فرم کے مالک سے دستخط شدہ اسٹامپ پیپر پر اصل اختیاری لیٹر درکار ہوگا۔

پیشکش کی کارآمدگی مدت: 90 دن

پروکیورنگ ایجنسی SPP رولز۔ 2010 (ترمیم شدہ تاحال) کی متعلقہ شق سے مشروط کوئی یا تمام ٹینڈرز مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

دستخط: (علی رضا منگی)
ایگزیکٹو انجینئر
پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن، جامشورو

INF-KRY 3066/25

WORK FOR SINDH
www.iwork4sindh.com
JOB PORTAL BY
INFORMATION DEPARTMENT

UNIVERSITY OF SUFISM AND MODERN SCIENCES
BHITSHAH, SINDH

EXCELLENCE I INTEGRITY I LEADERSHIP
Phone No.: 022-2762415 - Fax: 022-2762234 - E-mail: pd@usms.edu.pk

"SAY NO TO CORRUPTION"

NOTICE INVITING RE-TENDER

NO. NIT/USMS/ of 2025 Dated: 29-09-2025

University of Sufism and Modern Sciences Bhitshah invites sealed bids on single stage One Envelope procedure from reputable and well experienced Firms / Companies to carry out following works:
Procurement Method: EPADS

S. #	Tender / Number	Tender Schedule – Date and Time				Estimated Coast	Tender Fee Rs.	Time of Completion
		Issue / Sale		Submission	Opening			
		From	To					
1	Supply of Stationary and Printing Materials	08-10-2025	22-10-2025	23-10-2025 10:30 am	23-10-2025 11:00 am	5.4 million	Rs. 3000/-	02 Months

ELIGIBILITY CRITERIA

i. Income Tax returns filed for the last 03 years with Documentary Proof.
ii. Audit report / bank Statement of the firm for last 03 years average turnover showing the above Rs. 5 million.
iii. Affidavit on Original Stamp Paper affirming that the firm has never been black listed, not involved in any Litigation with any Government, Semi-Government & Autonomous Body.
iv. List of Similar Projects executed in last 03 years of supplying of stationary and printing materials with cost not less than of Rs 5 million showing Documentary proof (Work Orders and Work Completion Certificate).
v. The bidders must be registered with Tax Authorities (FBR & GST) with proof of company in Active Tax Payer list.

TERMS AND CONDITIONS:

a) Under these conditions bid shall be Rejected:
   1. Black listed firms.
   2. Unsigned & without Stamp Bid.
   3. Conditional and telegraphic bids/tender.
   4. Bids received after specified date and time.
   5. Bids not accompanied by bid security of required amount and form, as mentioned in Tender Documents.
   6. Bids not submitted through EPADS.
b) Bid Security: 5% of bid cost in the shape of Call Deposit / Pay Order in the name of University of Sufism and Modern Sciences, Bhitshah.

Tender Fee in shape of Pay order / Demand Draft should be in favor of USMS, Bhitshah. Procuring Agency reserves the right to reject all or any bids subject to the relevant provisions of Sindh Public Procurement Rules 2010 (Amended). Bidding documents can be obtained and shall be submitted in the office of Director Works & Services as per above schedule. Bidders are requested to give their Best and Final Price as "No negotiations" is permitted. Bidding Documents containing detailed terms and conditions are available at Websites https://www.sppra.gov.pk use EPADS and submitted back through online as per policy. In case of public holiday or any holiday or non-working day due to Force Majeure, the next official working day shall be deemed to be date for issuance, submission and opening of tenders. USMS shall not be responsible for any cost or expenses incurred by bidders.

DIRECTOR WORK & SERVICES
University of Sufism & Modern Sciences, Bhitshah

PID (H) 123/25

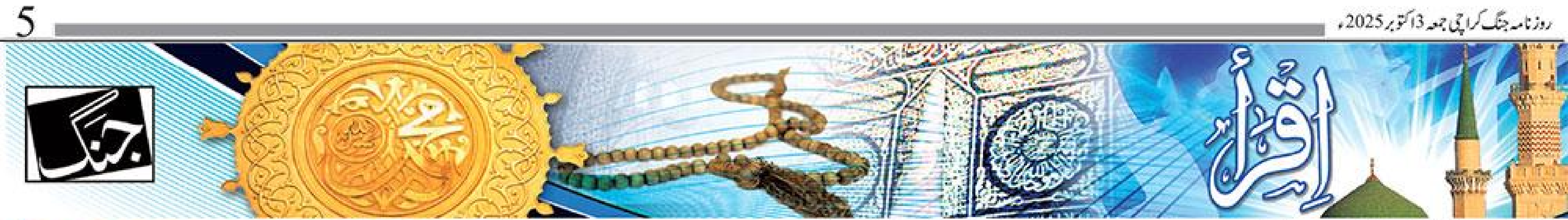

مظلوم کی دادرسی اور عدل وانصاف کی عظمت واہمیت...!

مفتی غلام مصطفیٰ رفیق

یہ ناقابل تردید حقیقت ہے کہ کسی بھی معاشرے، کسی بھی سلطنت اور کسی بھی حکمران کے اقتدار کی بقا کے لیے جو چیز لازم اور ضروری ہے، وہ عدل و انصاف ہے۔ اگر عدل و انصاف، کسی معاشرے، مملکت، سلطنت سے اٹھ جائے، کسی حکمران کے اقتدار سے عدل و انصاف ختم ہوجائے تو نہ وہ معاشرہ باقی رہ سکتا ہے، نہ وہ سلطنت باقی رہ سکتی ہے، نہ اس حکمران کی حکمرانی اور اقتدار باقی رہ سکتا ہے۔ ہمارے دین اور معاشرتی تعلیمات میں عدل و انصاف کو بڑی اہمیت دی گئی ہے۔ یہ عدل و انصاف حکام کی طرف سے بھی اپنی رعایا کے لیے ہو، اور رعایا کا آپس میں بھی عدل و انصاف کو قائم رکھنا لازم ہے، گویا یہ اجتماعی سطح پر بھی اور انفرادی سطح پر بھی لازم اور ضروری امر ہے۔

خود نبی کریم ﷺ عدل و انصاف کی بالادستی کے لیے کوشاں رہتے۔ اسلام سے قبل عرب میں جنگوں کا سلسلہ تو زمانے سے جاری تھا، معمولی معمولی باتوں پر سالہا سال تک تلواریں چلتی رہتیں، لوٹ مار بھی عام تھی۔ کتب سیرت میں لکھا ہے کہ بعثت نبویؐ سے قبل اہل مکہ نے باہمی طور پر ایک معاہدہ کیا کہ اب ہم عدل و انصاف کے قیام کی کوشش کرتے ہیں، اور مظلوموں کی حمایت کریں گے، کسی کے ساتھ ناانصافی ہوگی تو ہم اسے انصاف دلائیں گے، اس مقصد کے لیے انہوں نے ایک تاریخ ساز معاہدہ نامہ تیار کیا تھا، خود نبی کریم ﷺ بھی اس معاہدے کا اہم حصہ تھے، یہ معاہدہ "حلف الفضول" کے نام سے مشہور ہے، اس وقت رسول اللہ ﷺ کی عمر مبارک پندرہ برس کی تھی، چنانچہ ذوالقعدہ کے مہینے میں عبداللہ بن جدعان کے مکان پر یہ معاہدہ طے پایا اور اس میں یہ لکھا گیا تھا کہ : ہم سب مظلوم کی حمایت و نصرت کا عہد کرتے ہیں، مظلوم کا ساتھ دیں گے یہاں تک کہ وہ اپنا حق پالے۔ امام بیہقیؒ نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عدل و انصاف کی بالادستی پر مشتمل اس معاہدے کی اہمیت کے پیش نظر بعثت کے بعد عہد نبوت میں فرمایا کرتے تھے، اس معاہدے کے مقابلے میں اگر مجھے سرخ اونٹ بھی دیے جاتے تو میں ہرگز اسے قبول نہ کرتا، اور اگر اب زمانہ اسلام میں بھی اس قسم کے معاہدے کی جانب بلایا جاؤں، تو بھی اس کی شرکت کو ضرور قبول کروں گا۔

قرآن کریم کی تعلیم یہ ہے کہ کسی قوم سے آپ کی دشمنی ہے، تو اس حال میں بھی، حالانکہ یہ بڑا مشکل کام ہے، اس دشمنی میں بھی عدل و انصاف سے انسانی قدم ڈگمگانہ جائیں۔ اندازہ لگایئے کیسی پاکیزہ تعلیمات ہیں۔ اس کی اسلامی تاریخ میں بے شمار مثالیں ہیں کہ سخت سے سخت دشمن سامنے موجود ہے مگر مسلمانوں نے اس جانی دشمن سے بھی بے انصافی کا معاملہ نہیں کیا، ایسے کڑے موقع پر بھی عدل کا دامن مضبوطی سے تھامے رکھا۔

قرآن کریم میں ارشاد فرمایا گیا : اے ایمان والو! اللہ کے واسطے انصاف کی گواہی دینے کے لیے کھڑے ہوجاؤ اور کسی قوم کی دشمنی کے باعث انصاف کو ہرگز نہ چھوڑو، انصاف کرو، یہی بات تقویٰ کے زیادہ نزدیک ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو جو کچھ تم کرتے ہو، بے شک، اللہ اس سے خبردار ہے۔

اس آیت میں انصاف کو "عدل" سے بیان فرمایا گیا ہے اور عدل کا بہترین اور جامع مطلب اور مفہوم شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی نے یہ ذکر فرمایا ہے کہ : "عدل" کا مطلب یہ ہے کسی شخص کے ساتھ بدون افراط و تفریط کے، وہ معاملہ کرنا جس کا وہ واقعی مستحق ہے۔ عدل و انصاف کا ترازو ایسا صحیح اور برابر ہونا چاہیے کہ عمیق سے عمیق محبت اور شدید سے شدید عداوت بھی اس کے دونوں پلڑوں میں سے کسی پلڑے کو جھکا نہ سکے۔ یعنی نہ محبت و تعلق آپ کو راہ حق سے ہٹانے اور نہ عداوت و دشمنی آپ کو انصاف سے پھیر سکے۔ بس یہی عدل ہے، یہی انصاف ہے، جس کا حکم دیا گیا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کو سن سات ہجری، محرم الحرام کے مہینے میں اللہ تعالیٰ کی جانب سے یہ حکم ملا کہ آپ خیبر کی طرف پیش قدمی فرمائیں، اور وہاں جو یہود غدار موجود ہیں، جنہوں نے موقع موقع پر مسلمانوں سے بدعہدی کی، غداری کی، کفار کو مسلمانوں کے خلاف اکساتے رہے، ان کے خلاف آپ جہاد کریں۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ تقریباً سولہ سو صحابہؓ کے ہمراہ خیبر کے لیے روانہ ہوئے، وہاں یہود مختلف قلعوں میں قلعہ بند ہوگئے تھے، خیبر فتح ہوا تو یہود نے نبی کریم ﷺ سے درخواست کی کہ آپ ہمیں یہاں سے جلاوطن نہ کریں، ہمیں یہیں رہنے دیں، ہم یہیں زراعت کریں گے، اور جو پیداوار ہوگی، اس کا نصف حصہ آپ کو دیا کریں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے ساتھ اس معاہدے کو قبول فرمایا اور ساتھ ساتھ یہ بھی صراحت فرمادی : جب تک ہم چاہیں گے تمہیں یہاں رکھیں گے، اور جب ہم چاہیں یہاں سے جلاوطن کردیں۔ اس معاہدے پر اتفاق ہوگیا، اب یہ لوگ زراعت کرتے اور آدھا حصہ مسلمانوں کو دیتے۔

ابن ماجہ شریف کی روایت میں ہے کہ جب یہ لوگ زراعت سے فارغ ہوتے اور پیداوار کی تقسیم کا وقت آتا تو اندازہ لگانے اور وصولی کے لیے رسول اللہ ﷺ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو خیبر بھیجا کرتے۔ یہ وہاں جاکر ان یہودیوں کی اس پیداوار کو دو حصوں میں تقسیم کرتے، اور وہ دو حصوں میں تقسیم کرکے، یہ نہیں کہ اچھی اچھی خود لے لی اور باقی یہودیوں کو دے دی، بلکہ ان کا عدل و انصاف دیکھیے وہ بھی دشمن کے ساتھ، کہ پیداوار کے دو حصے کرنے کے بعد یہود خیبر کو اختیار دیتے کہ ان دونوں میں سے جو حصہ تم چاہو، لے لو اور جو چاہو ہمیں دے دو۔ اور ساتھ ہی یہ جملہ ارشاد فرماتے : اے یہود کی جماعت! ساری مخلوق میں سب سے زیادہ تم مجھے ناپسندیدہ ہو، کیوں کہ تم نے اللہ کے رسولوں کو شہید کیا ہے، اللہ کی ذات پر بہتان باندھا ہے، لیکن اس کے باوجود تمہارا بغض مجھے اس پر آمادہ نہیں کرسکتا کہ میں تم پر ظلم کروں۔ یہود جب دیکھتے کہ ایسا عدل و انصاف، وہ بھی ہمارے ساتھ تو بے ساختہ ان کی زبانوں سے یہ جملہ نکلتا : ایسے ہی عدل و انصاف سے آسمان و زمین قائم ہیں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا عدل و انصاف اسلامی تاریخ میں ایک مستقل باب اور مستقل موضوع ہے، جس کے ہاں امیر و غریب، آقا و غلام عدل کے ترازو میں برابر ہوتے تھے، عدل و انصاف میں دوست و دشمن کی کوئی تمیز نہ ہوتی۔

آج ہمارے معاشرے میں، انفرادی اور اجتماعی سطح پر یہ عدل و انصاف اٹھ چکا ہے، نظام عدل کو زنگ لگ چکا ہے، نہ حکمران عادل رہے، نہ قاضی عادل رہے، نہ معاشرے کا عام فرد اس عدل و انصاف کے پیمانے پر قائم رہا۔ جس کی وجہ سے ہم تنزلی کا شکار ہیں۔ عمومی طور پر جس کو جہاں کچھ طاقت حاصل ہوتی ہے، وہ وہاں ظلم اور افراط و تفریط کا شکار ہوجاتا ہے۔ اس کے بہت سارے مناظر ہمارے سامنے آتے ہیں۔ کوئی عہدے کی بناء پر عدل سے ہٹ جاتا ہے، کوئی اپنی چودھراہٹ کی بناء پر عدل سے ہٹ جاتا ہے، کوئی وڈیرہ ہے تو اسے یہ زعم عدل و انصاف پر قائم رہنے نہیں دیتا، کسی کے پاس وزارت ہے، کسی کے پاس مال و دولت ہے، کسی کے پاس تعلقات ہیں، اور ان چیزوں کی وجہ سے انسان مغرور ہوکر دوسروں کے حقوق کو پامال کررہا ہے اور یہ بھول جاتا ہے کہ ایک ایسی طاقت موجود ہے، ایک ایسی ذات موجود ہے، جو سب طاقتوں سے بڑھ کر ہے، جس کے سامنے ساری مخلوق کا جاہ و جلال، رعب و دبدبہ ہیچ ہے، کوئی حیثیت ہی نہیں رکھتا، اور وہ ذات جب کسی کو اس کے ظلم اور ناانصافی کی وجہ سے پکڑتی ہے تو پھر مہلت نہیں دیتی۔

ہمارا مذہب ہر ہر فرد کو، چاہے وہ عام ہو، چاہے حاکم اعلیٰ سے لے کر اس شخص تک جو ایک یا دو افراد کا ذمہ دار ہو، ہر ایک کو عدل کا حکم دیتا ہے۔ اور عدل و انصاف زندگی میں ہر ہر شعبے میں مقصود ہے، چاہے گواہی کی صورت ہو، تقسیم کی صورت ہو، گفتگو کی صورت ہو، فیصلے کی صورت ہو یا اس کے علاوہ۔

اس لیے رسول اللہ ﷺ نے ایسے لوگوں کی بڑی فضیلت بیان فرمائی ہے، صحیح مسلم کی روایت میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : وہ لوگ جو انصاف کرنے والے ہیں، وہ قیامت کے دن اللہ رحمٰن کے دائیں جانب نور کے منبروں پر ہوں گے، اور حدیث کے آخر میں فرمایا : یہ وہ لوگ ہیں جو دنیا میں اپنے فیصلوں میں، اپنے متعلقین میں، اور اپنے ماتحتوں، اور ذمہ داریوں کے لحاظ سے عدل و انصاف سے کام لینے والے تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے معاشرے کو عدل و انصاف کا گہوارہ بنادے، اور ہر ہر فرد کو اپنے دائرہ اختیار میں عدل و انصاف کا پابند بنادے۔ (آمین)

آپ کے مسائل اور ان کا حل

مولانا سید سلیمان یوسف بنوری

بازاروں میں رائج مروجہ ناجائز معاملات

سوال: براہ کرم آپ بازاروں میں رائج بعض ناجائز تجارتی امور و معاملات کے بارے میں اپنے کالم میں کچھ ارشاد فرمادیں تاکہ ہم سمیت بہت سے لوگوں کو اس کا فائدہ ہوگا۔

جواب: مختلف بازاروں میں مختلف قسم کے تجارت اور کاروبار کے حوالے سے ناجائز معاملات رائج ہیں، ہر مسلمان پر لازم ہے کہ اس کے سارے معاملات جیسے : خرید و فروخت، کرایہ پر دینا اور لینا اور کھیتی باڑی کرنا وغیرہ سب شریعت کے مطابق جائز اور درست ہوں، تاکہ اس کی روزی حلال ہو، حرام اور ناجائز معاملات سے بچنا ضروری ہے، لیکن ان ساری جزئیات کا احاطہ کرنا یہاں مشکل ہے۔ البتہ اصولی طور پر یہ سمجھنا چاہیے کہ شریعت مطہرہ میں خرید و فروخت کے جائز ہونے کے لیے بہت سی بنیادی شرائط کا لحاظ رکھنا ضروری ہے، ان شرائط میں بعض کا تعلق اس معاملے کے منعقد ہونے سے ہوتا ہے، پھر اس (انعقاد کی شرائط) میں سے کچھ کا تعلق عقد کرنے والے سے ہوتا ہے، مثلاً یہ کہ عقد کرنے والا عاقل اور معاملے کا شعور رکھنے والا ہو اور جانبین سے معاملہ کرنے والے الگ الگ افراد ہوں، ایک ہی آدمی خریدنے اور بیچنے والا نہ ہو اور کچھ کا تعلق خود نفس معاملہ سے ہوتا ہے، مثلاً خریدنے یا بیچنے والے میں سے ایک معاملہ کا ایجاب کرے تو دوسرا فریق اسی کے مطابق قبول کرے اور کچھ کا تعلق بدلین (خریدی جانے والی چیز اور اس کے ثمن) سے ہوتا ہے، مثلاً یہ کہ عقد کے وقت ان کی مالیت قائم ہو یعنی وہ مال ہو اور کچھ کا تعلق مبیع یعنی خریدی جانے والی چیز سے ہوتا ہے، مثلاً وہ موجود ہو، معدوم نہ ہو، اور وہ چیز مملوک ہو اور بیچنے والے کی ملکیت میں ہو، شرعاً مال متقوم ہو، اس کے حوالے کرنے پر قدرت بھی ہو۔ بعض شرائط کا تعلق معاملے کے نافذ ہونے سے ہوتا ہے، یہ دو شرطیں ہیں : بیچنے والے کی چیز پر ملکیت ہو یا اس کی ولایت اور اختیار اسے حاصل ہو اور اس میں بیچنے والے کے علاوہ کسی اور کا حق نہ ہو۔

بعض شرائط کا تعلق معاملے کی صحت و درستی سے ہوتا ہے، مثلاً یہ کہ وہ کسی وقت کے ساتھ مقید نہ ہو، اور مبیع (بیچی جانے والی چیز) معلوم اور متعین ہو، اور اس کا بدل (ثمن) بھی معلوم ہو، لہٰذا مجہول چیز کی خرید و فروخت درست نہیں ہے، نیز اس خرید و فروخت میں کوئی فائدہ بھی ہو، اس میں کسی قسم کی فاسد شرط نہ ہو، پھر اس کی بہت سی صورتیں ہیں۔ اسی طرح ادھار معاملے میں مدت متعین ہو، مجہول نہ ہو، منقول چیز ہو تو اسے فروخت کرنے سے پہلے اس پر قبضہ بھی کرلیا ہو، اور دو ایسی چیزیں جن کی جنس ایک ہو اور وہ قدر (کیلی ہونے یا وزنی ہونے) میں بھی متحد ہوں تو خرید و فروخت میں ان کا برابر ہونا اور دونوں جانب سے نقد ہونا ضروری ہے، یعنی جس مجلس میں خرید و فروخت ہو اسی میں جانبین سے قبضہ بھی پایا جائے۔

یہ اجمالاً اور اختصاراً خرید و فروخت کی کچھ شرائط کا ذکر ہے، معاملات میں ان کا خیال رکھا جائے، اس کے ساتھ یہ بھی ملحوظ رہے کہ وہ معاملہ سودی لین دین، رشوت، جھوٹ، خیانت، دھوکا دہی، جوا وغیرہ جیسے گناہوں پر بھی مشتمل نہ ہو، اس کے علاوہ اگر کبھی کسی خاص مسئلے میں راہ نمائی کی ضرورت ہو تو وہ سوال لکھ کر ارسال کردیجیے۔ نیز جامعہ دارالعلوم کراچی کے مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب دامت برکاتہم کی ایک کتاب "لعنت والے گناہ اور ناجائز معاملات" کے نام سے مطبوعہ ہے، اس کا مطالعہ بھی مفید رہے گا۔

(الفتاویٰ الہندیہ 3/ 2)

ماہی گیروں کے ساتھ مچھلیوں کے کاروبار میں شرکت

سوال: میرا سوال مچھلیاں پکڑنے اور ان کے کاروبار سے متعلق ہے۔ فشری میں کچھ لوگ وہ ہیں جن کے پاس لانچیں ہیں، سرمایہ ہے۔ یہ لوگ جن کے پاس لانچیں اور سرمایہ ہے، دوسرے لوگوں کو مچھلیاں پکڑنے کے لیے سمندر میں بھیجتے ہیں، انہیں اپنی لانچ دیتے ہیں۔ دوسرے وہ لوگ ہیں جو مچھلیوں کا شکار کرتے ہیں، وہ سمندر میں جاکر مچھلیاں پکڑ سکتے ہیں، سمندر میں کئی کئی دن گزار سکتے ہیں، مگر ان کے پاس مچھلیاں پکڑنے کے لیے لانچیں نہیں ہوتیں۔ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو گزر بسر کے لیے دوسروں کی لانچیں لے کر جاتے اور مچھلیاں پکڑتے ہیں۔ یہ جب مچھلیاں پکڑ کر واپس آجاتے ہیں تو مچھلیاں فروخت کردی جاتی ہیں اور جو رقم حاصل ہوتی ہے، وہ لانچ کا مالک اور یہ لوگ آدھی آدھی تقسیم کرلیتے ہیں۔ ازروئے شریعت کاروبار کی یہ صورت جائز ہے؟

جواب: شریعت کا قاعدہ ہے کہ مباح اشیاء میں شرکت نہیں ہوسکتی۔ سمندر میں مچھلیاں مباح ہوتی ہیں، مباح ہونے کی وجہ سے ہر ایک کو ان کے پکڑنے کا حق حاصل ہوتا ہے اور جو انہیں پکڑ لیتا ہے وہی ان کا مالک ہوجاتا ہے۔ اس وجہ سے کاروبار کی یہ صورت ناجائز ہے۔ مچھلیاں صرف ان کی ملک ہوں گی، جو انہیں پکڑیں گے اور لانچ کے مالک کو بازار کے حساب سے لانچ کا کرایہ ملے گا۔

شادی کے بعد نباہ نہ ہونے کی صورت میں طلاق دینا

سوال: میں نے اپنی مطلقہ کزن سے شادی کی، میری پہلی شادی ہے، میری کزن میرے ساتھ بیس دن گزارنے کے بعد اپنے والدین کے ساتھ عمرے پر گئی، واپس آتے ہی ایک دو دن بعد ناراض ہوکر اپنے والدین کے گھر چلی گئی اور طرح طرح کے الزامات لگانے لگی، چوں کہ میں شہر سے باہر ملازمت کرتا ہوں، اس بات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے وہ اپنے والدین کے ساتھ میرے گھر آئی اور اپنا سارا سامان اٹھا کر لے گئی، جس کی خبر مجھے میرے بھائی نے بعد میں دی، اب تقریباً دو سال کا عرصہ ہوچکا ہے اور میں کئی بار اس کے گھر منانے کے لیے بھی جاچکا ہوں، مگر اس کے والدین اسے مجھ سے ملنے بھی نہیں دیتے، نہ میری بیوی مجھ سے رابطہ کرتی ہے۔ مجھے ابھی تک ناراضی کی وجہ بھی پتہ نہیں چل سکی اور نہ ہی وہ سیدھی طرح بات کرتے ہیں، اس صورت حال کو دیکھا جائے تو یہ لگتا ہے کہ میری بیوی میرے ساتھ رہنا بھی نہیں چاہتی، لیکن وہ لوگ الفاظ میں مجھے طلاق یا خلع کا بھی نہیں کہتی۔ میں نے اسے ہر طرح منانے کی کوشش بھی کرلی، لیکن کوئی حل نظر نہیں آتا، اسے طلاق دینے سے ڈرتا ہوں کہ کہیں اللہ تعالیٰ ناراض نہ ہوجائے۔ سوال یہ ہے کہ اس صورت میں بیوی کو کتنا وقت دیا جائے کہ بیوی راہ راست پر آجائے، ورنہ طلاق دے دی جائے؟

جواب: بیوی یا اس کے والدین کی ناراضی کے اسباب کیا ہیں، معلوم کیجیے، اگر جائز وجوہات ہوں تو انہیں دور کیجیے۔ بیوی کے والدین کا آپ کو اپنی اہلیہ سے رابطہ نہ کرنے دینا نہایت برا ہے۔ اگر براہ راست رابطہ ممکن نہ ہو تو کسی ذریعے اور واسطے سے کوشش کیجیے اور بہتر ہے کہ خاندان کے معززین کے ذریعے گھر بسانے کی کوشش کی جائے۔ اس طرح کی کوششوں کے بعد بھی اگر معاملہ حل نہ ہو تو آپ دوسرا نکاح بھی کرسکتے ہیں اور آخری چارۂ کار کے طور پر طلاق بھی دے سکتے ہیں، طلاق دینے سے گناہ نہیں ہوگا، مگر تین طلاقیں ایک ساتھ ہرگز نہ دی جائیں۔

تفہیم المسائل

مفتی منیب الرحمٰن

فطرہ کے وجوب کا ایک نادر مسئلہ

سوال: ایک عالم دین سے مسئلہ سنا : ایسا بچہ جس کی ولدیت کے دعوے دار دو شخص ہوں، تو ان دونوں پر اُس بچے کا فطرہ واجب ہوگا، اس کی وضاحت فرمادیں، ایسا کیسے ہوسکتا ہے اور اس کی ممکنہ صورت کیا ہوسکتی ہے؟ (انوار الحق، چترال)

جواب: یہ مسئلہ کتب فقہ میں اس طرح درج ہے : علامہ نظام الدین حنفی لکھتے ہیں : ترجمہ: "جو بچہ دو باپوں کے درمیان ہو تو اس کا صدقۂ فطر اُن میں سے ہر ایک پر پورا پورا لازم ہوگا (فتاویٰ عالمگیری، جلد1، ص:192)"۔ اس کے اردو حاشیہ میں لکھا ہے : "مثلاً : گرا پڑا بچہ ملا اور دو آدمیوں نے اس کے باپ ہونے کا دعویٰ کیا یا دو اشخاص کی مشترکہ باندی کا بچہ پیدا ہوا اور دونوں مالکوں نے اس کا باپ ہونے کا دعویٰ کیا، (فتاویٰ عالمگیری اردو، جلد3، ص:157، بتغیر)"۔ دراصل اس مسئلے میں فرضی صورت حال بیان کی گئی ہے، کیونکہ اس طرح کی صورت حال شاذ اور نادر ہوتی ہے۔

اس حاشیے میں بیان ایک صورت موجودہ دور میں بھی ممکن ہے، جس طرح فلاحی اداروں میں لاوارث بچے ہوتے ہیں، گم شدہ بچوں کو جن اداروں میں رکھا جاتا ہے، اُن کے ورثاء یا والدین کی تلاش کی جاتی ہے، اگر اتفاق سے کسی بچے کے دعوے دار ایک سے زائد لوگ ہوں تو وہاں یہ صورت مسئلہ پیدا ہوگی، آج کل اس کا ایک حل ڈی این اے ٹیسٹ نکالا گیا ہے، اگرچہ یہ ایک قرائن کی شہادت ہے اور اسے ایک معاون یا توثیقی شہادت کے طور پر لیا جاسکتا ہے، مگر شرعی اعتبار سے یہ قطعی شہادت نہیں ہے کہ صرف اسی پر فیصلے کا مدار ہو۔ موجودہ دور میں چونکہ غلام یا باندی کا تصور نہیں ہے، لیکن فقہی احکام تو ہر دور کے لیے رہنما ہوتے ہیں۔

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے : ترجمہ: "اور اگر باپ متعدد ہوں تو ہر ایک پر فطرہ ہے"۔ اس کی شرح میں علامہ ابن عابدین شامی لکھتے ہیں : ترجمہ: "اس کی صورت یہ ہے کہ ایک اُفتادہ بچہ ملا اور دو آدمیوں نے اس کے باپ ہونے کا دعویٰ کیا یا ایک باندی کا بچہ ہے، جو اُن دو مردوں کے درمیان مشترک ہے، تو امام ابویوسف رحمہ اللہ کے نزدیک اُن میں سے ہر ایک پر اُس بچے کا پورا صدقۂ فطر لازم ہوگا، کیونکہ اُن میں سے ہر ایک کے لیے اُس بچے کا مکمل بیٹا ہونا ثابت ہے، کیونکہ ثبوتِ نسب میں تجزی نہیں ہوتی (یعنی کوئی یہ کہے : آدھا فلاں کا ہے اور آدھا فلاں کا ہے)، (ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد2، ص:361)"۔

اسمائے مقدسہ کی تعظیم

سوال: غیر مسلم ممالک برطانیہ، امریکا وغیرہ میں رہنے والے مسلمان اپنا میڈیکل چیک اپ کراتے ہیں تو ان کے نام کے سیمپل کی سلپ بنائی جاتی ہے جو کہ ٹیسٹ کے لیے دی جانے والی بوتل پر چسپاں کی جاتی ہے، پیشاب اور پاخانہ کے سیمپل بھی ان بوتلوں میں جمع کیے جاتے ہیں۔ بعض لوگوں کے نام مقدس الفاظ پر مشتمل ہوتے ہیں اور ان میں محمد یا اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے کوئی نام ہوتا ہے، جس سے ان ناموں کی بے حرمتی ہوتی ہے۔ اس کے لیے کیا طریقہ اختیار کیا جانا چاہیے؟ (مرزا محمد زاہد شاہ تیموری، کراچی)

جواب: سب سے پہلے آپ یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ مختلف ادیان سے وابستہ لوگوں کے عقائد و نظریات یکساں نہیں ہوسکتے، آپ کے عقائد اور نظریات دوسروں کے لیے قابل تقلید ہوں یہ ضروری نہیں، البتہ مہذب دنیا میں ایک دوسرے کا احترام انسانی اقدار کا زیور سمجھا جاتا ہے۔ ایسی صورت حال کا جہاں کہیں سامنا ہو تو بحیثیت مسلمان آپ اپنے نظریات اور عقائد کے خود ہی محافظ ہیں، دوسروں کو اُس کا پابند نہیں کرسکتے اور اپنی غلطی کا ملبہ کسی دوسرے پر ڈالنا بھی نامناسب ہے۔ یہ فتویٰ صرف مسلمانوں کی اصلاح کے لیے جاری کیا جارہا ہے، اسے آپ کسی غیر مسلم پر حجت کے لیے دلیل یا کسی قانونی کارروائی کا حصہ نہیں بناسکتے اور نہ ہی اسے کسی مذہبی خلفشار یا منفی پروپیگنڈے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے، البتہ اگر ان کے ملکی قوانین میں دوسروں کی مذہبی اقدار کی پاس داری کی گنجائش ہو تو ایسے قوانین سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔ قرآنی آیات، حروف تہجی کا احترام کرنا چاہیے اور انہیں کسی ایسے مقام پر جہاں نجاست ہو، نہیں لکھنا چاہیے، بلکہ نجاست کے مقام پر قرآنی آیات اور مسنون دعاؤں کا پڑھنا بھی منع ہے۔ حدیث پاک میں ہے : حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں : رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو اپنی انگوٹھی اتار دیا کرتے تھے۔ (سنن ترمذی : 1746) انگوٹھی اتارنے کی وجہ یہ تھی کہ اس پر آپ کی مہر ہوتی تھی جس پر "محمد رسول اللہ" لکھا ہوا تھا۔

علامہ احمد بن محمد بن اسماعیل طحطاوی لکھتے ہیں : "بیت الخلاء میں اپنے ساتھ کسی ایسی شے کو لے کر داخل ہونا مکروہ ہے، جس پر کچھ لکھا ہوا ہو، اس لیے کہ امام ابوداؤد اور امام ترمذی نے حضرت انسؓ سے روایت کیا ہے : وہ بیان کرتے ہیں : رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہونے کا ارادہ فرماتے تو آپ ﷺ اپنی انگوٹھی کو اتار دیا کرتے تھے، کیونکہ اُس پر "محمد رسول اللہ" لکھا ہوا تھا۔ علامہ طیبی فرماتے ہیں : اس حدیث میں اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نام اور اُس کے رسول ﷺ کے نام اور قرآن مجید کو قضائے حاجت کی جگہوں سے دور رکھنا واجب ہے، علامہ ابہری نے کہا ہے : باقی تمام رسولوں کے ناموں کا بھی یہی حکم ہے، علامہ ابن حجر فرماتے ہیں : اس حدیث سے یہ مسئلہ مستفاد ہوتا ہے : بیت الخلاء جانے والے شخص کے لیے مستحب یہ ہے کہ وہ اپنے جسم سے ہر قابل تعظیم شے کو علیحدہ کردے، جیسے اللہ تعالیٰ کا نام یا کسی نبی یا فرشتے کا نام، پس اگر وہ اس کی مخالفت کرے تو ترک تعظیم کی وجہ سے کراہت کا مرتکب ہوگا، (حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح شرح نورالایضاح، ص:54)"۔

فقہائے کرام نے اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ اور انبیائے کرام و رسل عظام علیہم السلام کے اسمائے مبارکہ کے ادب واحترام کے ساتھ ساتھ اُن چیزوں کے احترام کا بھی حکم دیا ہے، جن پر کسی کافر یا دشمن خدا مثلاً : فرعون، ابوجہل، نمرود وغیرہ کا نام لکھا ہو، کیونکہ حروف و کلمات کا احترام ضروری ہے، علامہ نظام الدین لکھتے ہیں : "جب کسی نشانے پر فرعون یا ابوجہل کا نام لکھا جائے تو اس کی طرف تیر پھینکنا منع ہے، (اگرچہ فرعون یا ابوجہل قابل احترام نہیں ہیں، مگر جن حروف کے ساتھ ان کے نام لکھے ہیں) اُن حروف کا ادب واحترام لازم ہے، "سراجیہ" میں اسی طرح ہے، (فتاویٰ عالمگیری، جلد5، ص:323)"۔

(۔۔۔جاری ہے۔۔۔)

اسلامی معاشرے میں مسجد کی دینی اور معاشرتی اہمیت

پروفیسر خالد اقبال جیلانی

رسول اللہ ﷺ نے اسلام کو بحیثیت ایک دین کامل، مکمل نظام حیات کے طور پر دنیا کے سامنے پیش کیا تو یہ بتایا کہ پوری انسانی زندگی اور اس کی سرگرمیاں دینی علامات رکھتی ہیں اور اس نظام حیات کے ترتیبی و تعمیری پروگرام کے لئے ایک مرکز کی ضرورت بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔ قرآن و سنت نے اس مرکز کو "مسجد" کا نام دیا۔ یعنی "ہر وہ جگہ جہاں اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت ہوتی ہے" اسی لئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "زمین میرے لئے مسجد اور طاہر بنائی گئی ہے"۔ (صحیح مسلم) قرآن کریم نے "اور یہ مساجد صرف اللہ ہی کے لیے ہیں" کہہ کر ان کی مرکزیت کو قائم کردیا اور یہ مرکز ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دین اور دنیا دونوں کے مسائل کو حل کرنے اور انسان کو اپنے خالق سے وابستہ کرنے کا ذریعہ بن گئے۔ اسلامی زندگی اور اسلامی عبادات میں "مسجد" کے نام سے ہر مسلمان پیدا ہوتے ہی روشناس ہوجاتا ہے۔ اسلام نے تشکیل انسانیت کے لئے اولاد آدم کی نیابت الٰہی کو معیار بنایا اور امت مسلمہ کی اجتماعی زندگی کے لئے کچھ فرائض اور ذمہ داریوں کی نشاندہی کی۔ مسجد مسلمانوں کی انہی اجتماعی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لئے ایک مرکزی مقام کی حیثیت رکھتی ہے۔ جہاں نہ صرف اللہ کے بندے اپنے خالق کے سامنے سجدہ ریز نظر آتے ہیں، بلکہ جہاں سے اسلامی زندگی کی گوناگوں مصروفیات کے لئے ہر قسم کی مادی، اخلاقی اور روحانی ہدایات بھی حاصل کرتے رہتے ہیں۔ "مسجد" کی یہ ازلی حیثیت انبیائے کرام کے ابتدائی سلسلے ہی سے قائم ہوگئی تھی۔ چنانچہ خانہ کعبہ کو "وہ پہلا گھر جسے لوگوں کی اجتماعی عبادات کے لئے بنایا گیا" کہہ کر مسجد کے اولین تصور کو واضح کیا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب مکی آزمائشوں اور مصائب کے بعد مدینہ ہجرت فرمائی اور مدینہ طیبہ میں اسلامی ریاست کی بنیاد رکھ کر ملت اسلامیہ کی اجتماعی زندگی کا سلسلہ قائم کیا تو اس کے لئے سب سے پہلے مسجد ہی کی بنیاد رکھی۔ قرآن و حدیث میں مسجد سے متعلق تفصیلی احکامات بیان ہوئے ہیں۔ ان احکامات میں "مساجد کا رخ خانہ کعبہ کی جانب کرنے، اجتماعی زندگی کے لئے جماعت کا قیام اور اللہ کے علاوہ کسی کا خوف دل میں نہ رکھنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ مساجد قرآن کی تلاوت اور اللہ کا ذکر کرنے تبلیغ و تزکیہ نفس، حکمت و دانائی کی باتیں کرنے کی جگہ قرار دی گئیں۔ (سورۃ البقرہ) اسی طرح سورۂ نور میں "مساجد کی تعظیم ان میں اللہ کی یاد اور صبح و شام تسبیح الٰہی کے احکام دیئے گئے ہیں۔ دنیا کی الجھنیں، کاروبار، مصروفیات اپنی جگہ، مگر مسجد وہ مقام ہے، جہاں مومن کشمکش حیات کے لئے اللہ کی یاد سے بہتر قوت اور روحانی مدد حاصل کرتا ہے۔

اسلام میں مسجد کا تصور وہ نہیں ہے جس کا مشاہدہ ہم آج اپنے دور میں کررہے ہیں۔ اسلام میں مسجد اپنے معاشرتی وجود میں ایک ایسے دھڑکتے دل کی حیثیت رکھتی ہے جو اگر حرکت کرنا بند کردے تو پورا معاشرتی وجود بے جان ہوجائے۔ اگر اس کے اندر حرکت اور تازگی و زندگی ہو تو پورا معاشرہ زندہ و پائندہ، صحت مند و طاقتور بن جائے۔ جیسا کہ ہم نے پہلے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ تشریف لائے تو سب سے پہلا جو سرکاری یا ریاستی حکم جاری کیا وہ "مسجد نبوی کی تعمیر" کا تھا۔ کھجور کی چھال، گارے مٹی پتھر سے بنی یہ عظیم و مقدس مسجد محض آج کے زمانے کی طرح ایک پرشکوہ عمارت نہیں تھی جو صرف پنج وقتہ نماز کے لئے کھولی جاتی اور نماز کے بعد اس پر تالا لگادیا جاتا ہو۔ بلکہ مدینے کا پورا معاشرہ اس مسجد کے گرد گویا طواف کرتا تھا۔ مسلمانوں کی طویل تمدنی اور معاشرتی زندگی میں مسجد کی حیثیت بہت اہم رہی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک سے موجودہ دور تک مسجد کا ادارہ بعض اہم تبدیلیوں سے دوچار ہوتا رہا ہے۔ ہر چند کہ اب اس کی وہ حیثیت نہیں رہی جو اسے ابتدائے اسلام میں حاصل تھی، تاہم مسلمانوں کی پوری زندگی پر اس کی گہری چھاپ رہی ہے۔ اسلام یا مسلمانوں کے ہاں مسجد کی وہ حیثیت نہیں ہے جو دیگر مذاہب کی عبادت گاہوں کی ہے۔ اسلامی معاشرے میں مسجد مختلف اعتبار سے مرکزی حیثیت کی حامل رہی ہے اور اس کی اس حیثیت میں خصوصاً مرکز عبادت، سیاسی مرکز، انتظامی مرکز، عدالتی مرکز اور تعلیمی مرکز جیسے امور کو بنیادی حیثیت اور اہمیت حاصل رہی ہے۔ اس کی دو وجوہ ہیں اولاً یہ کہ مسلمانوں کے نزدیک رہنمائے اول رسول اللہ ﷺ کا اسوۂ حسنہ زندگی کے تمام گوشوں اور امور میں واجب الاتباع ہے اور آپ ﷺ نے اپنے طرز زندگی میں مسجد کو مرکزی حیثیت دے رکھی تھی اور آپ کے ہر ہر کام میں مسجد کا عمل دخل واضح نظر آتا ہے، اس لئے مسجد کے ساتھ آپ ﷺ کی اس گہری وابستگی نے مسلمانوں کی زندگی کے پورے ماحول کو مسجد سے وابستہ کردیا۔ ثانیاً اسلام کی انتظامی انفرادیت یعنی اسلام مومن کی پوری زندگی کو اطاعت الٰہی اور اطاعت رسول ﷺ کے مطابق ڈھالنے کا نام ہے۔ ان تمام اعمال کی بنیاد اخلاق ہیں اور مسجد چونکہ دین و اخلاق کی علامت ہے، لہٰذا اسے مرکزیت دینے کے معنی یہ ہیں کہ پوری زندگی اخلاقی رنگ میں رنگی جاچکی ہے۔ گو کہ سیاسی زوال اور اخلاقی انحطاط کے باعث مسجد کی یہ حیثیت اب برقرار نہیں رہی، لیکن قرون اولیٰ میں یہ بہت نمایاں تھی، ذیل میں ہم مسجد کی ان حیثیتوں کا مختصر جائزہ لیں گے۔

(i) ۔ مرکز دین یا مرکز عبادت کی حیثیت سے مسجد کی سب سے بڑی خصوصیت نظام صلوٰۃ کا قیام ہے جس میں دن میں پانچ مرتبہ اجتماعی نماز اور اس کے ساتھ ہی جمعہ کا ہفت وار اجتماع، جسے مسلمانوں کی اجتماعی زندگی میں بہت اہمیت حاصل ہے۔ قرآن و حدیث میں نماز باجماعت و جمعہ کی جو فضیلت آئی ہے اس سے مسجد کی یہ حیثیت واضح ہوجاتی ہے۔

(ii) مسجد کی مذہبی و معاشرتی حیثیت سے انکار ممکن ہی نہیں، سیاسی انتظام چونکہ دین کا لازمی جزو تھا، اس لئے رسول اللہ ﷺ نے اپنی سیاسی زندگی کی اہم ترین گفتگو، معاہدے، جنگوں کے فیصلے مسجد نبوی ہی میں کئے جب بھی کسی اہم سیاسی یا جنگی معاملے کی طرف توجہ دلانا ہوتی تو بھی مسجد ہی میں خطبہ ارشاد فرماتے۔

(iii) مسجد کی عدالتی اور انتظامی مرکزیت بڑی اہمیت کی حامل تھی۔ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں دو چیزیں بہت زیادہ اہم تھیں۔ ایک بیت المال کی تنظیم، عہد رسالت میں مال کی تقسیم، ہنگامی حالات میں رقم کی فراہمی، غرباء کی امداد اور انتظامی امور سے متعلق تمام معاملات مسجد نبوی ہی میں طے ہوتے، دوسری اہم چیز شکایات کا ازالہ اور خصومات کا فیصلہ، روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ قانونی مسائل اور عدالتی مقدمات کا فیصلہ مسجد ہی میں فرمایا کرتے۔ گویا مسجد نبوی اسلامی ریاست کا سیکریٹریٹ تھا، مسجد کی یہ دینی و مذہبی، انتظامی، مالی اور عدالتی حیثیت مسلمانوں کے درمیان کئی سو سال تک باقی رہی۔

(iv) گردش زمانہ سے مسلمانوں کی حالت بدلتی رہی ہے، اس کی وجہ سے نظام مساجد بھی متاثر ہوا اور اس میں اہم تبدیلیاں رونما ہوتی رہیں۔ مسجد کی سیاسی، انتظامی، مالی اور عدالتی حیثیت کم ہوتی چلی گئی لیکن مسجد کی جن حیثیتوں پر کوئی اثر یا فرق نہیں پڑا، وہ اس کی دینی اور تعلیمی مرکزیت ہے۔ زوال پذیر دور میں بھی لوگ نماز کے لئے روزانہ پانچ وقت، جمعہ اور عیدین کے دن مساجد ہی میں جمع ہوتے رہے۔ اسی طرح تعلیمی سلسلے کا آغاز بھی مسجد ہی سے ہوتا رہا۔ مسجد کی تعلیمی حیثیت کو اگر نقصان پہنچا تو مغربی اقوام کے تسلط سے پہنچا، جنہوں نے لادینی نظام تعلیم کو رائج کرکے مسجد کی تعلیم کے طریقہ کار کو متاثر کیا۔ اس طرح مسلمان اپنی تعلیم و تربیت میں مسجد سے دور ہوا اور اس پر لادینی رجحانات غالب آگئے۔ ایک لبرل و روشن خیال دانشور کے بقول "جو بچہ ایک مرتبہ مسجد کے تعلیمی اور تربیتی ماحول سے گزر جاتا ہے، اس کے اندر کبھی نہ کبھی یہ جذبہ ضرور ابھرتا ہے" "معلم انسانیت ﷺ کے دور میں مسجد کی تعلیمی حیثیت بالکل واضح تھی اور وہی طرز عمل امت کے لئے مشعل راہ بنا۔ ایک روایت کے مطابق عہد رسالت میں مسجد نبوی میں دو حلقے قائم تھے۔ ایک عابد و زاہد صحابہ کا، دوسرا علم حاصل کرنے والوں کا، رسول اللہ ﷺ نے زاہدوں کا حلقہ چھوڑ کر علم حاصل کرنے والوں کے حلقے میں بیٹھنا پسند کیا اور فرمایا " مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے" چنانچہ یہی وجہ تھی کہ آپ ﷺ کے بعد چار سو سال تک مسجدیں اہل علم سے بھری نظر آتی ہیں۔ پانچ پانچ ہزار طلبا مساجد میں علم حاصل کرتے، جن کے طعام و قیام کا مسجد کی طرف سے بھرپور انتظام ہوتا رہا، باقاعدہ کچن اور ہاسٹل قائم تھے، جنہیں مکتب کہا جاتا تھا۔ مکتب، مسجد ایک ہی چیز شمار ہوتے تھے۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ مدرسہ نظامیہ سے جامعہ ازہر تک، حسن بصری کی مجلس علمی سے جامع قیروان تک مسجد اسی بنیادی اور اہم تعلیمی مرکزیت کی حامل رہی۔

غور طلب بات یہ ہے کہ اس وقت امت مسلمہ کے انفرادی اور اجتماعی مسائل کیا مساجد میں ہماری چند منٹ کی نماز اور حاضری سے حل ہوسکتے ہیں؟ کیا مساجد کے سلسلے میں سنت نبوی یہی رہی ہے؟ اس بارے میں کیا ہم نے کبھی سوچ اور فکر سے کام لیا؟ رسول اللہ ﷺ نے جن امور کی انجام دہی، سرگرمیوں اور معاملات و مسائل کے حل کے لئے مسجد نبوی کو استعمال کیا یعنی مسجد محراب عبادت، منبر دانش گاہ، علمی مرکز، نشان اخوت و صداقت وغیرہ، کیا ہم مساجد کو ان مقاصد کے لئے استعمال کررہے ہیں؟ یا پھر ہم نے مساجد کو صرف نمازوں کی ادائیگی تک محدود کردیا ہے۔

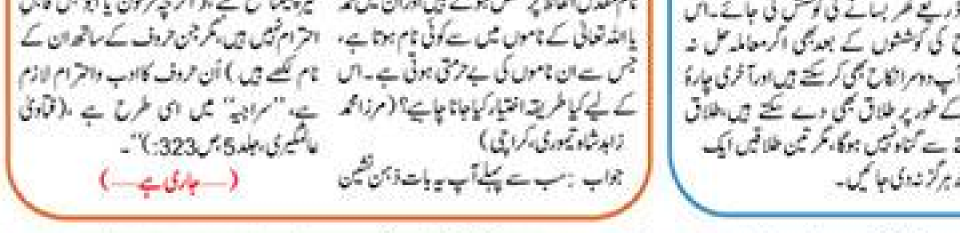

موجودہ حالات میں مایوسی اور ناامیدی کے اسباب اور اُن کا حل

(اسلامی تعلیمات کی روشنی میں)

ڈاکٹر نعمان نعیم

نوجوان طبقہ کسی بھی معاشرے میں ریڑھ کی ہڈی کی سی حیثیت رکھتا ہے۔ کسی بھی معاشرے کی ترقی کا دارومدار اس کے نوجوان طبقے پر ہوتا ہے۔ نوجوان میں اللہ تعالیٰ نے ایک ایسی طاقت اور قوت پیدا کی ہے کہ وہ کسی بھی معاشرے کو تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ خواہ وہ معاشرہ زوال پذیر ہی کیوں نہ ہو۔ نوجوان معاشرے کا سرمایہ ہوتا ہے۔ نوجوان طبقے کے بغیر کوئی ایسی طاقت نہیں جو کسی بھی معاشرے کو تبدیل کرسکے۔ یہ کسی بھی ملک کا وہ قیمتی اثاثہ ہے، جس کا ملک کی ترقی میں ایک اہم کردار ہوتا ہے۔ وہ اپنی بے پناہ جسمانی و ذہنی صلاحیتوں اور توانا کردار کی وجہ سے ملکی تقدیر تک بدل سکتا ہے، بشرطیکہ ملک کا نظام اس کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا اہل ہو۔ بدقسمتی سے آج وطن عزیز کا نوجوان اپنے اور ملک کے مستقبل کے بارے میں کافی فکرمند اور مایوس نظر آتا ہے۔

مایوسی اور ناامیدی عدم اطمینان کا ایسا جذبہ ہے جو توقعات یا امیدوں کی ناکامی کی وجہ سے ابھر کر سامنے آتا ہے۔ مایوسی کا شکار شخص کی نظر محض منفی نتیجے پر ہی مرکوز ہوتی ہے۔ یہ نفسیاتی تناؤ کا سبب ہوتا ہے۔ انسان کی فطرت میں منفی سوچ، مثبت سوچ کے مقابلے میں زیادہ غالب ہوتی ہے۔ یہی منفی خیالات مایوسی کو جنم دیتے، اسے پروان چڑھاتے ہیں، یہاں تک کہ انسان قنوطیت، مایوسی، عدم اطمینان اور اضطراب کی ایک جیتی جاگتی مثال بن جاتا ہے۔ انسان کی یہی منفی سوچ والی عادت اس مشینی دور میں زیادہ شدومد کے ساتھ ظاہر ہونے لگی ہے۔ قدیم دور میں خودکشی کا لفظ شاذ و نادر ہی سنائی دیتا تھا، آج یہ ہر دن خبروں میں آتا ہے۔ ڈپریشن نام کی ایک نفسیاتی بیماری بھی آج عام ہوچکی ہے، کسی زمانے میں اس کا تصور بھی محال تھا۔ اس بھاگتی دوڑتی زندگی میں انسان کا رشتہ جس طرح اپنے خالق و مالک سے کمزور ہوتا جارہا ہے، اس کے نتیجے میں ناامیدی اور مایوسی معاشرے میں اپنے پاؤں پسارتی ہی جارہی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کے فضل و احسان سے خود کو محروم سمجھنا "مایوسی" ہے۔ قرآن مجید میں اللہ عزوجل نے صاف الفاظ میں ارشاد فرمایا : "اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا۔" (سورۃ الزمر ۵۳) ایک اور مقام پر ارشاد ہے : "اپنے رب کی رحمت سے کون ناامید ہو مگر وہی جو گمراہ ہوئے۔" (سورۃ الحجر ۵۶) ایک اور مقام پر ارشاد ہوتا ہے : "اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو، بے شک اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوتے مگر کافر لوگ۔" (سورۂ یوسف ۸۷)

حدیث مبارکہ میں ہے، مایوسی کبیرہ گناہ ہے : آپ ﷺ سے سوال کیا گیا : "کبیرہ گناہ کون سے ہیں؟" تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا : "اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، اس کی رحمت سے مایوس ہونا اور اس کی خفیہ تدبیر سے بے خوف رہنا، یہی سب سے بڑا گناہ ہے۔" اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہوکر گناہوں میں مشغول ہوجانا ناجائز و حرام اور کبیرہ گناہ ہے۔

مایوسی کا پہلا سبب جہالت ہے کہ بندہ اپنی جہالت اور کم علمی کے سبب رحمت الٰہی سے مایوسی جیسے موذی گناہ میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ دنیوی علوم کے ساتھ ساتھ دینی علوم بھی حاصل کرے، قرآن و حدیث کا علم حاصل کرے، جہنم میں لے جانے والے اعمال اور ان پر ملنے والے عذاب پر غور و فکر کرے، تاکہ اس کے دل میں خوف آخرت پیدا ہو، جنت میں لے جانے والے اعمال اور ان پر ملنے والے عظیم اجر و ثواب پر نظر رکھے تاکہ اللہ کی رحمت کاملہ پر اس کا یقین مزید پختہ ہوجائے اور مایوسی اس سے دور بھاگ جائے۔

مایوسی کا دوسرا سبب بے صبری ہے۔ کسی آزمائش یا مصیبت پر بے صبری کا مظاہرہ کرتے ہوئے واویلا کرنے سے رحمت الٰہی سے مایوسی پیدا ہوتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ مصیبتوں پر صبر کرنے کی عادت ڈالے کیوں کہ بے صبری کی وجہ سے نکلنے والے کلمات بسا اوقات "کفریات" پر مشتمل ہوتے ہیں جو ایمان کو برباد کرنے کا سبب بنتے ہیں۔ کسی بھی تکلیف یا مصیبت پر بندہ یہ ذہن بنائے کہ اللہ نے مجھے اس آزمائش میں مبتلا کیا ہے تو میں اس پر بے صبری کا مظاہرہ کرکے اجر و ثواب کیوں ضائع کروں؟ بلکہ میں اس کی رحمت کاملہ پر نظر رکھوں اور اس مصیبت یا پریشانی سے نجات کے لیے اس کی بارگاہ میں التجا کروں۔

مایوسی کا تیسرا سبب دوسروں کی پرآسائش زندگی پر نظر رکھنا ہے۔ جب بندہ کسی کی پرآسائش زندگی پر غور و فکر کرتا ہے تو اسے اپنی زندگی پر سخت تشویش ہوتی ہے یوں بندہ رحمت الٰہی سے مایوس ہوجاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ دوسروں پر نظر رکھنے کے بجائے اپنی زندگی پر غور و فکر کرے، رب کا شکر ادا کرتے ہوئے قناعت اختیار کرے، یہ ذہن بنائے کہ جس رب نے اسے پرآسائش زندگی عطا فرمائی ہے یقیناً وہ رب مجھے ویسی ہی زندگی عطا کرنے پر قادر ہے لیکن یہ اس کی مشیت ہے اور میں اس کی مشیت پر راضی ہوں۔ نیز بندہ اس بات پر بھی غور کرے کہ جو شخص دنیا میں جتنی بھی پرآسائش زندگی بسر کرے گا ہوسکتا ہے کل بروز قیامت اسے اتنا ہی سخت حساب و کتاب دینا پڑے، لہٰذا پرآسائش زندگی کی خواہش کرنے کے بجائے سادہ طرز زندگی اپنانے ہی میں عافیت ہے۔

مایوسی کا چوتھا سبب بری صحبت ہے۔ جب بندہ ایسے دنیادار لوگوں کی صحبت اختیار کرتا ہے جو خود مایوسی کا شکار ہوتے ہیں تو ان کی صحبت کی وجہ سے یہ بھی مایوسی کا شکار ہوجاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ سب سے پہلے ایسے لوگوں کی صحبت ترک کرکے نیک پرہیزگار اور متقی لوگوں کی صحبت اختیار کرے، اللہ والوں کے پاس بیٹھے تاکہ مایوسی کے سیاہ بادل چھٹ جائیں اور رحمت الٰہی پر یقین کی بارش نازل ہو۔

جب ہم سیرت النبی ﷺ کا مطالعہ کرتے ہیں تو پتا چلتا ہے کہ دین کی خاطر تمام نبیوں میں سب سے زیادہ ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ کو ستایا گیا، تکلیف دی گئی، وہیں دوسری طرف صحابہ کرامؓ یہ کہتے ہوئے نظر آتے ہیں کہ ہم نے حضرت محمد ﷺ سے زیادہ متبسم شخصیت کوئی اور نہیں دیکھی۔ پوری سیرت النبی ﷺ میں ایک مثال بھی نہیں ملتی کہ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہوئے ہوں۔ بلکہ آپ ﷺ نے ہمیشہ کوشش کی کہ اللہ کی رحمت سے لو لگی رہے اور مایوسی مسلمانوں کے قریب بھی نہ پھٹکنے پائے۔ یہی وہ اسلامی تعلیمات ہیں جو ایک مسلمان کے دل میں ہمیشہ امید کا دیا روشن کرنے کے لئے کافی ہیں کہ حالات چاہے کچھ ہوں، انسان امید کا دامن نہ چھوڑے اور اپنے رب سے اس بات کی توقع رکھے کہ جو ہوگا خیر ہوگا۔ بہت سارے لوگ اس موقع پر یہ کہتے ہوئے نظر آتے ہیں کہ ہم پر مصیبت آئی ہی اتنی بڑی ہے کہ اب صبر کا دامن ہاتھ سے چھوٹا جاتا ہے۔ اس موقع پر جہاں اسلامی تعلیمات ہمیں مصیبت کے اولین مرحلے ہی سے صبر کا دامن تھام لینے کی تاکید کرتی ہیں، وہیں حوصلہ بڑھانے کے لئے یہ خوشخبری بھی دیتی ہیں کہ انسان کی جتنی بڑی آزمائش ہوگی، اتنا ہی بڑا اجر اس پر (صبر کرنے پر) ملے گا۔

قرآن مجید اور احادیث مبارکہ میں انسانوں کو مختلف پیرایوں اور انداز میں سب سے زیادہ اللہ کی رحمت کی امید دلائی گئی ہے۔ رحمت اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت ہے جس سے اس نے اپنے آپ کو متصف کیا ہے اور یہ وہ صفت ہے جو کائنات کی ہر چیز پر حاوی ہے۔ پوری کائنات رحمت الٰہی کی مظہر ہے۔ اسی لیے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا : "میری رحمت ہر چیز سے وسیع ہے" (سورۃ الاعراف، 156) اور اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری رسول ﷺ کو سراپا رحمت بنا کر بھیجا (سورۃ الانبیاء، 107) اسی طرح شرعی احکامات میں بھی رحمت کی صفت کو نمایاں حیثیت دی گئی ہے۔

قرآن مجید میں بڑے سے بڑے گناہ گار کو حتیٰ کہ خدا کو نہ ماننے والوں کو بھی اس کی رحمت کی امید دلا کر خدا کے قریب ہوجانے اور اس کی فرماں برداری اختیار کرنے کی طرف بلایا گیا ہے۔ اللہ کی طرف لوٹ آنے پر پچھلے تمام گناہ معاف کردینے کی نوید سنائی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے : "اے نبی ﷺ آپ کہہ دیجیے اے میرے وہ بندو جو اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے ہو تم اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، بے شک، اللہ سارے گناہ معاف فرمادے گا، وہ یقیناً بڑا بخشنے والا، بہت رحم فرمانے والا ہے" (سورۃ الزمر، 53) اس آیت مبارکہ کو قرآن مجید کی امید بھری آیت کہا گیا ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو چاہے وہ مسلمان ہوں یا نہ ہوں، اپنا بندہ کہا ہے اور چاہے وہ بڑے سے بڑا گناہ گار ہی کیوں نہ ہو، صرف ایک دو گناہ کرنے والا نہیں بلکہ گناہوں میں حد پار کردینے والے کو بھی اس آیت میں مخاطب کیا گیا ہے۔ سب کو یہ امید دلائی کہ تم اس کی رحمت سے مایوس نہ ہو، بے شک وہ تمام گناہ بخش دے گا۔

حضرت ابو ہریرہؓ ایک حدیث روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : "جب اللہ نے مخلوق کو پیدا کیا تو اپنی کتاب میں جو اس کے عرش کے پاس رکھی ہوئی ہے اپنے بارے میں لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب رہے گی (صحیح بخاری، 7404)" یعنی اللہ تعالیٰ کو انسانوں کو سزا دے کر نہیں بلکہ انہیں معاف کرکے خوشی ہوتی ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے گہری محبت فرماتا ہے اور انہیں اپنی رحمت کی گہری امید دلاتا ہے۔ ایک حدیث مبارک میں اللہ کے رسول ﷺ نے اس کو واضح کیا ہے۔ حضرت عمرؓ یہ حدیث روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس کچھ قیدی لائے گئے۔ ان قیدیوں میں سے ایک عورت ادھر سے ادھر دوڑتی پھر رہی تھی۔ جیسے ہی اسے ایک بچہ نظر آیا اس نے اس بچے کو پکڑ کے اپنے سینے سے لگایا اور دودھ پلانے لگی۔ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرامؓ سے پوچھا : تمہارا کیا خیال ہے، کیا یہ عورت اپنے بچے کو آگ میں ڈال سکتی ہے؟ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا، نہیں یا رسول اللہ ﷺ، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا : یہ عورت جتنی اپنے بچے پر مہربان ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر اس سے بھی زیادہ مہربان ہے (صحیح بخاری، 5999)۔ یہ حدیث رب کے نافرمانوں کو اس کی رحمت کی امید دلاتی ہے اور انہیں رب کی طرف لوٹ جانے کی ترغیب دیتی ہے۔

اسی طرح ایک حدیث قدسی ہے (وہ حدیث جس میں رسول اللہ ﷺ رب سے روایت فرماتے ہیں) جسے حضرت انسؓ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، وہ کہتے ہیں کہ : میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، اے ابن آدم! جب تک تو مجھے پکارتا رہے گا اور مجھ سے امیدیں وابستہ رکھے گا تو میں تجھے معاف کرتا رہوں گا۔ اے ابن آدم! تیرے گناہ آسمان کی بلندیوں تک بھی پہنچ جائیں اور تو مجھ سے معافی مانگے تو میں تجھے معاف کردوں گا۔ اے ابن آدم! اگر تو اتنے گناہ لے کر آئے کہ روئے زمین بھر جائے تو میں تب بھی تیری مغفرت کر دوں گا، بشرطیکہ تو نے شرک نہ کیا ہو۔ (ترمذی، 3540)۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ سے اچھا گمان رکھنا واجب ہے۔ بندہ رب کے بارے میں جیسا گمان کرے گا اللہ تعالیٰ اسی طرح اس سے برتاؤ کرے گا۔ حدیث قدسی ہے : "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے : میں اپنے بندے کے میرے بارے میں گمان کے مطابق ہوتا ہوں۔ (صحیح بخاری، 7505) ہمیں اللہ کی رحمت سے ہرگز مایوس نہیں ہونا چاہیے، اگر وہ چاہے تو کسی کے ایک گناہ پر ایسی پکڑ کرے کہ ساری نیکیاں کم پڑ جائیں اور اگر وہ چاہے تو کسی کو ایک نیکی پر اپنی رحمت سے ایسا نوازے کہ بڑے بڑے گناہوں سے درگزر کر دے۔ یہ رب کی رحمت ہی ہے کہ وہ گناہوں پر فوراً انسان کی پکڑ نہیں کرتا۔

عالم اسلام کے جلیل القدر مذہبی اسکالر مفتی اعظم سعودی عرب، امام خطبۂ حج شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ آل شیخ رحمۃ اللہ علیہ

عمران احمد سلفی

عالم اسلام کے جلیل القدر مفتی اعظم، امام خطبۂ حج، شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ آل شیخ رحمہ اللہ اپنے رب کریم کے حضور حاضر ہوگئے۔ یہ امت مسلمہ کے لیے ایک بہت بڑا سانحہ اور روح کو تڑپا دینے والا لمحہ ہے۔ زمین سے اللہ کے برگزیدہ اور نیک بندوں کا اٹھتے جانا خیر کی علامت نہیں۔ انبیاء کے وارث، علم و ہدایت کے چراغ آہستہ آہستہ بجھتے جارہے ہیں، اور ہم تنہائی کی اس وادی میں داخل ہوتے جارہے ہیں جو قرب قیامت کی نشانیوں میں سے ہے۔ 23 ستمبر 2025 نماز ظہر سے قبل یہ امام امت، زہد و تقویٰ، سنت نبوی کے حامل اور علم و فضل کے مینار اپنے رب کے حضور لبیک کہتے ہوئے دارفانی سے کوچ کر گئے۔

1943ء میں پیدا ہونے والے اس مرد مومن نے 81 برس کا بھرپور، باعزت اور سراپا دین سے وابستہ سفر طے کیا۔ شیخ عبدالعزیز آل شیخ نے مسلسل 35 برس تک مسجد نمرہ میں خطبۂ حج ارشاد فرمایا۔ آپ کی آواز میں وہ سوز اور صداقت تھی کہ پورا عالم اسلام توحید کے پیغام اور رسول اکرم ﷺ کی آخری وصیت کو تازہ محسوس کرتا۔ اپنے خطبات میں آپ مسلم حکمرانوں کو جھنجھوڑتے، انہیں دولت اور قوت کو مغرب کے شکنجے سے نکال کر امت کے استحکام پر صرف کرنے کی تلقین کرتے۔ آپ فرمایا کرتے : "اگر امت مسلمہ نے وحدت اختیار نہ کی اور اللہ کی طرف لوٹ نہ آئی تو کفار ہمارے گھروں تک پہنچ جائیں گے۔" اللہ کی مشیت تھی کہ بیس برس کی عمر میں آپ بینائی سے محروم ہوگئے، مگر یہ محرومی چراغ علم و حکمت کی روشنی بجھا نہ سکی۔

61 برس تک قرآن و حدیث، تدریس و فتویٰ اور خطب و رہنمائی کے ذریعے آپ نے دین حق کی بے مثال خدمت کی۔ لاکھوں طلبہ نے آپ کے فیض سے علم حاصل کیا۔ علما کے منصب پر فائز ہوئے اور دنیا بھر میں دین کی اشاعت میں مصروف رہے۔ آپ کے اساتذہ میں امام العصر مفتی اعظم شیخ ابن باز رحمہ اللہ بھی شامل تھے۔ انہی کے بعد آپ کو سعودی عرب کا مفتی اعظم نامزد کیا گیا اور آپ نے اس منصب کو علم و اخلاص کی معراج عطا کی۔ آپ نے فتویٰ نویسی کو محض کتابی مسئلہ نہیں رہنے دیا، بلکہ اسے امت کے اجتماعی مسائل کا حل اور رہنمائی کا ذریعہ بنایا۔ حالیہ دنوں میں بھی آپ اہل فلسطین کے غم میں ڈوبے رہتے، اور اپنی محبت و تعاون کا عملی ثبوت دیتے۔ آپ نے غزہ کے مظلوم مسلمانوں کے لیے اپنی جیب سے بھاری عطیہ پیش کیا اور ان کے ساتھ اپنی گہری وابستگی کا اظہار کیا۔ آپ نے ہر موقع پر مسلم امہ کو یاد دلایا کہ بیت المقدس صرف فلسطین کا نہیں، بلکہ پوری امت کا مشترکہ سرمایہ ہے۔

شیخ محترم نے ریاض و مکہ مکرمہ میں تعلیم حاصل کی اور معہد و کلیۃ الشریعہ میں تدریس اور علمی خدمات انجام دیں۔ بے شمار تحقیقی مقالات کی نگرانی فرمائی۔ آپ کی کتب اور فتاویٰ امت مسلمہ کے لیے مشعل راہ ہیں۔ "الفتاویٰ فی العقیدہ" اور دیگر مجموعے آپ کی علمی بصیرت اور فقہی دقت نظر کو نمایاں کرتے ہیں۔ آپ کا شمار ان خطباء میں ہوتا ہے جنہوں نے سب سے زیادہ مرتبہ خطبۂ عرفہ ارشاد فرمایا۔ کئی عظیم ہستیوں، جیسے امام ابن تیمیہ، امام ابن المبارک اور صلاح الدین ایوبی رحمہم اللہ کی طرف سے حج بدل بھی ادا کیا۔ یہ اعزاز اس بات کی دلیل ہے کہ آپ کو ماضی کے اسلاف کے ساتھ ایک روحانی ربط عطا ہوا تھا۔ آپ کے وصال پر پورے عالم اسلام میں غم کی فضا چھا گئی۔ ریاض کی جامع مسجد ترکی بن عبداللہ میں نماز جنازہ ادا کی گئی۔ نماز جنازہ آپ کے صاحبزادے نے پڑھائی اور بیت اللہ، مسجد نبوی اور سعودی عرب کی تمام مساجد میں غائبانہ نماز جنازہ کا اہتمام ہوا۔

پاکستان سمیت دنیا بھر میں 26 ستمبر جمعہ کے روز یہ فریضہ ادا کیا گیا۔ شیخ محترم کے جنازے کے وقت لاکھوں آنکھیں اشکبار تھیں، اور ہر دل یہ گواہی دے رہا تھا کہ ایک سچا عظیم عالم دین رخصت ہوگیا۔ پاکستان کے جید علمائے کرام نے بھی آپ سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ ان میں مفتی اعظم پاکستان مولانا محمد تقی عثمانی، اہل حدیث عالم دین مولانا حافظ عبدالرحمن سلفی، علامہ پروفیسر ساجد میر، مولانا فضل الرحمان، محدث العصر علامہ شیخ عبداللہ ناصر رحمانی، سید منور حسن مرحوم، علامہ ڈاکٹر ہشام الٰہی ظہیر، مولانا عبدالعزیز نورستانی، علامہ ابتسام الٰہی ظہیر، مولانا حافظ عبدالکریم، مولانا شفیق پسروری و دیگر شخصیات شامل ہیں۔ ان سب نے شیخ کے علم و تقویٰ، سادگی اور شفقت کو اپنی یادداشتوں میں زندہ رکھا ہے۔ یہ واقعہ بھی شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ آل شیخ رحمہ اللہ کی عظمت اور امت کے قلوب میں ان کی محبت کی ایک جھلک ہے کہ خود سعودی عرب کے حکمران، بادشاہ اور ولی عہد آپ سے نہ صرف رہنمائی حاصل کرتے تھے، بلکہ آپ کی مجلس میں بیٹھنے کو اپنے لیے باعث سعادت سمجھتے۔ مختلف مواقع پر جب حکمران آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے تو عاجزی و انکساری کے ساتھ آپ کے سامنے بیٹھتے، امت کے اجتماعی مسائل پر آپ سے مشورہ کرتے اور اپنی ذاتی و حکومتی زندگی میں بھی آپ کے ارشادات کو رہنما اصول سمجھتے۔ کئی مرتبہ ایسا ہوا کہ حاکم وقت نے آپ کی پیشانی کو بوسہ دیا اور آپ کے ہاتھوں کو احترام کے ساتھ تھاما۔ ان لمحات میں ہر شخص یہ دیکھ کر حیرت میں ڈوب جاتا کہ دنیاوی اقتدار اور بادشاہی رکھنے والا شخص بھی اس جلیل القدر عالم دین کے سامنے ایک عاجز شاگرد کی طرح بیٹھا ہے۔ ان کے چہروں پر مسرت اور قلب میں اطمینان جھلکتا تھا، گویا وہ آپ کی صحبت کو اپنی روحانی توانائی اور نصرت الٰہی کا ذریعہ سمجھتے ہوں۔ بادشاہوں کی یہ کیفیت دراصل اس بات کا عملی ثبوت تھی کہ شیخ عبدالعزیز آل شیخ محض ایک مفتی یا عالم نہیں تھے، بلکہ وہ امت کے دلوں کے بادشاہ تھے۔ حکمرانوں کے لیے آپ کی رہنمائی سیاسی مصلحت یا دنیاوی اقتدار کی بنیاد پر نہیں، بلکہ کتاب و سنت کی روشنی میں ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ حکمران آپ کی باتوں میں ایک ایسی سچائی اور وزن محسوس کرتے جو ان کے دلوں پر اثر کرجاتی۔ یہ منظر امت مسلمہ کے لیے بھی سبق ہے کہ عزت و وقار علم و دین سے وابستہ رہنے میں ہے، نہ کہ دنیاوی تاج و تخت میں۔ حاکم وقت کا آپ کے چہرے کو بوسہ دینا اس بات کا اعلان تھا کہ حقیقی قیادت اور اصل مرجعیت، انبیاء کے وارث علماء ہی ہیں۔

اللہ کی توفیق سے سعودی حکومت نے نئے مفتی اعظم کے طور پر شیخ صالح بن عبداللہ بن حمید حفظہ اللہ کو جو مجلس شوریٰ کے اسپیکر اور امام حرم ہیں ان کو مقرر کیا ہے۔ اللہ رب العزت کے حضور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی قیادت میں امت کو مزید بلندی، اتحاد اور خیر عطا فرمائے۔ شیخ عبدالعزیز آل شیخ کی رحلت اس حقیقت کو پھر تازہ کرتی ہے کہ یہ دنیا فانی ہے، مگر ان کے چھوڑے ہوئے علم، فتاویٰ، خطبات اور تلامذہ، قیامت تک ان کے لیے صدقہ جاریہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی قبر کو جنت کا باغیچہ بنائے، فرشتے آپ کا استقبال کریں، آپ کو اپنے مقربین میں جگہ دے اور نبی کریم ﷺ کی شفاعت نصیب فرمائے۔

(آمین یارب العالمین)

روزنامہ جنگ کراچی
بانی : میر خلیل الرحمٰن

فرمان الٰہی۔ سورۃ جاثیہ

تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُنکا پروردگار انہیں اپنی رحمت (کے باغ) میں داخل کرے گا۔ یہی صریح کامیابی ہےO اور جنہوں نے کفر کیا (اُن سے کہا جائے گا کہ) بھلا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟ مگر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھےO اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے ہم اسکو محض ظنی خیال کرتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتاO اور اُن کے اعمال کی برائیاں اُن پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ اُن کو آگھیرے گاO اور کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیںO (ترجمہ آیت 30۔34)

چشمِ زدن کی آپ بیتی

صورتحال

☆☆☆

الطاف حسن قریشی

altaf.hasan@janggroup.com.pk

میں نے 'الطاف بیتی' کی تیسری قسط مکمل کی تھی اور چوتھی قسط کیلئے واقعات اپنے ذہن میں تیار کر رہا تھا کہ ناگاہ ایک ہنگامہ بپا ہو گیا۔ ماضی کے دیدہ و نیم وا واقعات گتھم گتھا ہونے لگے۔ کہ اس فہرست میں شامل کیا جائے۔ ذہن بھی تو ایک عجب شے ہے جو انسانوں کو گمراہ کر سکتا ہے اور سبق بھی سکھاتا رہتا ہے۔ ایک دم اس نکتے کا خیال آیا جو میں نے کسی کتاب میں پڑھا تھا کہ قائداعظم کے ایک دوست نے انہیں اہلیہ کی وفات کے بعد دوسری شادی کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ انہوں نے اُن پر گہری نظر ڈالتے ہوئے کہا اگر تم رعنا لیاقت علی جیسی خوش اطوار اور عالی شان دماغ والی خاتون تلاش کر لو تو میں تمہاری تجویز پر ضرور غور کروں گا۔ قائداعظم نے اپنے دوست کی تجویز پر عمل نہیں کیا، تو انہیں پتہ چل گیا کہ تلاش کے باوجود رعنا لیاقت علی جیسی خاتون نہیں ملی۔

ایک طرف رعنا لیاقت کا یہ مقام کہ اُن کی صلاحیتوں اور خوبیوں کے قائداعظم بہت مداح تھے، جبکہ عوام کے اندر بدگمانیاں پائی جاتی تھیں۔ اُن کی ایک بڑی خوبی کا پتہ قائد ملت نوابزادہ لیاقت علی خاں کی وفات کے بعد چلا۔ انہیں ہالینڈ میں سفیر مقرر کیا گیا۔ وہاں کی ملکہ سے اُن کے تعلقات اس قدر دوستانہ ہو گئے کہ آپس میں شطرنج کھیلنا شروع ہو گئیں۔ اعتماد میں اس قدر اضافہ ہوا کہ شرطیں لگنے لگیں۔ ایک بار ملکہ نے اپنے محل کی شرط لگا دی اور وہ ہار گئی۔ اس نے وہ محل رعنا کے نام کر دیا اور رعنا نے حکومتِ پاکستان کے نام۔ اُس محل میں آج تک پاکستان کا سفارت خانہ قائم ہے۔ اُن کے اس اقدام سے پتہ چلا کہ انہیں اپنے وطن سے کس قدر محبت تھی۔

عوام کے اندر غلط فہمیاں اس لیے پیدا ہوئیں کہ رعنا لیاقت مشرقی اقدار سے دور دکھائی دیتی تھیں اور انہیں غرارہ پہننے کا بہت شوق تھا جو مسلمانوں کی نظر میں ہندوؤں اور بڑے گھروں کا پہناوا سمجھا جاتا تھا۔ یہی معاملہ خواتین کی تعلیم کے سلسلے میں پیش آیا۔

یہ ثابت کرنے کیلئے کہ پاکستان ایک روشن خیال ملک ہے، وہ خواتین کو آگے لانا چاہتی تھیں۔ انہوں نے خواتین کو بڑے پیمانے پر تعلیم دینے اور زندگی کے ہر شعبے میں بااختیار بنانے کیلئے ایک تنظیم آل پاکستان ویمنز ایسوسی ایشن (اپوا) قائم کی جس کے تحت اسکول اور کالج کھولے گئے، مگر خاتونِ اول کے 'جوشِ عمل' نے مذہبی طبقوں میں شدید ردِعمل پیدا کیا۔

یہاں یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ لیاقت علی خاں، رعنا سے شادی کے بعد ہنی مون کیلئے انگلستان گئے جہاں قائداعظم محمد علی جناح، نہرو رپورٹ کے بعد کانگریسی قیادت کی منافقت سے بددل ہو کر پریکٹس کر رہے تھے۔ اُن سے لیاقت اور رعنا کی متعدد ملاقاتیں ہوئیں۔ اُن دونوں میاں بیوی کا ایک ہی مطالبہ تھا کہ آپ ہندوستان واپس چلے آئیں، کیونکہ مسلمانوں کی قیادت آپ ہی کر سکتے ہیں اور اس حقیقت کا اظہار حکیم الامت علامہ اقبال بھی کئی بار کر چکے تھے۔

کئی روز قیام کے بعد جب لیاقت علی خاں اور رعنا، قائداعظم سے ملنے گئے، تو اُن سے پھر اسی خواہش کا اظہار کیا۔ اس پر قائداعظم نے بڑی سنجیدگی سے کہا کہ میں تم دونوں کے جذبات سے بہت متاثر ہوں، مگر میں چاہتا ہوں کہ تم مسلم حلقوں میں زیادہ سے زیادہ باشعور لوگوں کی رائے معلوم کرو۔ مجھے تمہاری دیانت پر مکمل اعتماد ہے، چنانچہ لیاقت علی خاں نے تین ماہ بعد انہیں ایک رپورٹ ارسال کی جس میں تمام مرکزی شخصیتوں سے اُن کی رائے معلوم کی گئی تھی۔ اُن کی بڑی اکثریت نے محمد علی جناح کے قائدانہ کردار کی ضرورت کا اظہار کیا تھا۔ تاریخ میں درج ہے اس رپورٹ کی بنیاد پر قائداعظم نے واپس ہندوستان آنے کا فیصلہ کیا اور آل انڈیا مسلم لیگ کی تنظیم و اشاعت میں تمام تر توانائیوں کے ساتھ مسلم کاز کیلئے کام شروع کر دیا اور نوابزادہ لیاقت علی خاں کو تنظیم کا سیکرٹری جنرل مقرر کیا۔ یہ امر بھی بہت حیرت انگیز ہے کہ قراردادِ لاہور کا ڈرافٹ تیار کرنے میں رعنا لیاقت کا بھی ہاتھ تھا۔ قائداعظم کو اُن کی ڈرافٹنگ پر اس قدر اعتماد تھا کہ جو ڈرافٹ رعنا لیاقت نے منظور کیا تھا، وہی قائداعظم نے آخری ڈرافٹ کے طور پر پسند فرمایا تھا۔

ابھی میں ماضی کے واقعات سے دھینگا مشتی کر رہا تھا کہ ناگاہ ایک نیا منظرنامہ اُبھرتا چلا گیا۔ یہ کوئی ستمبر کے آخری ہفتے کی بات ہے کہ میرے فون کی گھنٹی بجی۔ اُن دنوں میری طبیعت اس قدر خراب تھی کہ فون اُٹھانے کی سکت بھی نہ تھی، لیکن پھر مجھے اپنی بات یاد آئی کہ ٹیلی فون کال کا جواب نہ دینا کال کرنے والے کی بے عزتی کے مترادف ہے۔ اُن دنوں میں گردن کے شدید درد میں مبتلا تھا۔ میرے بھتیجے طبیب اعجاز ایک قابل ڈاکٹر کے ہمراہ گھر پہنچے اور اُن کی کوششوں سے فوری ریلیف تو مل گیا، مگر گردن اور گھٹنوں کا درد تکلیف کا باعث بنا رہا۔ اپنے ہی نظریے پر عمل کرتے ہوئے میں نے فون اُٹھایا۔ دوسری طرف ایک خاتون بات کر رہی تھیں۔ انہوں نے غالباً انگریزی میں اپنا اور اپنی تنظیم کا تعارف کروایا۔ نام تکلیف کے باعث میرے سر سے گزر گیا۔ انہوں نے پہلے میرا حال پوچھا جو میں نے مروت میں اچھا بتا دیا۔ پھر انہوں نے اپنی فلاحی تنظیم کا تعارف کروایا اور غریب مریضوں کا نہایت اثر انگیز نقشہ کھینچ کر مجھ سے عطیہ دینے کیلئے کہا۔

اُسی وقت مجھے بتا دینا چاہیے تھا کہ میں خود ایک عذاب میں مبتلا ہوں، مگر سوچا محترمہ نے ایک صحافی سے اس لیے رابطہ کیا ہے کہ وہ پاکستان کے سب سے بڑے اخبار 'جنگ' کے کالم نگار ہیں اور یقیناً مالدار آدمی ہوں گے، چنانچہ بھرم رکھنے کیلئے کہہ دیا کہ میں اگلے ہفتے کچھ مدد کرنے کے قابل ہو جاؤں گا۔ اب یہ خیال آ رہا ہے کہ ایک ہفتہ گزرنے کے بعد وہ فون کریں گی، تو اُس وقت میرا کیا حال ہوگا۔ اگر میں اصل حقیقت بتاتا ہوں، تو مجھ پر یہ الزام آ سکتا ہے کہ امداد نہ دینے کیلئے سینئر صحافی نے جھوٹی کہانی گھڑ لی ہے۔ اس نئی آپ بیتی سے یہ سبق ملا کہ سچ کا اظہار بروقت کر دینا چاہیے۔

دلدل، سیاسی ریت اور بستی

کشور ناہید

☆☆☆

kishwar.nahid@janggroup.com.pk

پاکستان نے ستمبر میں بڑے سیاسی معرکے مارے، جن میں ایک وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل کی ٹرمپ سے ملاقات ہے۔ (اصل واقعہ جو دھماکے کی حیثیت رکھتا ہے وہ سعودیہ اور پاکستان کا دفاعی معاہدہ ہے) جس کا باقاعدہ اعلامیہ جاری نہیں کیا گیا، ویسے تو صدر ٹرمپ نے جو چھکا مارا اور وزیراعظم کے ساتھ فیلڈ مارشل سے بھی اوول آفس میں لمبی ملاقات کی، اس کے اعلامیہ کی ضرورت اسلئے نہیں کہ چہرے بتا رہے ہیں کہ میٹنگ میں ٹرمپ صاحب بے تحاشہ ٹاک کرنے کے موڈ میں تھے۔ ہم کہ جو 78 برس سے ٹھیک یا امریکہ کے لئے کہتے سوچتے رہے کہ "سب کچھ لٹا کے ہوش میں آئے تو کیا ہوا"۔ ذرا بھی ماضی کو مڑ کر دیکھنے سے آ رہا تھا کہ ہمارے بلیک ستمبر میں اردن سے آگے، کے پہ گولیاں چلائی گئی تھیں اور پھر سعودی عرب ہو کہ امریکہ، پرانے پہاڑے سر میں گھومنے لگے کہ عرب میں تو کزن کزن کی خونریزی کی لمبی تاریخ ہے اور امریکہ کی بے وفائی تو سینے پہ مونگ دلنے جیسی رہی ہے۔

ان دونوں نئے رشتوں میں ایک چھینٹ پڑ گئی کہ پاکستان کے وفد کے اراکین کے نام تو فارن آفس سے بھیجے گئے تھے۔ اس میں کوئی ردوبدل نہیں تھا مگر یہ شمع کہاں سے روشن ہوئی کہ سوائے وزیراعظم صاحب کے، باقی سب نے صفائی کیلئے اپنی اپنی جھولیاں پھیلا دیں۔ ان میں ایک بھی ابن صفی نہ تھا ورنہ کہتا "بڑھا بھی دیتے ہیں کچھ زیبِ داستاں کے لئے۔"

یہ منظرنامہ تو ختم ہونے سے فائلوں میں چلا گیا کہ پشاور میں اور آزاد کشمیر میں ایسا گھمسان کا رن پڑا کہ آج تک کشمیر کی تمام ٹیلی فون لائنیں بند ہیں۔ پشاور میں تحریک کے جلوس کا منظر دیکھ کر بی بی بے نظیر کی آمد پہ جوش و خروش یاد آ گیا۔ مگر یہ تال وہیں کا وہیں۔ توشہ خانہ ہے کہ ٹینجل، سات گھنٹے تک مسلسل بحث ہوتی رہی۔ ابھی سیلاب نے جنوبی پنجاب اور صوبہ سندھ میں آبادیوں کو دلدل میں پھنسا دیا ہے۔ بلاول کے لئے فیصلہ کرنا مشکل ہو رہا ہے۔ گزشتہ سیلاب زدگان کے لئے بلاول نے ورلڈ بینک سے رقم لے کر 3 ہزار ایک کمرے کے مکان، جھونپڑی والوں کو بنا کر دیے نہ کوئی شور نہ جھگڑا۔ بات بھی تمیز سے کی جائے تو پھر بھی بدلہ لیا گوارا ہو سکتا ہے۔ بہرحال سندھی خواتین کہہ رہی ہیں کہ نہ کپاس ہے کہ ہم روزی کمائیں اور شہداد کوٹ کی خواتین اپنے گھروں میں دہی بلونے کے لئے بے چین ہیں۔ سجاول اور کوٹری کے دیہاتوں میں خواتین جانوروں کے لئے گھاس ڈھونڈ رہی ہیں۔ برباد تو گھروں کے علاوہ پورے کا پورا نظام ہوا جس میں اسکول، اسپتال اور مسجدیں تک اذان کے لئے ترس رہی ہیں۔

پنجاب میں بہت اچھا بورڈ ہر اسکول کے سامنے نظر آیا کہ "بچوں کو مارنا منع ہے، استاد نوکری سے برخاست کر دیئے جائیں گے۔" اب وہی لگتا کہ اسکول بنیں گے۔ بچے پڑھیں گے تو شامت یار بھی دیکھی جائیں گی مگر سندھ سے خبر آئی ہے کہ 5 ارب روپے کتابوں کے لئے دیے جا چکے ہیں نہ کتابیں ہیں اور نہ اسکول۔ اس پورے سال میں دیامیر، گلگت سے لے کر مانسہرہ میں جانوروں اور انسانوں کے لئے پناہ گاہیں تلاش کی جا رہی ہیں۔ اور سردی اور وہ بھی شمالی علاقوں میں برف باری کچھ دنوں کی بات ہے۔ مریم بی بی کا یہ کہنا کہ یا تو اپنے فنڈز میں سے یا اپنے علاقے کے جاگیرداروں کے ہاتھ مروڑ کے پیسے نکلوائے جائیں۔ وہ لوگ جو برات میں ڈالرز اور سونا لٹاتے ہیں ان کے ہاتھ مروڑے جائیں یا پھر جو رقم یونی سیف، ایشین بینک اور امیر ممالک سے آ رہی ہے۔ اس کو مساوی سطح پر تقسیم کیا جائے۔

ایک دن مریم بی بی نے اپنے رضا کاروں کو پورے پنجاب کا سروے کرنے اور تباہی کا اندازہ لگانے کے لئے منتخب کیا، مناسب یہ ہوتا کہ پٹواریوں اور لوکل گورنمنٹ کے تجربہ کار لوگوں کو گھر بنانے میں اور حکومتی عہدیداروں کو ساری سڑکیں، ڈیم اور پل بنانے کے لئے دوسری حکومتوں کے تجربہ کار رضا کار بلا کر بات آگے بڑھائی جاتی مگر یہاں تو سارے سندھ والے بے چارے بے ضرورت مسئلہ چھیڑ دیا گیا ہے۔

پورے ملک میں اس سال برسات حق سے شروع ہو کر ستمبر تک چلی ہے اور ابھی مزید بارشوں کا بھی خطرہ ہے۔ یوں تو تائی فون ابھی انڈونیشیا اور تھائی لینڈ میں رواں ہیں۔ دنیا موسم کے لحاظ سے بالکل بدل گئی ہے۔ پوچھنا یہ ہے کہ دس منزلہ عمارتیں جو مغرب کو دیکھ کر بنائی جانے لگیں پھر وہ زلزلے اور کلاؤڈ برسٹ سے زمین پر آ رہی ہیں۔ ان کا متبادل تلاش کرنے کو کم از کم تباہ شدہ ملکوں کے سینئر انجینئرز اور ماہرین تعمیرات کیا پھر اسی ایک چھت، ایک کمرہ اور آنگن واپس دیں گے۔ مگر مغرب کی نقل میں ہم مشترکہ خاندانی نظام کو خیرباد کہہ کر، بیٹے ماں باپ کو خاندانی گھروں سے نکال کر پریم چند کے افسانے شطرنج کا منظر واپس لے آئے ہیں۔

اب ہر روز یوٹیوب پر بزرگوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ "پریشان نہ ہو، قناعت رکھو۔ دوستوں کی چوکڑی جماؤ۔ کیسے اچھے خیال ہیں۔" جب کہ ہمارے دیہاتوں میں ایک کمرے کے گھر بنائے گئے۔ پھر گھروں نے وسعتیں پھیلا دیا۔ سب پارٹیاں مل کر بیٹھیں تو شاید سیاسی ریت کی آندھی کی تاب میں آ سکے۔

مدد..................انور شعور

عزت نفس ہو بلند اُس کی
اس طرح بات ہو مددگارو!
یوں کسی کو نہ دو مدد کی رقم
جیسے خیرات ہو مددگارو!

میری کہانی

روزنِ دیوار سے

عطاء الحق قاسمی

attaul.haq@janggroup.com.pk

وِنڈسر پارک اچھرہ کے گھر میں میری زندگی کی ایک ہولناک رات گزری۔ ابا جی اپنی بیٹیوں اور بہنوں سے ملنے گاہے گاہے جایا کرتے تھے۔ اور شام کی اذان سے پہلے واپس گھر آ جایا کرتے تھے۔ اگر میں گھر پر ہوتا تو میں انہیں موٹر سائیکل پر لے جاتا ورنہ وہ بس یا ویگن پر چلے جاتے۔ ایک رات میں گھر پر آیا تو ابا جی گھر پر نہیں تھے۔ حالانکہ وہ شاموں شام گھر واپس آ جایا کرتے تھے۔ میں نے باری باری اپنی بہنوں اور پھوپھی کو فون کیا انہوں نے بتایا کہ وہ ادھر نہیں آئے۔ اب عشاء ہو چکی تھی اور ابا جی ابھی تک نہیں آئے تھے تب میری پریشانی میں اضافہ ہو گیا۔ میں نے مختلف ہسپتالوں میں فون کیا مگر کہیں سے ان کی اطلاع نہ ملی۔ تب میں نے تھانوں سے بھی پتہ کیا کہ کوئی معمر شخص زخمی یا مردہ حالت میں آپ کے سپردگی میں تو نہیں دیا گیا مگر کسی سے اثبات میں جواب نہ ملا۔ اب میری پریشانی آخری حد کو چھو رہی تھی۔ تب میں نے فیصلہ کیا کہ میو ہسپتال کے مردہ خانے سے معلومات حاصل کرتا ہوں۔ اس وقت رات کے بارہ بج رہے تھے میں وہاں پہنچا تو سفید داڑھی والے ایک بزرگ نے ہاتھ میں لالٹین پکڑے میرے آگے آگے چلنا شروع کیا۔ کچھ لمحوں بعد ایک بڑا گیٹ سامنے نظر آیا۔ بزرگ نے وہ گیٹ کھولا اور میں نے دیکھا کہ کچھ لاشیں زمین پر پڑی تھیں۔ اور کچھ کو دیوار کے ساتھ کھڑا کیا گیا تھا۔ میں نے دیوار پر نظر ڈالی مگر ابا جی وہاں نظر نہ آئے پھر فرش پر لیٹے انسانوں کو غور سے دیکھا ان میں سے ایک بزرگ پر مجھے شک گزرا مگر جب غور سے دیکھا تو مجھے غلطی لگی تھی۔ ابا جی کے ماتھے پر ایک مسّا تھا جو اس لاش کے چہرے پر نظر نہیں آیا پھر میں شکستہ دل اپنے گھر کو لوٹ آیا۔ وہی سیڑھیاں جو میں دوڑ کر چڑھا کرتا تھا اب مجھے پہاڑ کی چوٹی سر کرنے کے برابر لگ رہی تھیں۔ میری اہلیہ ابھی تک جاگ رہی تھی میں نے اسے بتایا کہ ابا جی کا کچھ پتہ نہیں چلا رات بھاری قدموں سے سفر طے کر رہی تھی۔ اہلیہ نے کہا آپ تھوڑی دیر کیلئے سو جائیں مگر میں کیسے سو سکتا تھا۔ میں اس کے بارے میں سوچ رہا تھا جس نے مجھے یہاں تک پہنچایا۔ اور بہت کم آمدنی کے باوجود حتی المقدور میری خواہشات پوری کیں۔ مجھے اگر گھر پہنچنے میں دیر ہو جاتی تو گھر سے باہر کھڑے ہو جاتے۔ اور اس وقت تک کھڑے رہتے جب تک میں انہیں نظر نہ آتا وہ ایک عالم دین ہونے کے باوجود اپنی اس خواہش سے دستبردار ہو گئے کہ جامعہ اشرفیہ کی بجائے میں کالج میں داخلہ لے لوں۔ مجھ سے بے پناہ محبت کے باوجود انہوں نے میری یہ خواہش پوری ہونے دی کہ میں دوستوں کے ساتھ کچھ عرصہ کیلئے امریکہ چلا جاؤں۔ وہ میرے چہرے پر داڑھی دیکھنے کے خواہش مند تھے مگر میں انہیں کہتا چھ مہینے سال بعد رکھ لوں گا۔ میرا عزیز ترین دوست عارف حبیب بھی میری طرف آتا تو اس کی داڑھی دیکھ کر بہت خوش ہوتے اور مجھے کہتے دیکھو عارف داڑھی کے ساتھ کس قدر خوبصورت لگ رہا ہے۔ تو میں ابا جی کے انتظار میں سو کیسے سکتا تھا حتیٰ کہ صبح ہو گئی۔ میں نے سیڑھیوں پر کسی کے قدموں کی چاپ سنی یہ چاپ ابا جی کے قدموں کی تھی میں آگے بڑھ کر روتے ہوئے ابا جی سے لپٹ گیا۔ جب میرا رونا ختم ہوا تو ابا جی نے کہا "مجھے پتہ نہیں تھا تم مجھ سے اتنی محبت کرتے ہو" وہ میری سب سے بڑی بہن کے گھر گئے تھے۔ بارش شروع ہو گئی اور بجلی بھی چلی گئی اور اس علاقے کے سب فون بھی ڈیڈ ہو گئے اور یوں فون پر بھی میری بہن سے بات نہیں ہو سکی تھی یہ بھی ان دنوں کی بات ہے جب میں لاہور میں ونڈسر پارک اچھرہ کے ایک گھر کے بالائی حصے میں رہتا تھا۔ وہاں بازار میں ایک آوارہ اور مشکوک نوجوان اکثر نظر آتا تھا وہ ایک دفعہ صبح نو بجے دفتر جاتے ہوئے میری جیب سے میں روپے کم نظر آئے اس دور میں یہ رقم حقیر نہیں سمجھی جاتی تھی۔ میرا دھیان اس مشکوک نوجوان کی طرف گیا اصل میں اس کوٹھی کے برابر کا پلاٹ خالی تھا اور ہمارے گھر کی دیوار اتنی اونچی نہیں تھی کہ کوئی جرائم پیشہ شخص اسے پھلانگ کر اندر نہ آ سکتا۔ برابر میں سیڑھیاں تھیں اور یوں بڑی سہولت سے ہمارے پورشن میں داخل ہوا جا سکتا تھا۔ ایک دفعہ گھر میں سب اہل خانہ سو رہے تھے کہ اچانک کھڑاک سا ہوا میں نے دیکھا تو وہی جرائم پیشہ شخص ہمارے صحن میں تھا۔ پیشتر اس کے کہ وہ کوئی کارروائی کرتا میں نے اٹھ کر اپنے کمرے کے دروازے اندر سے بند کر دیے میں باہر نکل کر اسے پکڑنا چاہتا تھا مگر اس دفعہ بھی اہلیہ نے مجھے صحن میں نہ جانے دیا کہ اس کے پاس کوئی چاقو یا پستول ہوگا اور آپ خالی ہاتھ ہیں۔ چنانچہ میں نے با آواز بلند کہا کون ہے۔ اس کے ساتھ ہی وہ دوڑ کر سیڑھیوں کی طرف گیا اور پھر نیچے اتر کر دیوار پھلانگی اور پھر باہر کے خالی پلاٹ میں کود گیا۔ میں نے کھڑکی میں سے چور چور کی آواز بلند آہنگ میں دی جس پر اس حرام خور نے ایک پتھر کھڑکی کی طرف اچھالا گیا زبردست نشانہ تھا وہ پتھر سیدھا کھڑکی کو لگا۔ اور ایک انچ کے فاصلے سے میں بچ گیا۔ اور آخر میں اپنی ایک غزل۔

چیتھڑوں میں یہ لپٹا ہوا کون ہے
یہ جو اوڑھے ہوئے ہے قبا کون ہے
میں سزاوارِ تعزیر تو ہوں مگر
جو مجھے دے رہا ہے سزا کون ہے
سب طرف وار ہیں کون بتلائے گا
راہزن کون ہے راہنما کون ہے
ایک شک کی نظر منظروں کی طرف
یہ دیا کون ہے، یہ ہوا کون ہے
کیا پتہ ان صداؤں کے گرداب میں
کس کی آواز میں بولتا کون ہے
ایک آواز چاروں طرف دربدر
ہم ہیں مخلوق خدا تو خدا کون ہے
کس کی آنکھوں میں نیندوں کی پہنائیاں
رات سے رات تک جاگتا کون ہے
کون مڑ کے مجھے دیکھتا بھی نہیں
اور مسلسل صدا دے رہا کون ہے
اب تو دونوں کی آنکھوں میں شرمندگی
بات ہو گی کبھی بے وفا کون ہے
اک صدا دے کے میں لوٹ آیا عطا
اس نے اندر سے جب یہ کہا کون ہے

مسئلہ فلسطین اور ہم

حفیظ اللہ نیازی

☆☆☆

کیا پاکستان 20 نکاتی امن فارمولا کا حصہ بنے گا؟ بالکل نہیں۔ اس لئے نہیں کہ ہمارے حکمران یا مقتدرہ راسخ العقیدہ، وجہ اتنی کہ 25 کروڑ لوگ قہرِ الٰہی بن کر حکمرانوں پر ٹوٹ پڑیں گے۔ اقوامِ متحدہ میں 29 نومبر 1947ء کو باضابطہ "دو ریاستی فارمولا" قرارداد منظور ہوئی۔ قرارداد کے تناظر میں 6 دسمبر 1947ء کو گورنر جنرل پاکستان قائداعظم محمد علی جناح نے فلسطین کی امکانی تقسیم پر، امریکی صدر ہیری ٹرومین کو "تار" بھجوایا، مختصراً متن واضح ہے۔ "قائداعظم نے دو ٹوک اور سخت الفاظ میں اسرائیلی ریاست کے قیام کی نہ صرف مذمت کی، اسے اقوامِ متحدہ کے چارٹر کیخلاف قرار دیا۔ عظیم قائد کا کہنا کہ اگر ایسا ہوا تو یہ قانونی و اخلاقی طور پر غلط، ناقابل عمل اور ایک شرمناک قدم ہوگا۔ عرب ممالک کے 300 ملین مسلمان اور کئی غیر مسلم ممالک مزاحمت کریں گے۔ اسرائیل کا قیام عالمی امن کیلئے سنگین خطرہ رہیگا۔ امریکی صدر ٹرومین اور امریکی عوام سے میرا مطالبہ ہے کہ آپ لوگ انصاف کا ساتھ دیں اور آنیوالے اس طوفانی بحران کو روکیں"۔ عظیم قائد نے اصولی موقف اپنایا اور عملی کر اسرائیل کے قیام کی مخالفت اور فلسطینیوں کے موقف کی حمایت کی۔ پاکستان کی مقتدرہ کو کس نے حق دیا کہ عظیم قائد کے فلسطین پر واضح رہنما اصولوں سے انحراف کرے۔

15 مئی 1948ء کو ریاست اسرائیل کا قیام ہوا، امریکہ پہلا ملک جس نے اسے فوراً تسلیم کیا۔ جیسے ہی اس کا قیام ہوا، پہلی عرب اسرائیل جنگ شروع ہوگئی۔ مصر، شام، اردن، لبنان، عراق، فلسطینی رضاکار سب اسرائیل کیخلاف میدانِ جنگ میں اترے، اسرائیل کو تمام عالمی طاقتوں امریکہ، روس، برطانیہ، فرانس، اٹلی وغیرہ کی مکمل مادی، مالی و عسکری حمایت حاصل تھی۔ دوسری جنگِ عظیم کے بعد خاطر خواہ اسلحہ مشرقِ وسطیٰ میں موجود تھا۔ عرب اسرائیل جنگ (1948ء) سال بھر جاری رہی، عربوں کو بدترین شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

7 اکتوبر 2023ء کو جب القسام بریگیڈ "تنگ آمد بجنگ آمد" کے مصداق اسرائیل پر حملہ آور ہوا تو 30 سال سے جاری پُرامن تحریک (انتفادہ) کا تسلسل تھا۔ 30 سال سے جاری پُرامن جدوجہد اور پُرامن مظاہروں کو اسرائیلی ٹینکوں، گولہ بارود، بمباری سے کچل رہا تھا۔ اگر القسام بریگیڈ کا حملہ خیرہ کن تو دو سال سے غیر معمولی جاری مزاحمت نے ورطۂ حیرت میں ڈال رکھا ہے۔ مجاہدین نے اسرائیل کو ناکوں چنے چبوا رکھے ہیں۔ عالمی سطح پر اسرائیل ذلیل و خوار، سفارتی تنہائی کا شکار ہے۔ دنیا بھر میں اسرائیل مخالف مظاہرے روزمرہ کا معمول بن چکے ہیں۔ اگرچہ امریکہ کی 250 سالہ تاریخ بین الاقوامی سطح پر سینکڑوں جھوٹ دھوکہ فریب کاری وعدہ خلافی سے بھری ہے۔ مگر صدر ٹرمپ کے حالیہ شرمناک 20 نکات پچھلے سارے ریکارڈ مات کرنے کو ہیں۔ صدر ٹرمپ اور اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کی باہمی رضامندی سے طے معاہدے میں حماس کے خلاف رچائی گئی چال سامنے آگئی ہے۔ امن معاہدہ حماس کو غیر مسلح، فلسطینیوں کو بے وقعت کرتا ہے۔ ریاست فلسطین کا تصور قصہ پارینہ بننے کو ہے، اسرائیل کو فیصلہ کن برتری دلاتا ہے۔

گزشتہ سارے عرصہ سے پیوستہ امریکی اسرائیلی حکمت عملی بے نقاب ہو چکی ہے۔ کیمپ ڈیوڈ (1978ء) سے اوسلو (1993ء) اور حالیہ ابراہیم معاہدوں تک عرب قیادت کا دباؤ کے آگے جھکنا بھی انہونا، انوکھا اور اچھوتا نہیں رہا۔ مگر اس بار غداری کی شدت اور اس میں ہم آہنگی غیر معمولی ہے۔ مزاحمت کی آخری علامت حماس کو اسرائیل کے زیر تسلط لانے کی تڑپ آسمان کو چھو رہی ہے۔ فلسطینیوں کیلئے آج ایک تلخ یاد دہانی کہ گہرے زخم اپنوں کی عطا کردہ نشانی ہیں۔ ٹرمپ کے شرمناک 20 نکاتی منصوبے اور سمجھوتہ پسند مسلم حکمرانوں کی بے حسی مسئلہ فلسطین کی کھلی توہین اور تذلیل ہے۔ 20 نکاتی ٹرمپ اور نیتن یاہو کے درمیان طے ہونیوالا نام نہاد "امن معاہدہ" محض فریب اور ڈھونگ ہے۔ وائٹ ہاؤس کی نئی 'امن' تجاویز میں حماس کے غیر مسلح ہونے، یرغمالیوں کی رہائی اور فلسطینیوں کو ٹرمپ کاروباری کمپنی کے ماتحت چلانا، یعنی کہ سب کچھ سے مشروط ہے، فلسطینیوں کا غیر مشروط سرنڈر۔

شقاوت کی انتہا انسانی امداد، سرمایہ کاری، غزہ کی ناکہ بندی میں نرمی، مسئلہ فلسطین کی تدفین سے مشروط ہے۔ بھوک اور پیاس سے بلکتے بچوں، بیماری اور کسمپرسی میں مبتلا بوڑھوں کیلئے "انسانیت دوست امداد" کو حماس کے ہتھیار ڈالنے سے جوڑنا، ذہنی دیوالیہ پن اور اخلاقی پستی کی انتہا ہے۔ خوراک، دوا اور تعمیر نو پروجیکٹ کا بطور ہتھیار استعمال، بے رحمی اور سفارتی بلیک میلنگ کی بدترین شکل ہے۔ امن منصوبہ نہیں ایک سیاسی تاوان ہے۔ جسے "امن" کے نام پر مسلط کیا جا رہا ہے۔ فلسطین کا نیا وزیراعظم ٹونی بلیئر جنگ عراق کا وار کرمنل بیچ میں کہاں سے آن ٹپکا۔ ٹونی بلیئر بطور "چار ملکی" نمائندہ (2005ء تا 2017ء) کے متنازع سال فلسطینیوں کو آج بھی یاد ہیں۔ اس وقت بھی موصوف نے فلسطینی زندگیوں پر فیصلے مسلط کئے، اسرائیلی قبضہ اور فلسطینی بے دخلی کو جاری رکھا۔ عراق پر 2003ء کی امریکی یلغار کے بعد پال بریمر ایک یہودی وائسرائے کی طرح مسلط ہوا جو عراق بربادی پر فیصلے کرتا رہا۔ آج فلسطین کیلئے اسی طرز نظام کو دہرایا جا رہا ہے۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی طرز پر نئی کمپنی نے قبضہ کرنا ہے اور مسئلہ فلسطین کو دفن کرنا ہے۔ "استحکام" اور "معاشی بحالی" کے نام پر فلسطینیوں کی بیخ کنی، نام و نشان مٹانا ہے۔ منصوبے کے مطابق طے کہ فلسطینیوں کو کسی قسم کا حق دفاع نہیں دیا جائیگا۔ زور زبردستی، مستقل غلام بنانا ہے۔ بھوکے عوام کو روٹی کے بدلے سیاسی ہتھیار ڈالنے پر مجبور کرنا، امریکہ کی 250 سال سے جاری جرائم پالیسی کا تسلسل ہی تو ہے۔ مسلمان ملکوں کی فوج کو مدد و معاون اور مددگار بنتا ہے۔ یقین دلاتا ہوں کسی بھی غیر ملکی فوج نے اگر غزہ میں قدم رکھا تو اسے سخت مزاحمت کا سامنا ہوگا، بھاری جانی نقصان اٹھانا پڑیگا۔ عزالدین القسام بریگیڈز اپنی پوری قوت سے اسرائیل کیخلاف آج بھی نبرد آزما ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ 1983ء میں بیروت میں جیسے ہی غیر ملکی فوج آئی تو اس پر شدید حملے ہوئے، 241 امریکی فوجی اور 58 فرانسیسی فوجی مارے گئے۔ خدشہ ہے کہ کسی قسم کی امن فوج کو ویسے ہی بھیانک نتائج کا سامنا کرنا ہوگا۔ 20 نکاتی امن منصوبے کو حماس نے آج مسترد کر دیا ہے یعنی حماس ڈٹ چکی ہے۔ مطلب، مسئلہ فلسطین زندہ و تابندہ ہے۔ ایران کو سیلوٹ! واحد اسلامی ملک کہ بغیر کسی کنفیوژن ڈٹ کر فلسطینیوں کیساتھ کھڑا ہے۔ پچھلے چند دنوں سے روسی اسلحہ اور ٹیکنیکل اسٹاف کی ایران میں دھڑا دھڑ آمد، دوسری طرف پچھلے 2 دنوں میں امریکی اسلحہ کا قطر میں مزید انبار لگانا، ایران پر کسی بڑے حملہ کی تیاری ہے۔ بڑی جنگ تو ابھی شروع ہی نہیں ہوئی، جنگ تو اب شروع ہونے کو ہے۔ آنیوالے دنوں میں مسئلہ فلسطین ہمیشہ زندہ و پائندہ، حماس متحرک اور مستعد رہے گی۔ میرا پوچھنا بنتا ہے کہ "ہماری ٹانگیں کیوں کانپ رہی ہیں"۔

ٹونی بلیئر اور فلسطین

دیوار پہ دستک

☆☆☆

منصور آفاق

mansoorafaq@gmail.com

دنیا کی تاریخ میں کچھ نام ایسے ہیں جو محض سیاست کے کھلاڑی نہیں بلکہ زمانے کے فیصلوں کے معمار ثابت ہوتے ہیں۔ ٹونی بلیئر انہی میں سے ایک ہیں ایک ایسا چہرہ جو کبھی برطانیہ کی سیاست کا سنہری حوالہ تھا مگر آج عراق کے کھنڈرات اور فلسطین کی زخم خوردہ سرزمین پر ایک سایہ بن کر کھڑا ہے۔

اکتوبر 2015ء میں جب انہوں نے سی این این کو انٹرویو دیا اور تسلیم کیا کہ عراق پر حملہ جھوٹی اطلاعات پر کیا گیا تھا، تو یہ محض ایک معافی نہ تھی، بلکہ دس لاکھ سے زیادہ بے گناہ روحوں کی کراہیں تھیں جو ان کے ضمیر پر دستک دے رہی تھیں۔ اس معافی کے باوجود وہ جرم مٹایا نہیں جا سکتا جو تاریخ کے صفحات پر کندہ ہو چکا ہے۔

اب سوال یہ ہے: کیا ایسا شخص، جسکے ہاتھ عراق کے لہو سے تر ہیں، غزہ کے مستقبل کی تقدیر کا نگہبان بن سکتا ہے؟ امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ بلیئر کے قریبی تعلقات کسی راز سے کم نہیں۔ فلسطینی عوام کے نزدیک وہ ہمیشہ ایک مشکوک شخصیت رہے ہیں، ایک ایسا ثالث جو ثالث نہیں بلکہ طاقتور کے حق میں جھک جانے والا وکیل ہے۔

حماس کے سیاسی بیورو کے رکن حسام بدران نے بالکل درست کہا کہ بلیئر کو غزہ کا انتظام سنبھالنے کے بجائے جنگی جرائم کے مقدمے کا سامنا کرنا چاہیے۔ "بلیئر سے جڑا کوئی بھی منصوبہ بری علامت ہے۔" یہ جملہ فلسطینیوں کے اجتماعی شعور کی صدا ہے۔

بلیئر کو کوارٹیٹ ایلچی کے طور پر آٹھ سال تک آزمایا گیا۔ ان کا مقصد فلسطینی اقتصادی کو مضبوط بنانا تھا، مگر زمینی حقیقت یہ ہے کہ فلسطینی ریاست کے قیام کی سمت کوئی پیش رفت نہ ہوئی۔ غیر قانونی بستیاں بڑھتی گئیں، آبادکاروں کا تشدد تیز ہوتا گیا اور بلیئر کی نگاہیں معاشی ترقی کے مبہم نعروں پر مرکوز رہیں۔ ایک ایسا ایلچی جو سیاسی انصاف کے بجائے صرف معاشی ترقی کی بات کرے، اس کی غیر جانبداری کس طرح تسلیم کی جا سکتی ہے؟

عرب عوام آج بھی عراق کو نہیں بھولے۔ بغداد کی سڑکیں، نجف کے مزار، موصل کے کھنڈرات سب ایک ہی کہانی سناتے ہیں: مغربی طاقتوں نے جھوٹ کے تانے بانے سے ایک پوری قوم کو تاراج کر دیا۔ وہی بلیئر اب غزہ میں امن کے نام پر داخل ہوں، تو کیا فلسطینی ان کے وعدوں پر اعتماد کر سکتے ہیں؟ امن صرف اجلاسوں اور منصوبوں میں نہیں ملتا۔ امن انصاف کے بغیر ممکن نہیں۔ بلیئر کا ماضی فلسطینیوں کیلئے اس ناانصافی کی علامت ہے جو ایک دن عراق پر مسلط کی گئی تھی اور آج فلسطین پر مسلط ہے۔

برطانیہ کے سابق وزیر خارجہ سائمن فریزر نے کہا کہ بلیئر نے فلسطینی مسئلے میں دلچسپی دکھائی۔ لیکن دلچسپی اور ایمانداری میں فرق ہے۔ فلسطینی عوام کیلئے بلیئر ایک مغربی نقاب ہیں جو اسرائیل اور امریکہ کی پالیسیوں کو مشرقی زخموں پر مرہم کے نام پر چپکانا چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اقوام متحدہ کی نامزد مندوب فرانچیسکا البانیز نے دوٹوک کہا: "ٹونی بلیئر؟ بالکل نہیں۔ فلسطین سے دور رہیں۔" ان کے یہ الفاظ محض تنقید نہیں بلکہ ایک عالمی انتباہ ہیں کہ امن کی راہ پر ایسے کردار کا سایہ زہر کی طرح اثر انداز ہو سکتا ہے۔

اگر غزہ میں امن قائم کرنا ہے تو اس کیلئے ایک ایسی قیادت درکار ہے جو واقعی غیر جانبدار ہو، جو نہ امریکہ کی مرضی سے جھکے اور نہ اسرائیل کے دباؤ میں آئے۔ ٹرمپ کے بورڈ آف پیس کے منصوبے میں بلیئر کی شمولیت اس بات کا اشارہ ہے کہ ایک بار پھر فلسطین کے مستقبل کو مغربی طاقتوں کے شطرنج کے کھیل میں قربان کیا جا رہا ہے۔

بلیئر کا تجربہ ضرور ہے، تعلقات بھی ہیں، مگر اعتماد نہیں۔ اور امن کیلئے سب سے پہلی شرط اعتماد ہے۔ فلسطینیوں کے نزدیک وہ اعتماد کب کا ٹوٹ چکا ہے۔ کچھ لوگوں کے نزدیک بلیئر "ٹیفلون ٹونی" ہیں یعنی ایسا سیاستدان جس پر کوئی الزام اثر نہیں کرتا۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ تاریخ کے آئینے پر وہ دھبہ بن چکے ہیں۔ عراق کے ملبے پر کھڑے ہو کر جو معافی مانگی گئی تھی، وہ فلسطین کے زخموں پر مرہم نہیں بن سکتی۔ غزہ کا مستقبل کسی ایسے شخص کے ہاتھ میں دینا، جو خود ایک جنگی جرم کے الزام کے تلے دبا ہوا ہے، دراصل ایک نئے المیے کی تیاری ہے۔ امن کے معمار وہی بن سکتے ہیں جن کے ہاتھ بے گناہوں کے خون سے آلودہ نہ ہوں۔ ٹونی بلیئر کی موجودگی غزہ کے امن منصوبے میں صرف ایک تضاد کو جنم دے گی۔ وہ امن کا پیامبر نہیں بلکہ ماضی کی شکستوں کی یاد دہانی ہیں۔ فلسطینی عوام کیلئے وہ ایک خالی وعدہ ہیں، ایک پرانا زخم ہیں، ایک ایسا بوجھ ہیں جس کے ساتھ کوئی نیا مستقبل تعمیر نہیں ہو سکتا۔

غزہ کو ایسے رہنما کی ضرورت ہے جو انصاف کو بنیاد بنائے، جو سچائی کو ہتھیار بنائے، اور جو مظلوموں کے دکھ کو سیاسی کھیل کے بجائے انسانی تقدیر سمجھے۔ ٹونی بلیئر اس معیار پر پورے نہیں اترتے۔ ان کی جگہ امن کے راستے میں نہیں بلکہ تاریخ کے کٹہرے میں ہے۔

ون منٹ اسٹوری

بے آواز..................**اقبال خورشید**

پاکستان کا اصل مسئلہ کیا ہے؟

میں نے چیٹ جی پی ٹی سے پوچھا۔ 'بے روزگاری اور غربت'۔ اس نے جھٹ سے کہا۔

وہ تو مجھے بھی پتا ہے۔

میں نے منہ بنایا۔ 'مگر اس کی وجہ کیا ہے؟'

'کمزور معیشت اور ناقص منصوبہ بندی'۔

چیٹ نے جواب دیا۔

میں: 'اپنی معیشت بہتر بنانے کیلئے ہمیں کیا کرنا ہوگا؟'

وہ: 'حکمرانوں کو سسٹم میں انقلابی تبدیلیاں لانی ہوں گی۔'

میں: 'لیکن انہیں قائل کون کرے گا؟'

وہ: 'عوام — جو انہیں منتخب کرتے ہیں۔'

'مگر عوام تو غریب اور بے روزگار ہیں۔' میں نے جھنجھلا کر کہا۔

'کیا وہ بے روزگار ہونے کیساتھ ساتھ... بے آواز بھی ہیں؟'

چیٹ نے معصومیت سے پوچھا۔

میں نے گھبرا کر لیپ ٹاپ بند کر دیا، اور کرکٹ میچ دیکھنے لگا۔

کینیا اہم کیوں؟

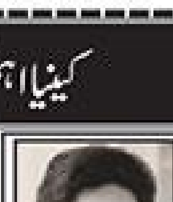

چہرہ

☆☆☆

مظہر برلاس

mazhar.barlas@janggroup.com.pk

چند روز پیشتر کینیا جانے کا اتفاق ہوا نیشنل پریس کلب کے صدر اظہر جتوئی، فرخ نواز بھٹی اور میاں افضال حسین وفد کا حصہ تھے، چار صحافیوں پر مشتمل یہ وفد کینیا کے دارالحکومت نیروبی اور ساحلی شہر مومباسا گیا، کینیا سے متعلق اپنے مشاہدات بعد میں لکھوں گا، آج صرف یہ بتاتا چلوں کہ کینیا ہے کیا؟ اور اہم کیوں ہے؟ کینیا بھی ہماری طرح برطانوی راج کے زیر سایہ رہا، اسے دسمبر 1963ء میں آزادی نصیب ہوئی، 1963ء سے لے کر آج تک وہاں کبھی مارشل لا نہیں لگا، پرانے آئین میں کینیا کے آٹھ صوبے تھے جن میں وسطی، ساحلی، مشرقی، نیروبی، شمال مشرقی، نیانزا، رفٹ ویلی اور مغربی صوبہ شامل تھے، کینیا میں 2010ء کے آئین کے مطابق حکومت نے مزید انتظامی یونٹس بنائے اور اب وہاں غالباً 27 یونٹس ہیں۔ کینیا کا سرکاری نام جمہوریہ کینیا ہے، مشرقی افریقہ کے اس خوبصورت ملک کے جنوب مشرق میں بحرِ ہند، جنوب میں تنزانیہ، مغرب میں یوگنڈا، شمال مغرب میں جنوبی سوڈان، شمال میں ایتھوپیا اور شمال مشرق میں صومالیہ ہے، ملک کا نام کینیا پہاڑ کے نام پر رکھا گیا جو کینیا کا سب سے بڑا اور افریقہ کا دوسرا بڑا پہاڑ ہے۔ نیروبی ملک کا نہ صرف دارالحکومت ہے بلکہ سب سے بڑا شہر ہے، مومباسا ہمارے کراچی کی طرح ساحلی شہر ہے، دیگر بڑے شہروں میں ناکورو، کسومو اور ایلڈوریٹ شامل ہیں، سرکاری زبان سواحلی ہے، دوسری زبان انگریزی ہے۔ حیرت ہے کہ کینیا میں خاکروب بھی انگریزی بولتے ہیں اگرچہ اس ملک میں کرکٹ، رگبی، فٹ بال اور باکسنگ مشہور کھیل ہیں مگر کینیا کی شہرت ایتھلیٹکس کی وجہ سے ہے، کئی نامور ایتھلیٹ کینیا نے پیدا کیے۔ 60ء اور 70ء کی دہائی میں کینیا کی ہاکی ٹیم کا شمار دنیا کی بہترین ٹیموں میں ہوتا تھا۔ 60ء کی دہائی میں کینیا ہاکی ٹیم کے گول کیپر روشن سلیم نے کینیا کا نام بہت روشن کیا۔ کینیا جنگلات، صحراؤں، پہاڑوں، وادیوں، ساحلوں اور میدانوں پر مشتمل ملک ہے، کینیا مسائی مارا قبیلے کی وجہ سے زیادہ مشہور ہے، اس قبیلے کے افراد شیروں سے گوشت چھین لیتے ہیں، کینیا کا پہلا دارالحکومت ساحلی شہر مومباسا تھا، بعد میں نیروبی کو دارالحکومت بنایا گیا۔ براعظم افریقہ میں نائجیریا اور جنوبی افریقہ کے بعد کینیا تیسری بڑی معیشت ہے، یہاں صدارتی نظام رائج ہے۔ کینیا میں بڑا طبقہ زراعت سے منسلک ہے، چائے اور کافی کی فصل کے علاوہ تازہ پھل کینیا کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

کینیا سیاحت کے لئے بہت اہم ہے، دنیا بھر سے سیاح کینیا میں قدرت کے رنگ دیکھنے آتے ہیں، یہاں کا سفاری پارک خاصا مشہور ہے۔ اس پارک کے علاوہ وسیع و عریض جنگلات میں شیر، چیتے، ہرن، ہاتھی، گینڈے اور اس کے علاوہ بے شمار جانور نظر آتے ہیں۔ نیروبی کا سفاری پارک دیکھنے کے قابل ہے، اس کے علاوہ پارک لی، ناکورو کی جھیل، نیواشا جھیل، ایبرڈارے نیشنل پارک، تساوو ویسٹ نیشنل پارک، ہیلز گیٹ نیشنل پارک اور ساحلی شہر مومباسا کے بیچز بہت مشہور ہیں، کئی بھارتی فلموں کی شوٹنگ مومباسا کے ساحلی علاقوں میں ہوئی۔ کینیا کی کرنسی پاکستان سے کہیں بہتر ہے، پاکستان میں ایک ڈالر کے بدلے 280 روپے ملتے ہیں جبکہ 130 کینین شلنگ کا ایک ڈالر ہے۔

چونکہ کینیا تاجِ برطانیہ کے زیرِ تسلط رہا ہے، اس لئے وہاں پاکستان ایمبیسی کو پاکستانی ہائی کمیشن کہا جاتا ہے جہاں آج کل سوات کا ایک شاندار پٹھان پاکستان کا ہائی کمشنر ہے، پاکستان کے موجودہ ہائی کمشنر ابرار احمد خان نے کینیا میں پاکستان کا جھنڈا اتنا بلند کیا ہے کہ وہاں بسنے والے پاکستانی ان پر فخر کرتے ہیں۔ کینیا میں بڑے کاروباری مواقع ہیں، وہاں دو طرح کے پاکستانی بستے ہیں، ایک وہ جو 1884ء میں بطور ہندوستانی یہاں ریلوے لائن بچھانے آئے تھے اور دوسرے وہ ہیں جنہوں نے 1947ء کے بعد کینیا کا رخ کیا۔ کینیا میں 65 فیصد کرسچین ہیں جبکہ 30 فیصد مسلمان ہیں مگر یہ ملک اتنا شاندار ہے کہ یہاں کسی کو کسی کے مذہب سے، کسی کے رنگ سے کوئی غرض نہیں۔ کینیا میں انسانیت کو پہلا درجہ حاصل ہے۔ ساحلی شہر مومباسا میں 80 فیصد سے زائد مسلمان ہیں، اس کی بڑی وجہ شاید یہ ہے کہ وہاں عمانیوں کی حکومت رہی ہے۔ کینیا اس لئے اہم ہے کہ اقوام متحدہ کے صدر دفاتر نیروبی منتقل ہو رہے ہیں، اب آپ جنیوا کی بجائے نیروبی کا رخ کیا کریں گے۔

کوچہ و بازار سے

انوار احمد

☆☆☆

ہمیں اعتراف ہے کہ دنیا بدلی ہے، بدل رہی ہے اور شاید اسے بدلنا بھی چاہیے مگر دنیا والوں کی بڑی قسمیں وہی دو ہیں جو صدیوں سے ہیں، ایک خود کو باخبر خیال کرنے والے تعلقات والے، بڑی گاڑیوں والے، کچھ فرعون، شداد یا نمرود کے وارث اور دوسرے وہ بے خبر جو فیض احمد فیض یا ان کے عوامی ایڈیشن حبیب جالب کو پڑھتے رہے، ایک تاریخ تراش کرنے والے منٹو کو پڑھتے رہے جو اس بات پر حیران ہوتے رہے کہ مرنے سے پہلے منٹو کو جب خود پر نظم لکھوانے کا خیال آیا تو اس نے شکری بسکٹ فیکٹری کے مالک کی بجائے اس شہر کے ایک سائیکل سوار شاعر مجید امجد سے کیوں فرمائش کی کہ مجھ پر نظم لکھو؟

مجید امجد نے منٹو کے ڈر سے یا منٹو کے انتخاب سے سرشار ہو کر ایک نظم بھی لکھ دی جو منٹو نے مسترد کر دی کہ مجھے تالو نہیں، مجھے شاعرانہ استادی نہیں چاہیے، میری شخصیت اور فن پر اور غور کر دو، دوبارہ لکھو۔ اب جھنگ، ساہیوال کے ہی نہیں کراچی، لاہور کے پڑھے لکھے، وہ جنہوں نے احمد ندیم قاسمی کے نام منٹو کے خط بھی پڑھ رکھے ہیں، سب کہتے ہیں کہ جس شاعر کی اولاد نہیں تھی مگر وہ اسکول جاتی 'پھولوں کی پلٹن' سے پیار کرتا تھا، اس پلٹن میں وہ اپنے جیسے بچے کو بھی پہچان لیتا تھا جس کی ماں نے [illegible] کے ٹھیلے کی انگیٹھی کے گرد جمع ہونے والے "کاجل" سے اسے کجل لگا کے پڑھنے کیلئے بھیجا تھا اور بعد کے زمانوں میں محکمہ خوراک کے اہل کاروں کی پیدا گیری کے قصوں کے باوجود اپنی ایمانداری میں مگن تھا اس لئے کسی افسر کی بھی ہدایت قبول نہیں کرتا تھا اس نے کیوں منٹو پر دوبارہ نظم لکھی؟ شاید وہ جانتا تھا کہ غریبوں کے بچوں کو سکول بھیجنے کیلئے ان کی ماؤں کی چوڑیاں دنیا کے خونی بازاروں میں ایک ایک کر کے بکتی ہیں پھر بھی وہ نیون ویس کے ہر موڑ پر زخمی کلیوں کے گچھے فروخت کرتا ہے، اگر اس کا باپ ہنوز ایک تھا جو سگریٹ کی خالی ڈبیوں سے تاج محل بناتے چل بسا تھا تو پھر اس کا کم سن بالا ہو کے کھڑا پان سپاری کی وراثت سنبھال لیتا ہے؟

اگر میں نے شب رفتہ کے سب کرداروں کا ذکر کرنا اور منٹو، مجید امجد تعلق کے حوالے سے لکھنا شروع کیا تو پھر یہ کالم کلاس روم لیکچر ہو جائے گا اس لئے بہتر ہے کہ دنیا کی سادہ تقسیم پر ہی رہیں، بے خبروں اور باخبروں کی دنیا، غریبوں اور امیروں کی دنیا! بہتر ہے کہ کیوں (؟) کی طرف نہ جائیں کہ سارا فساد یہ کیوں ہی ڈالتا ہے۔ اگر کوئی اپنی بے خبری، غریبی اور اپنی سائیکل کے ساتھ خوش ہے تو ہم 'کیوں' جیسے سوال کے ساتھ اسے افسردہ یا ناراض نہ کریں۔ آخر اسے اپنے جیسے لوگوں نے لوریاں دی ہوں گی، روحانی دلاسے دیئے ہوں گے، طاقتوروں کے لکھے ہوئے رقعے یا تعویذ ان کی بے روزگاری کا سہارا یا آسرا بنے ہوئے ہیں تو ہم آپ کون ہیں ان کی بیساکھیاں چھیننے والے؟ بہتر ہے ہم کیوں کے ساتھ کون کا بھی استعمال کم سے کم کریں، ورنہ یہ بڑی بڑی گاڑیاں چلتے وقت آنکھیں ماتھے پر رکھ کے، چنگھاڑ کے جو کہتی ہیں ہٹ جاؤ میرے سامنے سے، میرا حق ہر موڑ پر، ریلوے پھاٹک پر، ٹول پلازے پر پہلے ہے ہم آپ ان سے کون ہیں یہ پوچھنے والے کہ کیا اس گاڑی کی رجسٹریشن ہو چکی ہے؟ اس کے امیر کبیر مالک کی کم عمر بیٹی یا بیٹے یا منہ زور ملازم نے ڈرائیونگ لائسنس بھی بنوا رکھا ہے یا نہیں؟ کل کے اخبارات میں ہی ایک خبر مجید امجد، منٹو یا فیض یا جالب کے پرستاروں کیلئے ایک نعرے کی طرح گونج رہی ہے "ڈھائی برس پہلے برطانیہ سے مہنگی ترین گاڑی چرائی گئی تھی، جب اس کے ٹریکر کا رابطہ لیڈز سے منقطع ہو گیا تھا اب اس برس گیارہ فروری کو یہ گاڑی کراچی کی سڑکوں پر پھر سے چنگھاڑتی پھرتی ہے، چنانچہ انٹرپول مانچسٹر نے سندھ پولیس کو یہ گاڑی تحویل میں لینے کی ہدایت کی ہے" کیا ہمیں سوال کرنا چاہیے کہ کیا یہ بین الاقوامی معاہدہ گاڑی چرانے والے یا چوروں کا مال خریدنے والے پر لاگو ہوگا؟ اگر یہ بڑی گاڑی پکڑی جائے تو اسے سپرداری پر اصل مالک تک پہنچنے میں کتنا عرصہ لگے گا؟ اور اگر یہ پہنچ بھی جائے تو کیا اس کا انجن اور دیگر قیمتی پارٹس سلامت رہ سکیں گے؟ اشفاق احمد (تلقین شاہ) کے بارہ افسانے اسی موضوع پر ہیں (طلسم ہوش افزا) کہ جس میں بیرہ وغیرہ میں ہماری جان اور آن بان ہے اس کی بھی ایک یادداشت ہوتی ہے رجسٹریشن بک اور ڈرائیونگ لائسنس سے زیادہ وہ بچی!

پہلے گاڑیاں چوری ہوتی تھیں تو باخبر کہتے تھے کہ علاقہ غیر چلے جائیں یا کشور کے سرداروں یا ان کے خدا ترس بیٹوں سے رابطہ کریں یہاں پاکستان کے چاروں صوبے آپس میں ملتے ہیں رشتوں ناطوں میں بھی، کاروبار اور ثالثی یا مذاکرات کی شریفانہ فیس کے حوالے سے بھی اور یہ علاقہ غیر آج کا نہیں انگریزوں کے زمانے کا ہے، ابھی اس علاقے کے عجب خان پر فلمیں بنی تھیں پشتو اور اردو کی ملی جلی زبان میں میری عمر کے لوگوں کو اس نام کی فلم یاد ہو کہ ہمارے لالہ سدھیر اس کے ہیرو تھے جس انگریز خاتون کو یہ اٹھا کے لائے تھے وہ ان کے شرم و حیا سے متاثر ہو کر مسلمان ہو جاتی ہے، اسی فلم کے ایک مقبول گانے کو ہمارے کوچہ و بازار میں گایا جاتا تھا "[illegible]"!

اسی کیفیت میں میں نے عمرانہ مشتاق کی کتاب انفاً کے پڑھنی شروع کی "جگنو" جو موریگ مرے عبداللہ کی کتاب "مائی خیبر میرج" کا ترجمہ ہے۔ عمرانہ مشتاق رابعہ پٹھان کی بیٹی ہیں دہلی میں پیدا ہوئیں اور اپنے بیٹوں، بیٹیوں، پوتیوں اور کتابوں کی محبت میں کراچی سے اسلام آباد کے درمیان محو سفر رہتی ہیں انہوں نے اس ترجمے کو اپنی ہونہار شاگرد زاہدہ حنا کے نام معنون کیا ہے اور اسے اشارات کراچی نے کوئی سات برس پہلے شائع کیا تھا اور پڑھنے کا شوق رکھنے والے طالب علموں کو جب بھی آزمائش میں ڈالا تھا کہ وہ آئس کریم کے ایک کپ کی قربانی دیں اور یہ کتاب خریدیں۔

کھایا پیا کچھ نہیں، گلاس توڑا بارہ آنے

ماجرا

☆☆☆

بلال الرشید

Bilal.rasheed@janggroup.com.pk

ایک زمانہ تھا جب انسان کے دکھ سکھ محدود تھے۔ اسے اپنے اہل خانہ یا زیادہ سے زیادہ قبیلے والوں سے کوئی خوشی یا کوئی غم نصیب ہوتا۔ ایک زمانہ تھا جب کہیں میلہ منعقد ہوتا تو انسان کو کھیل تماشہ دیکھنے کو ملتا۔ وقت بدلتا گیا۔ سینما ہاؤس وجود میں آئے۔ کمپیوٹر ایجاد ہوا۔ فون کب کا ایجاد ہو چکا تھا۔ ٹیکنالوجی سستی ہوتی چلی گئی۔ پہلے پہل امرا میں سے کوئی ٹی وی خریدتا تو پورا گاؤں نظارہ کرنے آتا۔ انٹرنیٹ ایجاد ہو گیا۔ خشکی اور سمندر میں تاریں بچھا دی گئیں۔ پوری دنیا کے انسان ایک دوسرے کے ساتھ مستقل رابطے میں آ گئے۔ یہاں سے بربادی کا آغاز ہوا۔ انٹرنیٹ سے مزین اسمارٹ فون میں وہ سب کھیل تماشے موجود ہیں، جس کا کسی سینما اور میلے میں تصور بھی نہ کیا جا سکتا تھا۔ فیس بک، واٹس ایپ، ٹویٹر، نوٹیفکیشن پہ نوٹیفکیشن۔ انسان کی زندگی ہی نوٹیفکیشن بن کر رہ گئی۔ نوٹیفکیشن کی طرف دھیان ہوا اور گاڑی نہر میں جا گری۔

محفل میں انسان کی باڈی لینگویج بدل جاتی ہے۔ نمایاں ہونے اور توجہ ملنے پر انسان کو سرور حاصل ہوتا ہے۔ محفل میں اگر خواتین بھی آپ کی بات پر قہقہے لگائیں تو کئی جبلتوں کا تقابل۔ ایک شخص کی بات پر قہقہہ بلند ہو تو دماغ میں سرور انگیز کیمیکلز خارج ہوتے ہیں۔ اس لیے محفلوں میں جملے بازی ہوتی ہے۔ اب جتنی دیر محفل بھی رہے گی، وہ نشے کی دوسری ڈوز حاصل کرنے کی کوشش کرتا رہے گا۔ فقرے اچھالتا رہے گا۔ یوں دشمنیاں پڑیں گی۔ محفلیں تو کبھی کبھار جمتی ہیں۔ سوشل میڈیا کی محفل کا چراغ گل ہوتا ہی نہیں۔

عام محفل میں دو چار لوگ ہوتے ہیں۔ سوشل میڈیا کی محفل میں پچاس ہزار فالوورز آپ کے اور دو لاکھ اُس کے، جس پر فقرہ اچھالا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ بلندیاں پہ لذت بھی زیادہ ملتی ہے مگر چوٹ کا درد بھی شدید۔ لوگ ایک دوسرے کے سیاسی اور مذہبی نظریات پہ چوٹ کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کے ہیرو کی تذلیل کرتے ہیں۔ وہ یہ نہیں سمجھتے کہ سوشل میڈیا تو ایک جنڈولا ہے۔ لوگ آپ کے پانچ سال پہلے کی ایک پوسٹ پہ تبصرہ کریں گے، جو مضحکہ خیز ثابت ہو چکی ہوگی۔ مکرنے کی کوئی صورت نہیں۔ بعض اوقات کوئی شخص واقعی گہری حکمت آمیز بات کرتا ہے۔ اس کے بعد ہوتا وہ ہے جو میاں محمد بخش نے کہا تھا:

خاصاں دی گل عاماں اگے، نئیں مناسب کرنی
مٹھی کھیر پکا محمد کتیاں اگے دھرنی

قصور آلھوں کیل کے سامنے پی ایچ ڈی مقالہ پیش کرنے والے کا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ جس طرح فالوورز کی تعداد بڑھتی ہے، اسی طرح دشمنوں کی بھی۔ وہ تاک میں ہوتے ہیں کہ آپ سے کوئی حماقت سرزد ہو۔ اس دنیا کی سب سے خطرناک شے کیا ہے؟ انسان سے زیادہ خطرناک کوئی نہیں۔ انسان کو بھی مگر انسان ہی مارتا ہے۔ ہر دماغ اپنے اندر ایک پوری کائنات ہے، خواہ ان پڑھ ہو۔ ہر انسان میں دوسرے کو زوال کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ جب آپ ایک لاکھ فالوورز کے سامنے روز پیش ہو رہے ہیں اور ان کے سامنے بھی، جنکے اپنے لاکھوں فالوورز ہیں تو آپ مستقل خطرے میں ہیں۔ ایک نہ ایک دن وہ کمند بھی آپ کے گلے پڑ جائے گا جو تحریر لکھتے ہوئے آپ کے ذہن میں تھا ہی نہیں۔ جو جتنا زیادہ نامور ہے، اتنا زیادہ خطرے میں۔ سوشل میڈیا پہ تحریک انصاف والے غالب ہیں۔ ان کے احساسات یہ ہیں کہ ہمارے لیڈر کے ساتھ ظلم کیا جا رہا ہے۔ فلاں دانشور کو دوسروں کی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا، خان کی آنکھ کا تنکا نظر آ جاتا ہے۔ پھر وہ اس شخص کو زوال کرتے ہیں۔ لکھنے والے نے پہلی بار ایسی ٹرولنگ دیکھی ہوتی ہے۔ اس کا سکون برباد ہو جاتا ہے۔ پھر یا تو وہ مستقل خاموش اور رنجیدہ ہو جاتا ہے، یا مستقل طور پر تحریک انصاف پہ چوٹ کرنے میں مصروف۔

اس سب میں جو چیز بری طرح ضائع ہوتی ہے، وہ وقت ہے اور سکون بھی۔ آپ اپنے اہل خانہ کے ساتھ اچھا وقت گزارنے کے قابل نہیں رہتے۔ کالم لکھنے کی تو تنخواہ ملتی ہے۔ سوشل میڈیا پہ مگر آپ فی سبیل اللہ دوسروں کی چھترول کر رہے ہیں اور اپنی چھترول کروا رہے ہیں۔ جب انسان خطرے میں ہوتا ہے تو اس کے جسم میں اہم کیمیکلز خارج ہوتے ہیں۔ سوشل میڈیا کی اس جنگ میں آپ کی ذہنی و جسمانی صحت کا جنازہ نکل جاتا ہے۔ شخص اپنی تذلیل کا رنج کبھی نہیں بھولتا۔

یوں یہ سوشل میڈیا، جسے آپ کھیل تماشہ سمجھے تھے، بربادی بن جاتا ہے۔ عجیب کی بات یہ ہے کہ اکثر لوگوں کو روزانہ خطاب کرنے کی کوئی ضرورت ہے بھی نہیں کہ وہ کسی اخبار یا ٹی وی میں ملازم نہیں۔ فوکس کرنے کی صلاحیت برباد ہو جاتی ہے۔ آپ کا ذہن غیر ارادی طور پر مستقل اگلے کانٹینٹ کے بارے میں سوچتا رہتا ہے۔ آپ سوشل میڈیا کے پس منظر میں جینا شروع کر دیتے ہیں تاکہ لائکس حاصل کر کے حبِ جاہ اور غلبے کی جبلت سے تسکین حاصل کر سکیں۔

یہی وقت اگر آپ کسی فن یا عبادت میں بسر کرتے تو آپ کے درجات کتنے بلند ہو جاتے۔ روز چند آیات یاد کریں، ایک دن آپ حافظ بن جائیں گے۔ روزانہ فیس بک استعمال کرنے سے آپ کیا بنیں گے؟ آپ کا زیادہ تر وقت دوسروں کے کمنٹ پڑھنے میں گزرے گا۔ آپ کی دیکھا دیکھی آپ کی اولاد بھی یہی سیکھ رہی ہے۔ آپ اپنی اولاد اور اپنے ماں باپ کے ساتھ توجہ سے بات نہیں کر سکتے۔ آپ کو ایک نشئی کی طرح سوشل میڈیا کے نشے میں غرق کر دیا گیا ہے۔ اس سوشل میڈیا میں جس پہ ایک دن آپ کو بے عزت ہو کر رہنا ہے، خواہ آپ کتنے ہی چالاک ہوں۔ آپ نیک نیتی سے مذہبی خیالات بھی پیش کریں تو ایسا تیز و تند اختلاف دیکھیں گے کہ حیرت ہوگی۔ مفت مشورہ دیں گے اور ذلیل ہوں گے۔

سوشل میڈیا ایک کیچڑ کی مانند ہے۔ خاک آلود ہوئے بغیر آپ دوسروں کو داغدار نہیں کر سکتے۔ یہ سب دیکھ کر انسان سوچنے لگتا ہے کہ میں کیوں یاجوج ماجوج کی طرح فیس بک کی اس دیوار کو چاٹ رہا ہوں جو کل پھر اتنی ہی بلند ہو جائے گی۔ یہ وہ مشقت ہے، جس کا حاصل کچھ بھی نہیں۔ کھایا پیا کچھ نہیں، گلاس توڑا بارہ آنے۔

[illegible] روزنامہ جنگ کراچی [illegible] Website:www.jang.com.pk گروپ چیف ایگزیکٹو و ایڈیٹر انچیف: میر شکیل الرحمٰن

COLLEGE OF PHYSICIANS & SURGEONS PAKISTAN

TENDER NOTICE

FOR THE SUPPLY OF MULTIMEDIA PROJECTORS AT CPSP

Quotations are invited from reputable Companies for the Supply of Multimedia Projectors for CPSP RC Multan.

Interested parties may please obtain Tender documents at the cost of Rs. 1000/- (non-refundable) from the following Centers:

1. Purchase Department, CPSP Headquarters Karachi, 7th Central Street Phase-II, D.H.A. Phone No: 021-99266400 10 (Ext 237-330).
2. Operations Department, CPSP RC Islamabad, P.I.M.S Sector G-8/3 Ravi Road, Phone No: 051-9262590-1
3. Operations Department: CPSP RC Lahore, Next to INMOL Hospital, Block-D, New Muslim Town, Phone No: 042-99231320-8

Two separate sealed bids (Technical & Financial) with the name of Secretary CPSP should reach the above locations by **21 October, 2025** (at to 10:45 AM). The tender will be opened on the same day at 11:00 AM in the presence of bidders.
The management of CPSP reserves the right to accept or reject any/all bids prior to its acceptance as per Law.

NOTICE INVITING TENDER

Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note:- In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The Project Director Livelihood Promotion Programme invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2025 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates. **TENDER FEE 2000/-, EARNEST MONEY** 2% In shape of CDR/Bank Guarantee and **DATE OF COMPLETION** Up to 30th June 2026 from the date of start, For each work

S.#	TSE-NO	NAME OF WORK
		LIVELIHOOD PROMOTION PROGRAMME PSDP No.3958 (2025-26) (PHASE-II).
1.	TSE-252609882623	Construction of Jhaley Mari Dam Dera Bugti.
2	TSE-252609883213	Construction of Bakhsh Ali Dub Juma Sundrani Delay Action Dam District Dera Bugti

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List. The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan. Balochistan Revenue Authority Registration is required. Completed Assignment of similar nature of work will be seen in Eligibility given Criteria. Turn over Amount in subsequent previous years showing financial capacity of the firm is mentioned in the bidding documents. Registration with Pakistan Engineering council in Relevant Category and Specialized Code is mentioned in the bidding documents. Green Challan Rs.2,000/- Deposited in National Bank of Pakistan (for each work). Call Deposit / Bank Guarantee @ 2%. **Procedure of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security**: The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Guarantee, Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents**: The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission**: Bid can only be submitted electronically latest by 16th October, 2025 till 10:00 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** Tenders will be opened on 16th October 2025 at 11.00 AM. Address: Office of The Executive Engineer Irrigation Division Dera Bugti
Phone No:03368249672 Email: junaidpaki90@gmail.com

**Project Director
Livelihood Promotion
Programme**

AB No.315/01-10-2025

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

VIDEOGRAPHY/ PHOTOGRAPHY OF NESPAK MAJOR PROJECTS

National Engineering Services Pakistan (Pvt.) Limited (NESPAK), intends to hire services of professional videography/photography firm for the videography/photography of NESPAK major projects in various areas of Pakistan. Single stage-two envelope bids are invited from professional photography firm with details of relevant experience.

E-bids including details of services must be submitted through **EPADS** (www.eprocure.gov.pk) on or before **October 16, 2025** up to **11:00 A.M.** E-bids will be opened on the same day at **11:30 A.M.** in the presence of parties who would choose to be present. Bids received without details and after due date shall not be entertained.

This advertisement is also available on **PPRA** (www.ppra.org.pk) and **NESPAK** (www.nespak.com.pk) website. NESPAK reserves the right to accept or reject any/all bids in accordance with Public Procurement Rules.

**Pr. Graphic Designer
Business Development Section (HR)
NESPAK IEEEP Building, Civic Centre
17-C-I, Faisal Town, P.O.Box. 1351
Lahore-54700, Pakistan
Ph: +92-42-99232261-74, Ext. 106**

PID(L)824/25

انسداد دہشت گردی کورٹ ۱ سکھر

NO.ATC/895/2025 Sukkur Dated:23-09-25

اسپیشل کیس نمبر :23/2025
ریاست بخلاف علی نواز و دیگر

زیر دفعہ: ATA 324,353,337/H(ii),427,148,149-PPC & 6/7
ایف آئی آر نمبر 32/2025، پی ایس جھانگھرو سکھر

جیسا کہ ملزمان بنام 1- گل شیر ولد عزیز، 2- قیوم ولد عزیز 3- نور دین ولد لکھن، 4- روکان ولد قابل، 5- امداد ولد عبدالحمید، 6- قابل عرف تندھو ولد جام شیر عرف شاہین، 7- محبوب ولد لکھن، 8- گلزار ولد پیر بخش، 9- ولی محمد ولد جھنڈو، 10- عثمان ولد ولی محمد تمام بائی کاسٹ جاگیرانی پاروجاجانی تمام سکنہ وشیخ لکھن خان جاگیرانی تعلقہ روہڑی، 11- جاوید ولد مظہر علی، 12- سومار خان ولد شاہ بخش، 13- شاویگ عرف محمد سبحان ولد عبداللہ، 14- عابد عرف تیمو ولد علی مدد، 15- علی محمد ولد کریم ڈیتو، 16- فتح محمد عرف فاتر ولد سکندر عرف دارا، 17- سمندر ولد سکندر عرف دارا، 18- عثمان ولد الیاس، 19- شکیل ولد الیاس، 20- حاضر و عرف مرچ ولد علی مدد، 21- نظر ولد الیاس، 22- مولی ڈیتو ولد الیاس، 23- احمد ولد علی مدد، 24- راجہ ولد بخشو، 25- امام بخش ولد ولی ڈیتو، 26- بہادر ولد ولی ڈیتو، 27- فرزند ولد سکندر عرف دارا، 28- ذبیح اللہ ولد عبداللہ، 29- بخشو ولد یار علی تمام بائی کاسٹ کھورانی جاگیرانی تمام سکنہ وشیخ خرم خان جاگیرانی تعلقہ روہڑی نے مذکورہ جرم کا ارتکاب کیا ہے عدالت ہذا کی جانب سے مذکورہ ملزم کی گرفتاری کے لئے ناقابل ضمانت وارنٹ جاری کیے گئے ہیں، جو بغیر تعمیل کے پولیس کی رپورٹ کے ساتھ واپس آ چکے ہیں کہ ملزم اپنی گرفتاری سے بچنے کے لیے مفرور ہے یا خود کو چھپائے ہوئے ہے۔

لہٰذا اب، اعلامیہ زیر دفعہ 87 Cr.P.C ملا کر پڑھا جائے سیکشن 19(10) انسداد دہشت گردی ایکٹ جاری کیا جاتا ہے جس میں مندرجہ بالا نامزد ملزمان کو 15.10.2025 کو روبرو عدالت ہذا انسداد دہشت گردی کورٹ ۱ سکھر واقع نزد گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج مینارہ روڈ سکھر میں حاضر ہونے کا حکم دیا جاتا ہے، غیر حاضری کی صورت میں ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔

میرے دستخط اور مہر عدالت کے ساتھ 23 اگست 2025 کو جاری کیا گیا۔

جج
انسداد دہشت گردی عدالت ۱ سکھر

INF/KRY/3057/2025

I WORK FOR SINDH
www.iworkforsindh.com
JOB PORTAL BY INFORMATION DEPARTMENT

دفتر ایگزیکٹو انجینئر ایجوکیشن ورکس ڈویژن، بدین

نزد گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول بدین فون نمبر: 0297-920073 ای میل xen.ewd.badin@gmail.com
نمبر: XEN/Edu Works/TC G-55/840 بدین مورخہ: 01-10-2025

ٹینڈر طلبی نوٹس

ایگزیکٹو انجینئر ایجوکیشن ورکس ڈویژن بدین کو دلچسپی کے حامل کنٹریکٹر/فرم سے کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس (CSR) 2024/اینلسز یا دونوں پر سربمہر ٹینڈرز مطلوب ہیں۔ (کاموں کی فہرست ذیل میں درج ہے)

کاموں کی فہرست

نمبر شمار	اسکیم/کام کا نام	تعلقہ	تخمینی لاگت (ملین روپے میں)	بڈ سیکورٹی (ملین روپے میں) بشکل کال ڈپازٹ	مدت تکمیل	ٹینڈر فیس (ناقابل واپسی) بشکل پے آرڈر
1	2	3	4	5	6	7
	ون ٹائم گرانٹ۔ ان۔ ایڈ مینٹی نینس اینڈ ریپئر پروگرام (M&R) 2025-26					
1	اوورسیز پاکستان فاؤنڈیشن (6PF) پبلک اسکول بدین	بدین	13.389	0.669	09 ماہ	3,000/-
	ADP217 موجودہ پرائمری اسکولز میں ارلی چائلڈ ہڈ ایجوکیشن کلاس رومز کی تعمیر (SDG#4) (اے ڈی پی نمبر 325 بابتہ 2022-23)					
2	GGPS مین اسکول بدین	بدین	2.998	0.150	12 ماہ	1500/-
3	GBPS ٹنڈو غلام علی	ماتلی	2.978	0.149	12 ماہ	1500/-

حصول کا طریقہ: ایک مرحلہ دو لفافے

(1) سادہ ٹینڈر فارم/ اسٹینڈرڈ بڈنگ دستاویزات برائے بالا فہرست کردہ کام، تحریری درخواست جمع کرانے اور مجوزہ ٹینڈر فیس (ناقابل واپسی) بشکل پے آرڈر بحق ایگزیکٹو انجینئر، ایجوکیشن ورکس ڈویژن بدین ادائیگی پر 23-10-2025 بوقت دوپہر 12:00 بجے تک کسی بھی کام والے دن زیر دستخطی کے دفتر سے اشاعت کی تاریخ سے جاری کی جائیں گی۔ (2) ٹیکنیکل پروپوزل اور فنانشل پروپوزل کی بڈنگ دستاویزات لازماً "ٹیکنیکل پروپوزل" اور "فنانشل پروپوزل" کی واضح صراحت کیساتھ علیحدہ علیحدہ سربمہر لفافوں میں جمع کرائی جائیں اور 24-10-2025 کو دوپہر 12:00 بجے تک دفتر اجراء میں واپس وصول کی جائیں گی۔ شرکت کرنے والی فرمز کے ٹیکنیکل پروپوزل اسی روز بوقت دوپہر 01:00 بجے پروکیورمنٹ کمیٹی کی جانب سے موجود رہنے کے خواہاں کنٹریکٹرز/ فرمز یا ان کے مجاز نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے جبکہ فنانشل بڈز بعدازاں کھولی جائیں گی۔ تاریخ سے ٹیکنیکل پروپوزل کی تشخیص کی تکمیل کے بعد آگاہ کر دیا جائے گا۔ (3) ٹیکنیکل پیشکشیں کھلنے کی تاریخ کو زیر دستخطی کے ہیڈ کوارٹر سے باہر ہونے کی صورت میں ٹیکنیکل پیشکشیں دیے گئے شیڈول کے تحت آئندہ یوم کار پر جمع کرائی اور کھولی جائیں گی۔ پیشکشیں عدم جواب ہونے کی صورت میں اجراء کی آئندہ تاریخ 10-11-2025 تک ہوگی اور 11-11-2025 کو دوپہر 12:00 بجے تک واپس وصول اور اسی یوم کو بوقت دوپہر 1:00 بجے کھولی جائیں گی۔ (4) کھولے گئے ٹیکنیکل پروپوزل ٹینڈر دستاویزات کے ساتھ منسلک (لازمی اور ٹیکنیکل ایوالیوشن پروفارماز) پر مشتمل ٹیکنیکل کوالیفکیشن کے مجوزہ پروفارماز کے مطابق جانچے جائیں گے۔ پیشکش دہندگان کو جملہ لازمی شرائط کو ایفائی کرنا ہوگا اور ٹیکنیکل ایوالیوشن پر 70% پاسنگ مارکس حاصل کرنے ہونگے۔ ٹیکنیکل طور پر کوالیفائیڈ فرمز کی فنانشل پیشکشیں/ پروپوزلز تمام کامیاب کنٹریکٹر/ فرمز کو تحریری طور پر پہلے سے آگاہ کردہ تاریخ اور وقت پر کھولے اور عوامی طور پر اعلان کئے جائیں گے۔ ٹیکنیکل طور پر نااہل کنٹریکٹرز کی فنانشل پیشکشیں/ پروپوزلز بغیر کھولے انہیں واپس کر دیے جائیں گے۔ ٹیکنیکل ایوالیوشن شیٹ بڈنگ دستاویزات کے ساتھ منسلک ہے (5) بولی دہندگان کی جانب سے ٹینڈرز احتیاط سے اور صاف ستھرے طریقے سے پر کئے اور دستخط شدہ ہوں، ہر بولی کے ساتھ جیسا کہ بالا درج کردہ زر بیعانہ بشکل کال ڈپازٹ بحق زیر دستخطی لازماً منسلک ہو، بڈ سیکورٹی ٹیکنیکل پروپوزل کے ساتھ جمع کرائی جائیگی، نامکمل ٹینڈرز، اوور رائٹنگ یا مشروط ٹینڈر پر غور نہیں کیا جائیگا۔ (6) لازمی قابلیت، مندرجہ ذیل ترتیب میں پیشکش دہندگان کی جانب سے جمع کرائی جاتی ہے۔ (7) ٹیکنیکل پروپوزل لازماً کمپنی پروفائل کی حامل ہو جو ٹیکنیکل بڈ کے مندرجہ ذیل معیار تشخیص کی پیروی میں ہوگی۔

(a) کام کے اطمینان بخش تکمیل کے سرٹیفکیٹ کے ساتھ بڈنگ ورکس کے دوران مکمل کئے گئے کاموں کی فہرست مع دستاویزی ثبوت۔

مشینری اور ایکوپمنٹس۔ (i) مشینری اور ایکوپمنٹس کی فہرست۔ (ii) دستاویزی ثبوت کے ساتھ مشینری ایکوپمنٹ کی تفصیل۔ (iii) کام کے ثبوت کے ساتھ مشینری کی تفصیل۔ (c) ٹیکنیکل اسٹاف (i) ٹیکنیکل اسٹاف اور منیجریل اسٹاف کی فہرست۔ (ii) کوالیفکیشن اور تجربہ مع ان کی اسناد اور تجربہ سرٹیفکیٹس کے دستاویزی ثبوت کے ہمراہ۔ (d) گزشتہ تین برس کا بینک گوشوارہ لازماً اشتہار ہذا کی اشاعت کے بعد جاری کردہ ہونا چاہئے۔ (e) بینک اسٹیٹمنٹ جس سے کام کی تخمینی لاگت کے 10% کی نقد دستیابی کی توثیق وتصدیق ہوتی ہو۔ (f) گزشتہ پانچ برسوں کے دوران اوسط سالانہ فنانشل ٹرن اوور اسکیم/ پروجیکٹ کی تخمینی لاگت سے کم نہ ہو۔ (8) جمع کرانے/ کھلنے کی تاریخ اور وقت پر ناگزیر وجوہات یا حکومت کی جانب سے عام تعطیل قرار دیے جانے کی صورت میں ٹینڈرز اسی وقت اور مقام پر آئندہ کام والے دن جمع کیا/ کھولا جائیگا۔ (9) SPPRA رولز (اب تک ترمیم شدہ) کی شق سے مشروط پروکیورمنٹ ایجنسی کو کسی یا تمام ٹینڈرز کو مسترد کرنے کا حق حاصل ہے۔ (10) مشروط ٹینڈرز زیر غور نہیں لائے جائیں گے۔ (11) جوائنٹ وینچر فرم کو بڈنگ کے عمل میں شرکت کی اجازت نہیں ہوگی۔ (12) فنڈنگ پوزیشن: فنڈز متعلقہ اسکیم کے مقابل سالانہ ترقیاتی پروگرام میں دستیاب ہیں (13) اجراء، جمع کرانے، استفسارات اور کھولنے کا مقام ہوگا: پتہ: دفتر ایگزیکٹو انجینئر ایجوکیشن ورکس ڈویژن بدین نزد گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول بدین فون 0297-920073، ای میل xen.ewd.badin@gmail.com۔ (14) پیشکش کے کارآمد و موثر رہنے کی مدت: نوے یوم (90)

دستخط: **ایگزیکٹو انجینئر**
ایجوکیشن ورکس ڈویژن بدین

INF/KRY 3070/25
I WORK FOR SINDH
JOB PORTAL BY INFORMATION DEPARTMENT

جنگ کلاسیفائیڈ

پاکستان کا سب سے بڑا کلاسیفائیڈ اخبار

مشتہرین حضرات متوجہ ہوں

- تمام کلاسیفائیڈ اشتہارات نیک نیتی کے تحت شائع کئے جاتے ہیں۔
- ادارہ کسی بھی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے یا اس کے تحت کسی بھی قسم کی رقم کا لین دین و دیگر معاملات کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔
- اشتہار میں دو فون نمبر میں سے ایک غلط یا موبائل فون نمبر اور ایڈریس میں سے کسی ایک میں اتفاقیہ غلطی کی صورت میں کلیم قبول نہیں کیا جائے گا۔
- اشتہارات کی بکنگ روزانہ صبح **10:00** تا شام **4:00** بجے تک جبکہ **اتوار ایڈیشن** کیلئے کلاسیفائیڈ اشتہارات کی بکنگ جمعرات شام **5:00** بجے تک کی جاتی ہے۔

مکان/بنگلہ برائے فروخت
HOUSE/BUNGALOW FOR SALE

ڈیفنس فیز VIII اوور بلٹ برانڈ نیو 666 گز آؤٹ کلاس لوکیشن خوبصورت بنگلہ 6 بیڈ کاسمٹ، فرنیچر، کچن، Spanish ٹائل، جرمن گرِل، فٹنگ، 6 پارکنگ، امریکن ٹینک، گرین لان، ہاؤس ذیل رابطہ 0335-2225229,0300-2140732

SE-JK-2510-0015

ملازمت کے مواقع
JOB OPPORTUNITY

☆ہیڈ آف کین ڈیپارٹمنٹ☆

لوئر سندھ کی شوگر مل میں ہیڈ آف کین ڈیپارٹمنٹ کیلئے ضرورت ہے۔ ایک باصلاحیت ایماندار اور نوجوان زراعت کے گریجویٹ کی جو ہیڈ آف کین ڈیپارٹمنٹ کے طور پر خدمات انجام دے سکے۔ ذمہ داریوں میں گنے کی خریداری اور ترقی شامل ہو گی، زراعت میں تعلیم لازمی ہو۔ شوگر انڈسٹری میں تجربہ فائدہ مند ثابت ہوگا۔ درخواست کا طریقہ: اہل امیدوار اپنی تازہ ترین CV ای میل پر ارسال کریں۔ m.shahid@internal786.com

SE-JK-2510-0020

ضرورت برائے ڈاکٹرز

پرائیویٹ کلینک کیلئے MBBS ڈاکٹر (جنرل پریکٹشنر) کی ضرورت ہے سیکٹر 5F نیو کراچی، وقار کلینک، اوقات: رات 7:30 سے 11:30 تک۔ رابطہ 0344-0433746

SE-JK-2510-0014

عدلیہ نوٹس
COURT NOTICE

بعدالت محترمہ افشاں سدرہ صاحبہ سول جج میانوالی دعوی استقرار حق ــــ عنوان تسلیم اختر وغیرہ بنام عوام الناس وغیرہ۔ بنام عوام الناس، پاکستان ریلوے بذریعہ ڈپٹی چیف کنٹرولر پاک جنرل اسٹور آفس نزد ریلوے کینٹ اسٹیشن ریتی لائن کراچی ساؤتھ (سندھ) ہرگاہ مدعاعلیہان مورخہ 13/10/2025 کو بوقت 8:00 بجے صبح عدالت حاضر ہو ورنہ یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

SE-JL-2510-LHR

بعدالت عابد اسلام گوندل سول جج و جوڈیشل مجسٹریٹ کبیروالا (تنسیخ معاہدہ) احمد نواز بنام رضوانہ کوثر دختر ظہور حسین زوجہ وقاص خان جٹ موضع کرم پور جوتہ کبیروالا حال گوشت مارکیٹ قائد آباد کراچی مدعاعلیہ 14-10-25 صبح 8 بجے عدالت حاضر ہو

SE-JM-2510-0018

اطلاع عام
GENERAL NOTICE

تصحیح ــــ مورخہ 24-9-2025 اطلاع عام سعدی گارڈن کمرشل پلاٹ نمبر C-69 بلاک 2 رقبہ 200 مربع گز میں خریدار محمد اعظم سومرو ولد عبدالغفار سومرو درست لکھا، پڑھا اور سمجھا جائے

SE-JK-2510-0021

تصحیح گمشدہ کیش میمو SE-JK-2509-0341 بتاریخ 24-9-2025 بابت کمرشل پلاٹ نمبر 200-C بلاک نمبر 2، PECHS کراچی لائن نمبر 12 میں سب رجسٹرار جمشید ٹاؤن کراچی کے بجائے اعزازی سیکریٹری PECHS کراچی لکھا، پڑھا اور سمجھا جائے

SE-JK-2510-0016

اطلاع عام
GENERAL NOTICE

ہمارے کلائنٹ نے آفس نمبر 403 پلاٹ نمبر 54-C المرتضی کمرشل لین نمبر 2 فیز VIII-A، DHA کراچی رقبہ 839 اسکوائر فٹ کے خریدنے کا معاہدہ مسماۃ شاہ علی خان زوجہ طلال شاہ خان سکنہ کراچی سے طے کیا ہے اگر کسی شخص/ بینک/ ادارے کو کوئی دعوی، اعتراض یا قانونی چارہ جوئی ہو تو اس اشاعت کے 7 یوم کے اندر اندر سب رجسٹرار 1 گلشن ٹاؤن کراچی اور ہمیں مطلع کریں بعد از میعاد ٹرانسفر کی کارروائی میرے کلائنٹ کے حق میں مکمل کروائی جائیگی۔ المشتہر EMKAY کنسلٹنٹ سوٹ نمبر 1 بلڈنگ نمبر 9-C سن سیٹ لین 6 فیز DHA EXT II کراچی موبائل نمبر 0334-3001400

SE-JK-2510-0015

میں جہانگیر علی ولد شوکت علی CNIC نمبر 42501-9997264-3 نے سریہ سومرو ولد عبدالمجید CNIC نمبر 42501-6297612-8 سے رہائشی مکان نمبر A-115 رقبہ 240 مربع گز ممبر شپ نمبر 420 سومرا کوآپریٹو سوسائٹی لمیٹڈ KDA اسکیم 33 سیکٹر 36/A گلزار ہجری کراچی خریدنے کا معاہدہ کر رہا ہوں اگر کسی شخص یا ادارے کو کوئی اعتراض ہو تو اندرون سات یوم میں مع دستاویزی ثبوت سوسائٹی آفس یا موبائل نمبر 0302-5280636 پر رابطہ کریں بعد از میعاد کوئی عذر قابل قبول نہیں ہوگا اور ٹرانسفر کی کارروائی مکمل کرائی جائے گی

SE-JK-2510-0017

ART Marketing & Associates
Tasneem-ul-Hassan:0345-2100252

ہرخاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ کنہ حارا ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ پلاٹ نمبر A-2/14 رقبہ 240 گز ممبر شپ نمبر 786 سیکٹر 21/A، اسکیم 33 کراچی اس کے ٹرانسفری عصمت اللہ ولد شاہ پیر خان CNIC نمبر 42501-1430946-7 سے جعفر علی خان ولد مشتاق احمد خان CNIC نمبر 42201-5099905-9 کے نام ٹرانسفر کیا جارہا ہے اگر اس سلسلے میں عوام الناس میں سے کسی کا کوئی اعتراض/ دعوی ہو تو وہ اس اشتہار کی اشاعت کے سات یوم کے اندر مع ثبوت کنہ حارا ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ کے آفس ایڈریس بلڈنگ نمبر FL-06-04 فرسٹ فلور بلاک 6 گلشن اقبال نزد گلشن چورنگی کراچی، رابطہ نمبر 0332-7867765، 021-33407900 کو مطلع کریں بعد ازاں کسی قسم کا اعتراض قبول نہیں ہوگا اور ٹرانسفر کی کارروائی مکمل کر لی جائے گی۔ المشتہر اعزازی سیکریٹری

SE-JK-2510-0017

مطلع کیا جاتا ہے کہ لیز مکان نمبر 674 واقع پی آئی بی کالونی کراچی کل رقبہ 195 مربع گز کے 50% شیئرز کا 1/3 شیئرز (گراؤنڈ فلور بیک سائیڈ پورشن رقبہ 97.5 مربع گز) (1) آمنہ بیگم زوجہ سید عبدالصمد اور (2) سید حبیب اللہ احسن ولد سید عبدالصمد کی ملکیت ہے، آمنہ بیگم مورخہ 11/2/2007 کو انتقال کر گئیں، مرحومہ نے صرف (1) سید حبیب اللہ احسن ولد سید عبدالصمد اور (2) عائشہ صمد زوجہ ملک مسعود اختر (بیٹے اور بیٹی) کو اپنا قانونی وارث چھوڑا ہے، مذکورہ 1/3 شیئرز میں آمنہ بیگم کا شیئرز (1) سید حبیب اللہ احسن اور (2) عائشہ صمد کے نام بذریعہ وراثت منتقل کروانے کیلئے کاغذات پی آئی بی کالونی کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی آفس میں جمع کروائے جارہے ہیں، معترضین اندرون سات یوم بمعہ دستاویزی ثبوت اعزازی سیکریٹری پی آئی بی کالونی کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی پی آئی بی کالونی کراچی کو تحریری طور پر مطلع کریں، بعد از میعاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا اور منتقلی کی کارروائی مکمل کروالی جائیگی المشتہر سید حبیب اللہ احسن

SE-JK-2510-0019

اطلاع عام
GENERAL NOTICE

BARKAT REAL ESTATE

0334-3356594، 0331-2871012

سعدی گارڈن پلاٹ نمبر R-435 بلاک V رقبہ 120 مربع گز رجسٹریشن نمبر 317/R-179/SG-V# ثانی انس حنیفہ ولد ابا حنیفہ خان سے خرید کرکے نام ٹرانسفر کرا رہی ہوں معترضین اندرون سات یوم نیو پاک لینڈ ہاؤسنگ 12-A متصل آیا بلاک KCHS-7/8 شاہراہ فیصل کراچی کو مطلع کریں المشتہر: نیلم فیصل زوجہ فیصل

SE-JK-2510-0023

میرے کلائنٹ نے انڈسٹریل/ ریزیڈنشل/ کمرشل سب ڈیوائیڈڈ پلاٹ نمبر 121/1-A پیمائشی 3533 مربع گز واقع دیہہ [illegible]، نیو کورنگی ٹاؤن، کراچی کی خریداری کا معاہدہ تمام تنازعات، رہن سے مبرا بشمول خالی قبضہ کیساتھ مسٹر شکیل الیاس ولد محمد الیاس CNIC نمبر 42201-2552150-9 سے بذریعہ مسٹر عمیر شیخ ولد طلیع الدین شیخ، CNIC نمبر 42301-8765355-6، بذریعہ قانونی ورثا کے رجسٹرڈ اٹارنیز یعنی (1) منصور محمود اعظم CNIC نمبر 61101-1888107-1، (2) حنا محمود اعظم CNIC نمبر 61101-1817724-8، (3) آصف محمود اعظم، CNIC نمبر 91506-0131699-4، (4) تبسم حنیف NICOP نمبر 91509-0188496-4، بذریعہ باقاعدہ مقرر کردہ جنرل اٹارنیز نمبر 1 محمد جاوید ولد عبدالشکور CNIC نمبر 42101-4607226-1 اور اٹارنی نمبر 2 مسٹر اعجاز جمال ولد ذوالفقار جمال، CNIC نمبر 42301-0789382-7، طے کیا ہے۔ اگر کسی کا مذکورہ جائیداد میں کوئی دعوی، حق یا حصہ ہو تو وہ اس سے زیر دستخطی کو دستاویزی ثبوت کیساتھ اندرون سات یوم مطلع کرے جس میں ناکامی کی صورت میں کوئی بھی اعتراض کالعدم تصور کیا جائیگا اور مذکورہ جائیداد ہمارے کلائنٹ کے حق میں ٹرانسفر کرا دی جائیگی۔ المشتہر: زاہد حسین سومرو، ایڈووکیٹ ہائی کورٹ، آفس نمبر A-1 فرسٹ فلور، پلاٹ نمبر 12-C، 30 توحید کمرشل اسٹریٹ، DHA فیز V کراچی فون 0333-0345900 ای میل adv.zahid110@gmail.com

SE-JK-2510-0018

پلاٹ 81، رقبہ 240 گز، واقع کراچی میمن کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی سیکٹر KDA-43-A اسکیم 33 کراچی سیل ڈیڈی محمد صادق ولد عبدالواحد شناختی کارڈ نمبر 42201-3157961-5 سے بذریعہ رجسٹرڈ سیل ڈیڈ اپنے نام میوٹیشن کرا رہا ہوں اگر کسی فرد، ادارے یا بینک کو مذکورہ بالا پراپرٹی پر حق دعوی، عذر، اعتراض، رہن یا بوجھ کلیم یا استحقاق ہو تو اندرون سات یوم اعزازی جنرل سیکریٹری کراچی میمن کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی 15A - SNPA بلاک 7&8، KMCHS دال محمد چوہدری روڈ نزد KCHS یونین آفس بل پارک کراچی کو بذریعہ رجسٹرڈ A/D ڈاک کے مطلع کریں بعد از میعاد کوئی عذر یا دعوی قابل قبول نہ ہوگا اور میوٹیشن کی قانونی کارروائی مکمل کرالی جائیگی۔ المشتہر: محمد ذیشان شیخانی ولد محمد سلیم شیخانی شناختی کارڈ نمبر 42201-9302383-3

SE-JK-2510-0023

تصحیح روزنامہ جنگ مورخہ 6 ستمبر 2025 کیش میمو NB-207060925 سعدی ٹاؤن پلاٹ نمبر A626 بلاک VII میں ٹرانسفری عبدالعزیز لکھا، پڑھا جائے

SE-JK-2510-0023

ہرخاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ میرے موکل نے فلیٹ نمبر 205، دوسری منزل، رقبہ 1200 مربع فٹ، الارض ٹیرس، واقع پلاٹ حامل سروے نمبر 235، سروے شیٹ نمبر JM-2، عامل کالونی، جمشید کوارٹرز، کراچی، محترم مہدی رضا گوپانی ولد تراب علی گوپانی، سکنہ فلیٹ نمبر 1، حوا بائی بلڈنگ، بہادر یار جنگ روڈ، سولجر بازار، کراچی، سے مع تمام حقوق ہر قسم کے بار، اعتراض، ٹیکس، واجبات، رہن و دعوی سے مبرا مکمل خالی طبعی قبضے کے ساتھ خریدنے کا معاہدہ کیا ہے، معترضین اندرون اشاعت سات یوم و متعلقہ کنندہ ذیل کو مع دستاویزی ثبوت بذریعہ رجسٹرڈ پوسٹ اے ڈی مطلع کریں بعد از میعاد ہر دعوی یا اعتراض غیر موثر ہوگا اور میرے موکل کے حق میں مذکورہ جائیداد کی بیع مکمل کرلی جائیگی۔ المشتہر علی حسین ایڈووکیٹ، آفس نمبر 7، میزنائن فلور، المرتضی ٹیرس، سولجر بازار نمبر 3، کراچی۔

SE-JK-2510-0023

میرے معزز کلائنٹ میسرز فیصل آباد آئل ریفائنری (پرائیویٹ) لمیٹڈ واقع پلاٹ نمبر NWIZ-A-28 پورٹ قاسم انڈسٹریل کراچی بذریعہ اسکے مجاز آفیسر/ جنرل منیجر [illegible] CNIC نمبر 33102-1790054-7 ساکن مکان نمبر B-74 فیز II گلشن حدید کراچی نے پراپرٹی سروے نمبر 286/2 کل رقبہ 03 ایکڑ واقع دیہہ [illegible] کی خریداری کا معاہدہ (1) محمد حنیف ولد حنیف CNIC نمبر 42201-9421093-3 ساکن پلاٹ نمبر 35 فلیٹ نمبر 103 بلاک 3 [illegible] کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی، (2) [illegible] CNIC نمبر 41409-0908806-1 ساکن [illegible] 7/4 تحصیل [illegible] سے تمام بار، رہن، معاملات سے مبرا کیا ہے۔ اگر کسی شخص، بینک یا قانونی ادارے کو کوئی اعتراض یا دعوی ہو تو اندرون سات یوم میں مجھے موبائل 0300-3225753، 0331-2795967 یا متعلقہ سب رجسٹرار آفس کو بمعہ تحریری دستاویزی ثبوت مطلع کریں، بعد از میعاد کوئی حق، دعوی یا اعتراض قبول نہ ہوگا اور تمام قانونی و دفتری کارروائی مکمل کروائی جائیگی

SE-JK-2510-0019

اطلاع عام
GENERAL NOTICE

THE UNITED ESTATE

0331-8903048، 0333-3226192

سعدی گارڈن پلاٹ R-419 بلاک I رقبہ 120 گز رجسٹریشن 2301/R-1692/SG-V# ثانی ندیم احمد ولد نور احمد سے خرید کرکے نام ٹرانسفر کرا رہا ہوں معترضین اندرون سات یوم نیو پاک لینڈ ہاؤسنگ 12-A متصل آیا بلاک KCHS-7/8 شاہراہ فیصل کراچی کو مطلع کریں المشتہر محمد عاصم حسین ولد مشرف حسین

SE-JK-2510-0023

میں ہوں نوید احمد شناختی کارڈ نمبر 42101-0860883-5 ولد محمد خان شناختی کارڈ نمبر 42101-1365850-7 گاڑی نمبر 01 رجسٹریشن # KP-1590 شیزور۔ میں نے یہ گاڑی پراچہ کاروں کو مورخہ 09/06/2012 کو فروخت کی ہے۔ گاڑی نمبر 02 رجسٹریشن # J-2628 نسان ڈاٹسن 1986 ماڈل ہیں۔ میں نے یہ گاڑی سید فرحان علی کو مورخہ 17/02/2010 کو فروخت کی تھی۔ موٹر سائیکل # 01 رجسٹریشن # KDS-0019 30/10/2009 کو عاصم آٹوز کو فروخت کیا گیا، موٹر سائیکل # 02 رجسٹریشن # KGB-6276 بائیک ماسٹر (اکبر روڈ کراچی) کو مورخہ 3/04/2014 کو فروخت کیا گیا۔ موٹر سائیکل #03 رجسٹریشن #KEM-1454 بائیک ماسٹر (اکبر روڈ کراچی) کو مورخہ 10/08/2012 کو فروخت کیا گیا، موٹر سائیکل 04 رجسٹریشن # KEG-6928 بائیک ماسٹر (اکبر روڈ کراچی) کو مورخہ 04/09/2012 کو فروخت کیا گیا۔ میں عرصہ دراز سے مذکورہ گاڑیوں کا مالک نہیں ہوں۔ میں ان گاڑیوں کے کسی غلط استعمال، مجرمانہ سرگرمی یا ای چالان کے لیے ذمہ دار نہیں ہوں گا۔

B-Direct

مطلع کیا جاتا ہے کہ میں محمد ذیشان ولد محمد نصیر الدین آرائیں نے مکان نمبر 366/366-A پی آئی بی کالونی کراچی رقبہ 360 مربع گز میں گراؤنڈ فلور پورشن شاپ نمبر 3 رقبہ 9x20 مربع فٹ ندیم احمد ولد سعید احمد کے جنرل پاور آف اٹارنی محمد طارق نصیر ولد محمد نصیر الدین آرائیں سے خریدی ہے اور اپنے نام منتقلی کے لیے کاغذات پی آئی بی کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی آفس میں جمع کروا رہا ہوں۔ معترضین اندرون سات یوم مع دستاویزی ثبوت اعزازی سیکریٹری پی آئی بی کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی پی آئی بی کالونی کراچی کو تحریری طور پر مطلع کریں بعد از میعاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا اور منتقلی کی کارروائی مکمل کروائی جائے گی۔ المشتہر محمد ذیشان

SE-JK-2510-0023

میں محمد سلیم ولد محمد یامین 42201-4380244-7 بذریعہ اشتہار عوام الناس کو مطلع کرتا ہوں کہ میں نے جائیداد کی رہائشی پلاٹ نمبر F-51، رقبہ 960 گز گلشن کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ کراچی کسی جاوید اقبال ولد سیف الرحمن سیف 54400-0557300-1 کو فروخت کر دی اور متعلقہ محکمہ میں مذکورہ جائیداد کو ان کے نام ٹرانسفر کروانے کیلئے درخواست دے دی ہے۔ اگر کسی بھی شخص، اشخاص یا ادارے کو کوئی اعتراض ہو تو اندرون سات یوم زیر دستخطی سے بمعہ ثبوت کے ساتھ رابطہ کرے بصورت دیگر مذکورہ بالا جائیداد کی ٹرانسفر کر دی جائیگی اور کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔ المشتہر: محمد سلیم ولد محمد یامین 42201-4380244-7
رابطہ: 0321-2636363

SE-JK-2510-0023

THE NEWS/JANG Classified English

Job Opportunities

STAFF VACANCIES

QUALIFIED and experienced personnel are required of the following posts: 1. Medical Doctors. 2. Gynaecology and Obstetrics. 3. Radiology / Radiographer. 4. Nurses / Midwives. 5. Managers / Supervisors. 6. Accounts. Please submit the following requirements: Application, Detailed CV, Certified Colored copies of educational and professional certificates. Four recent colored Passport sized photos. Copy of National ID. Two letters from Referees of substantial holding / representation. Recommendation Letter from previous place of work. Police Clearance Certificate. Any other relevant supporting documents. All applications must be addressed to the Managing Director, Al-Shifa Modern Hospital Limited and delivered via email mentioned above or physically to Shop No. 3, Cheema Block, Tipu Sultan Society, near CP-6, Malir Cantt, Karachi. Syed Zahid Shah Contact: 0348-2084043.
(SE-NK-2510-0009)

جنگ کلاسیفائیڈ | THE NEWS/JANG Classified English

اتوار

جنگ کلاسیفائیڈ اردو اشتہارات	جنگ/دی نیوز کلاسیفائیڈ انگلش اشتہارات
-/750 روپے میں	-/621 روپے میں
فی سطر -/250 روپے میں کم از کم 3 سطریں	فی لفظ -/23 روپے میں کم از کم 27 الفاظ

پیر - منگل - بدھ - جمعرات - جمعہ - ہفتہ

جنگ کلاسیفائیڈ اردو اشتہارات	جنگ/دی نیوز کلاسیفائیڈ انگلش اشتہارات
-/510 روپے میں	-/432 روپے میں
فی سطر -/170 روپے میں کم از کم 3 سطریں	فی لفظ -/16 روپے میں کم از کم 27 الفاظ

COLLEGE OF PHYSICIANS & SURGEONS PAKISTAN

RE-TENDER NOTICE

FOR THE SUPPLY OF SURVEILLANCE HARD DISK DRIVES AT CPSP HEADQUARTER KARACHI

Reference to advertisement published in newspapers i.e., Daily Dawn & Jang on 14.09.2025. The Submission date for the requirement have been further extended as follow, The criteria and all other terms & conditions and tender document shall remain the same.

Quotations are re-invited from reputable Uniform Importers/Distributors & Dealers for the supply of Surveillance Hard Disk Drives.

Interested parties may please obtain Tender documents at a cost of Rs.1000 (non-refundable) from the following Centers:

1. Purchase Department, CPSP Headquarters Karachi, 7th Central Street Phase-II, D.H.A. Phone No: 021-99266400-10 (Ext 237-330),
2. Operations Department, CPSP RC Islamabad, P.I.M.S Sector G-8/3 Ravi Road, Phone No: 051-9262590-1
3. Operations Department: CPSP RC Lahore, Next to INMOL Hospital, Block-D, New Muslim Town, Phone No: 042-99231320-8

Two separate sealed Bids/quotations (Technical & Financial) with the name of Secretary CPSP should reach the above locations, by **October 20-2025**. (At 10:30 AM). Tender will be opened on the same day at 10:45 AM in the presence of the bidders.

The management of CPSP reserves the right to accept or reject any/all bids prior to its acceptance as per Law

---

NOTICE INVITING TENDER

TSE-252609882133 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note:- In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The Chief Minister Development Package for Dera Bugti invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2025 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee 1000 PKR and Bid Security 2%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	CONSTRUCTION OF PICAL TOP ROAD UNDER AREA DEVELOPMENT PROGRAMME	401,359,200

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 2 Assignment of similar nature of work Turnover of at least 300,000,000 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Bid Security of 2% of estimated cost Tender processing fee of amount Rs. 1000 in account No. C02716 having head, PD, CMDPDB. **Procedure of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of **Bank Guarantee, Deposit at Call** of 2 % specified above in the name of the undersigned from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by **17 October, 2025** till **10:00 AM** through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at **11:00 AM on EPPS System Address:** 81-A, Chaman Housing Scheme, Quetta **Phone no:** 0812864466 **Email:** dpquettacity@gmail.com

PROJECT DIRECTOR
Chief Minister Development Package for Dera Bugti

AB No.320/01-10-2025

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بعدالت عالیہ سندھ کراچی

سیکنڈ اپیل نمبر 19 بابت 2025

مسماۃ شمیم بیگم بذریعہ ورثاء کے اٹارنی محمد نعیم کمیل ــــ اپیل کنندہ

بخلاف ــــ محمد تحسین و دیگران ــــ جوابدہان

بنام جوابداران: (1) محمد تحسین ولد محمد یاسین (مرحوم) بالغ، مسلم، ساکن مکان نمبر 4 باڑی کمپاؤنڈ جامع مسجد عثمان آباد ضلع ساؤتھ کراچی۔ (2) مسماۃ شہناز دختر محمد یاسین (مرحوم) زوجہ محمد طاہر بالغ، مسلم، ساکن فلیٹ نمبر D-124، بلاک 16، یوسف پلازہ ایف بی ایریا کراچی۔ (3) مسماۃ [illegible] دختر محمد یاسین (مرحوم) بالغ، مسلم، ساکن مکان نمبر 331 سیکٹر 5-E، اورنگی ٹاؤن کراچی۔ (4) مسماۃ عشرت جہاں دختر محمد یاسین (مرحوم) زوجہ [illegible] بالغ، مسلم، ساکن B-2/B، بلاک 16، ایف بی ایریا کراچی۔ (5) مسماۃ [illegible] کنول دختر محمد یاسین (مرحوم) بالغ، مسلم، ساکن مکان نمبر C-1.45/2 لیاقت آباد کراچی۔ (6) [illegible] ولد محمد یاسین (مرحوم) بالغ، مسلم، ساکن مکان نمبر 4 باڑی کمپاؤنڈ جامع مسجد عثمان آباد کراچی۔ (7) [illegible] ولد محمد یاسین (مرحوم) بالغ، مسلم، ساکن مکان نمبر 4 باڑی کمپاؤنڈ جامع مسجد عثمان آباد کراچی۔ (8) مسماۃ [illegible] دختر محمد یاسین (مرحوم) بالغ، مسلم، ساکن مکان نمبر 1-2/5 [illegible] کراچی۔ (9) متوفی [illegible] کے قانونی ورثاء (a) [illegible] ــــ (b) [illegible] ــــ (c) مسماۃ [illegible] ــــ ساکن فلیٹ نمبر D-124، بلاک 16، یوسف پلازہ ایف بی ایریا کراچی۔ (10) سب رجسٹرار "ٹی" ڈویژن-I (ٹی) ساؤتھ کراچی۔

ہرگاہ اپیل کنندہ کے وکیل نے سول اپیل نمبر 102/2024 بعنوان مسماۃ شمیم بیگم (مرحومہ) بذریعہ ورثاء کے اٹارنی محمد نعیم کمیل بخلاف محمد تحسین و دیگران میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج-VII کراچی ساؤتھ کی جانب سے منظور کردہ ججمنٹ اور ڈگری مورخہ 21-10-2024 کے خلاف دفعہ 100 سول پروسیجر کوڈ 1908 کے تحت IInd اپیل دائر کی ہے۔ اپیل گزار کے وکیل نے آرڈر 41 رول 5 کو آرڈر 39 رول 1&2 اور دفعہ 151 سی پی سی کے تحت ایک درخواست حکم امتناعی CMA نمبر 252/2025 بھی داخل کی ہے۔

اور ہرگاہ اس امر کی تسلی ہوگئی ہے کہ معمولی طریقے سے آپ پر تعمیل کی جملہ کوششیں ناکام رہیں لہٰذا عدالت ہذا نے از روئے تعمیل کیلئے اخبار میں اشاعت کا حکم صادر فرمایا۔

لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا آپ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ اپیل اور CMA کے خلاف اعتراضات ہوں تو بذات خود یا آپ کی جانب سے باضابطہ ہدایت کردہ وکیل کے ذریعے 15 اکتوبر 2025 کو بوقت صبح 8:30 بجے عدالت ہذا میں حاضر ہوں جس میں ناکامی پر معاملے کی سماعت کر لی جائے گی اور آپ کی غیر حاضری میں فیصلہ صادر کر دیا جائے گا۔

میرے دستخط اور عدالت ہذا کی مہر کے ساتھ آج مورخہ 29 ستمبر 2025 کو جاری ہوا۔

حسب الحکم
دستخط: **(عبدالملک)**
اسسٹنٹ رجسٹرار (سول/رٹ ــ SB)

مہر عدالت

انسداد دہشت گردی کورٹ نمبر XII کراچی

(اندرون جوڈیشل کمپلیکس، سینٹرل جیل کراچی)

اسپیشل کیس نمبر 47/2025

اسٹیٹ ...... بخلاف ...... سعید علی و دیگر ملزمان

ایف آئی آر نمبر: 157/2024
زیر دفعہ 11-N/11-F/21-(i) of ATA 1997
پولیس اسٹیشن: سی ٹی ڈی کراچی

مفرور ملزم کی پیشی کا ضروری اعلامیہ
زیر دفعہ 87 Cr. P.C ملاکر پڑھا جائے سیکشن
19(10) انسداد دہشت گردی ایکٹ 1997

جیسا کہ میرے روبرو شکایت کی گئی ہے کہ مفرور ملزمان بنام (1) کمانڈر بشیر احمد بلوچ عرف بشیر زیب ولد عبداللہ خان ساکن احمد وال نوشکی ڈسٹرکٹ چاغی بلوچستان اور عبدالرحمن عرف رحمن گل ولد میر محمد افضل ساکن مینگل تحصیل نوشکی ڈسٹرکٹ چاغی بلوچستان نے زیر دفعہ 11-F/11-N/21-(i) / 21-L of ATA 1997، پی ایس سی ٹی ڈی کراچی کے تحت قابل سزا جرم کا ارتکاب کیا ہے (یا ارتکاب کا شبہ ہے) اور ملزمان کی گرفتاری کے لئے جاری کیا گیا وارنٹ بغیر تعمیل کے واپس کر دیا گیا کہ ملزمان کا پتہ نہیں چل سکا اور میرے اطمینان کے لیے ظاہر کیا گیا کہ مذکورہ ملزم مفرور ہو گیا ہے (وارنٹ کی سروس سے بچنے کے لیے روپوش ہو گیا ہے)

اعلامیہ جاری کیا جاتا ہے کہ مندرجہ بالا ملزمان کو عدالت ہذا میں شکایت کا جواب دینے کے لیے 06-10-2025 بوقت 8:30 بجے پیش ہونا ضروری ہے۔

میرے دستخط اور مہر عدالت کے ساتھ 29 ستمبر 2025 کو جاری ہوا۔

جج
انسداد دہشت گردی کورٹ نمبر XII، کراچی

INF/KRY/3058/2025

WORK FOR SINDH
www.iworkforsindh.com
JOB PORTAL BY INFORMATION DEPARTMENT

Request for proposal (RFP)
For

"CONSULTANCY SERVICES FOR DETAILED CONSTRUCTION SUPERVISION SERVICES FOR THE ESTABLISHMENT OF DAANISH SCHOOL IN BALOCHISTAN, DERA BUGTI (BAIKER)"

1. The Project Management Unit, Ministry of Federal Education and Professional Training, Government of Pakistan requests for proposal for the **"CONSULTANCY SERVICES FOR DETAILED CONSTRUCTION SUPERVISION SERVICES FOR THE ESTABLISHMENT OF DAANISH SCHOOL IN BALOCHISTAN, DERA BUGTI (BAIKER)"**. The consultants may apply who fulfill the criteria mentioned in the RFP available in the office of Project Engineer and on **EPADS at (www.eprocure.gov.pk)**.
2. **RFP document** can be download from EPADS at **(www.eprocure.gov.pk).** The companies should have valid registration and relevant technical and financial expertise to carry out the said task and no conflict of interest.
3. The interested companies should submit their proposals, complete in all respects, to the office of **Project Director, 1st Floor, Pakistan Manpower Institute, Khayaban-e-Suharwardy, G-7/1, Islamabad** and the Electronic bids must be submitted by using **EPADS at (www.eprocure.gov.pk)** on or before 20-10-2025 at 2:00 PM. The envelopes should be clearly marked with **"RFP" "CONSULTANCY SERVICES FOR DETAILED CONSTRUCTION SUPERVISION SERVICES FOR THE ESTABLISHMENT OF DAANISH SCHOOL IN BALOCHISTAN, DERA BUGTI (BAIKER)"** Only Technical proposal shall be opened on the same date at 2:30 PM. The bid securing declaration should be placed in the Technical envelop. Pre-Bid Meeting is scheduled on **8th October, 2025** at 2:00 PM for clarification
4. The Authority reserves the rights of acceptance or rejection of any or all firms / consultants due to their reputation or who so ever fails to fulfill the criteria at its sole discretion. The Authority may disqualify the consultant firms if it is found, at any stage that the information submitted by the firms were false, incorrect or Incomplete. Authority can also take penal action against the firms / Consultants or debar the firms / Consultants for future works

Project Director,
Project Management Unit (PMU)
Ministry of Federal Education and Professional Training, 1st Floor, Pakistan Manpower Institute,
Khayaban-e-Suharwardy, G-7/1, Islamabad, pmumofept@gmail.com

PID (I) No.2707/25

Redefining Primary Healthcare

ٹینڈر طلبی نوٹس

PPHI SINDH، کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 42 کے تحت رجسٹرڈ ایک کمپنی، مندرجہ ذیل کاموں کیلئے بلڈنگز کی تعمیر/ مرمت و تجدید کی تکمیل میں موزوں تجربہ کی حامل دلچسپی رکھنے والے کنٹریکٹرز/ فرمز جو معیار اہلیت یعنی، انکم ٹیکس، گڈز کی پروکیورمنٹ کی صورت میں سیلز ٹیکس کیلئے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) سے رجسٹریشن، ورکس اینڈ سروسز کے حصول کی صورت میں سندھ ریونیو بورڈ سے رجسٹریشن اور پاکستان انجینئرنگ کونسل سے رجسٹریشن جیسی بھی صورت ہو اور کسی وفاقی، صوبائی یا ضلعی حکومت سے بلیک لسٹڈ نہیں ہیں سے سربمہر پیشکشیں طلب کرتی ہے۔

نمبر شمار	کام کا نام	ضلع	تخمینی لاگت (ملین میں)(Rs)	ٹینڈر فیس (Rs)	بڈ سیکورٹی (Rs)5%	مدت تکمیل
ذیل میں مندرج اسکیمز کے مقابل لاگت کی 5% کی شرح کا کال ڈپازٹ بذریعہ پے آرڈر بنام R&R PPHI RO Hyderabad						
1	مرمت و تجدید BHU اللہ ڈنو ساند	مٹیاری	6.178	3,000	308,900	3/ماہ
2	مرمت و تجدید BHU سیکھاٹ		5.300	3,000	265,000	3/ماہ
3	مرمت و تجدید BHU شاہ حمیر راہو		5.182	3,000	259,100	3/ماہ
4	مرمت و تجدید BHU نذر پور	ٹنڈو محمد خان	5.300	3,000	265,000	3/ماہ
ذیل میں مندرج اسکیمز کے مقابل لاگت کی 5% کی شرح کا کال ڈپازٹ بذریعہ پے آرڈر بنام RSU R&R PPHI Mirpurkhas						
5	مرمت و تجدید BHU علی بخش شاہ	بدین	3.277	3,000	163,850	2/ماہ
6	مرمت و تجدید BHU [illegible]		2.548	3,000	127,400	2/ماہ
7	مرمت و تجدید BHU غلام حسین پریار		2.397	3,000	119,850	2/ماہ
8	مرمت و تجدید BHU حاجی محمد بوہر		3.385	3,000	169,250	2/ماہ
9	مرمت و تجدید BHU حاجی نظام الدین		3.648	3,000	182,400	2/ماہ
10	مرمت و تجدید BHU متارو مینڈھرو		4.070	3,000	203,500	2/ماہ
11	تعمیر باؤنڈری وال BHU پلس بہدی		1.556	3,000	77,800	2/ماہ
12	مرمت و تجدید BHU پلس جونا		2.245	3,000	112,250	2/ماہ
13	مرمت و تجدید BHU عبدالقیوم تیر	میرپور خاص	2.733	3,000	136,650	2/ماہ
14	تعمیر باؤنڈری وال BHU ڈیال گڑھ		2.804	3,000	140,200	2/ماہ
15	مرمت و تجدید BHU فضل بھنبھرو		4.396	3,000	219,800	3/ماہ
16	مرمت و تجدید BHU ہاشم بھرگڑی		2.189	3,000	109,450	2/ماہ
17	مرمت و تجدید BHU خانصاحب دین محمد جونیجو		2.313	3,000	115,650	2/ماہ
18	مرمت و تجدید BHU مٹھن سموں		3.578	3,000	178,900	2/ماہ
19	مرمت و تجدید BHU پلس فارم دیہہ 160		2.317	3,000	115,850	2/ماہ
20	مرمت و تجدید BHU ٹنڈو کولاچی		2.661	3,000	133,050	2/ماہ
21	مرمت و تجدید RHC جھڈو		4.543	3,000	227,150	3/ماہ
22	مرمت و تجدید BHU خیرو غلام شاہ	تھرپارکر	0.836	3,000	41,800	2/ماہ
23	مرمت و تجدید BHU وہوڑی دوڑا		1.837	3,000	91,850	2/ماہ
24	مرمت و تجدید BHU حاجی مولا بخش راجڑ	عمرکوٹ	4.390	3,000	219.500	3/ماہ
25	مرمت و تجدید BHU حکیم آریسر		2.111	3,000	105,550	2/ماہ
26	مرمت و تجدید BHU محمد حسن گجراتی		2.113	3,000	105,650	2/ماہ
27	مرمت و تجدید BHU نبی سرتھر		1.126	3,000	56,300	2/ماہ
28	مرمت و تجدید BHU پدھریوں فارم		3.316	3,000	165,800	2/ماہ
29	مرمت و تجدید BHU پلس کنری میمن		0.751	3,000	37,550	2/ماہ
30	مرمت و تجدید BHU راناجاگیر		3.421	3,000	171,050	2/ماہ
ذیل میں مندرج اسکیمز کے مقابل لاگت کی 5% کی شرح کا کال ڈپازٹ بذریعہ پے آرڈر بنام RSU R&R PPHI Larkana						
31	مرمت و تجدید BHU عزیز آباد	جیکب آباد	5.585	3,000	279,250	3/ماہ
32	مرمت و تجدید BHU نور محمد پٹھان		5.964	3,000	298,200	3/ماہ
33	مرمت و تجدید BHU میاں داد جتوئی	قمبر	5.900	3,000	295,000	3/ماہ
34	مرمت و تجدید BHU جھبو خان چانڈیو		3.600	3,000	180,000	2/ماہ
35	تعمیر باؤنڈری وال BHU محمد خان مزاری	کشمور	3.300	3,000	165,000	2/ماہ
36	مرمت و تجدید BHU غلام سرور سرکی		5.875	3,000	293,750	3/ماہ
ذیل میں مندرج اسکیمز کے مقابل لاگت کی 5% کی شرح کا کال ڈپازٹ بذریعہ پے آرڈر بنام لاڑکانہ PPHI SINDH R&R RSU-IV Sukkur						
37	مرمت و تجدید سنگھاری	گھوٹکی	6.835	3,000	341,750	3/ماہ
38	مرمت و تجدید BHU گڑھی چاکر		2.525	3,000	126,250	2/ماہ
39	مرمت و تجدید BHU قمر شریف	شکارپور	1.300	3,000	65,000	2/ماہ
ذیل میں مندرج اسکیمز کے مقابل لاگت کی 5% کی شرح کا کال ڈپازٹ بذریعہ پے آرڈر بنام PPHI SINDH Regional Support unit V R&R						
40	مرمت و تجدید BHU ٹنڈو مٹھا خان	سانگھڑ	4.788	3,000	239,400	3/ماہ
41	مرمت و تجدید BHU میر علی تالپور		5.921	3,000	296,050	3/ماہ
ذیل میں مندرج اسکیمز کے مقابل لاگت کی 5% کی شرح کا کال ڈپازٹ بذریعہ پے آرڈر بنام PPHI SINDH R&R Grant Region Karachi						
42	تعمیر باؤنڈری وال BHU جار	سجاول	5.977	3,000	298,850	3/ماہ
43	مرمت و تجدید BHU گل محمد باران		2.722	3,000	136,100	2/ماہ
44	تعمیر باؤنڈری وال BHU پیر جو گوٹھ	ٹھٹھہ	5.354	3,000	267,700	3/ماہ
45	مرمت و تجدید BHU جھمپیر		4.852	3,000	242,600	3/ماہ
46	مرمت و تجدید BHU بوہارا		4.568	3,000	228,400	3/ماہ

مندرجہ بالا کاموں کیلئے ٹینڈر دستاویزات تحریری درخواست جمع کرانے اور مقررہ ٹینڈر دستاویز فیس بذریعہ پے آرڈر (ناقابل واپسی) بحق "PPHI سندھ قائم" کی ادائیگی پر 03-10-2025 تا 20-10-2025 (صبح 10:00 بجے تا شام 4:00 بجے) کسی یوم کار پر ہیڈ آفس PPHI واقع بمقام C-27/1، بلاک 2، گلشن کراچی سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

مقررہ پروفارما پر سربمہر ٹینڈرز، 21 اکتوبر 2025 کو دن 11:00 بجے تک PPHI ہیڈ آفس میں جمع کرا دیے جائیں اور اسی یوم کو بوقت صبح 11:30 بجے حاضر رہنے کے خواہشمند مجاز نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ پیشکش جمع کرانے/ کھلنے کی تاریخ تعطیل قرار دینے کی صورت میں آئندہ یوم کار پر جمع کرائے اور کھولے جائیں گے۔

1- پروکیورمنٹ کا طریقہ ایک مرحلہ ایک لفافہ کارروائی ہے۔
2- PPHI سندھ یا کسی سرکاری محکمہ/ ایجنسی/ ادارہ کی جانب سے بلیک لسٹڈ یا PPHI اسکیم (ز) کی تکمیل میں ڈیفالٹ ہونے والی فرمز کو ٹینڈرز جاری نہیں کئے جائیں گے۔
3- مقابلے میں شرکت کے لئے کسی مشروط پیشکش یا ٹینڈر پر غور نہیں کیا جائے گا۔
4- فرم/ کنٹریکٹرز/ فرد مذکورہ بالا فہرست کاموں میں زیادہ سے زیادہ پانچ (05) اسکیموں کے مقابل شرکت کر سکتے ہیں۔
5- ایک پیشکش 5% بڈ سیکیورٹی بشکل پے آرڈر کے ساتھ جمع کرائی ہوگی اگر زر ضمانت جمع نہیں کرایا گیا تو پیشکش عدم موافق سمجھی جائے گی۔
6- کسی ادارہ میں مماثل کاموں میں کم از کم 03 برس کے کامیاب تجربہ کے ساتھ پیشکش دہندگان تمام کاموں کیلئے کیٹگری C-6 اور بالا میں کارآمد PEC رجسٹریشن کے لازماً حامل ہوں۔
7- پیشکش دہندگان، بینک اسٹیٹمنٹ کی جانب کے ذریعہ تصدیق شدہ گذشتہ تین برس کیلئے 25.0 ملین روپے کے کل ٹرن اوور کے لازماً حامل ہوں۔
8- دیگر قواعد و ضوابط کی صراحت ٹینڈر دستاویزات میں کر دی گئی ہیں۔

پروکیورنگ ایجنسی ایک پیشکش یا پروپوزل کی قبولیت سے قبل کسی وقت بڈنگ کی کارروائی کو منسوخ کر سکتی ہے۔

ایگزیکٹو R&R(F&A)

دفتر ایگزیکٹیو انجینئر اسمال ڈیمز ڈویژن
کوہستان-I، دادو
پتہ: عقب سرکٹ ہاؤس دادو
فون: 025-9200072 .... فیکس: 025-9200072 .... ای میل: sdok1dadu@gmail.com
نمبر: XEN/SDO/Div:K-I/TC/713 ..... دادو ..... مورخہ: 30/09/2025

نوٹس طلبی ٹینڈرز

اسمال ڈیمز ڈویژن کوہستان-I، دادو "اپر کوہستان میں ذلان ڈیم II کی تعمیر اور ذلان ڈیم-I کے ڈاؤن اسٹریم کی بحالی" (ADP نمبر 1692/2024-2025) (اپر کوہستان میں ذلان ڈیم میں سلٹ اجیکٹر کی تعمیر اور ذلان ڈیم-I میں کریسٹ ہائٹ کی رائزنگ کے لئے تعمیر برائے کام کا دائرہ کار) کے لئے PEC مناسب موزوں کیٹگری میں رجسٹرڈ دلچسپی رکھنے والے کنٹریکٹرز/ فرمز سے SPPRA رولز 2010 (ترمیم شدہ 2022) کے مطابق کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس (CSR) 2024 پر سربمہر ٹینڈرز/ پیشکش مدعو کرتا ہے۔

کاموں کی فہرست

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینی لاگت	زر بیعانہ	ٹینڈر فیس	تکمیل کی مدت/ تاریخ
01	اپر کوہستان میں ذلان ڈیم II کی تعمیر اور ذلان ڈیم-I کے ڈاؤن اسٹریم کی بحالی" (کام کا دائرہ کار برائے تعمیر سلٹ اجیکٹر بمقام ذلان ڈیم-II اور تعمیر برائے رائزنگ کریسٹ ہائٹ بمقام ذلان ڈیم-I)	303.193	بڈ رقم کا 5%	5000/-	24/ماہ

اہلیت:

01- **کوالیفیکیشن:**
(i) ڈیزائن/ واٹری ہیڈنگ اسٹرکچرز برائے اری گیشن اور فلڈ کنٹرول سسٹمز تا جون 2026 میں CE-04 اسپیشلائزیشن کے ساتھ کیٹگری C-3 اور C-4 میں پاکستان انجینئرنگ کونسل (PEC) سے کارآمد رجسٹریشن۔
(ii) انکم ٹیکس کے لئے FBR کی کارآمد رجسٹریشن۔
(iii) سندھ بورڈ آف ریونیو (SRB) کی کارآمد رجسٹریشن۔
(iv) مین کنٹریکٹر کی CNIC کی کاپی۔

02- **بڈ سیکورٹی:**
(i) بڈ سیکورٹی: بطور بڈ سیکورٹی بڈ رقم کا 5% بشکل کال ڈپازٹ/ پے آرڈر۔

03- **تجربہ:**
(i) عمومی تجربہ۔ (ii) دلچسپی رکھنے والے کنٹریکٹرز/ فرمز ترجیح ہوں گے جو بحیثیت مین کنٹریکٹر سندھ/ ہارڈ زون ایریا میں گزشتہ 10 برسوں کے دوران متعلقہ شعبے میں کنسٹرکشن کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ (iii) فرم/ کنٹریکٹر کی جانب سے مالکانہ حقوق/ لیز کرائے پر حاصل کردہ ایکوئپمنٹس، مشینریز اور ٹرانسپورٹ کی تفصیلات۔ (iv) پروفیشنل افراد کا تجربہ۔

04- **کنسٹرکشن کی سہولتوں کے ضمن میں صلاحیتیں، کمپٹنسی اور ری کورسز:**
(i) مالیاتی گوشوارہ (سمری) (سالانہ ٹرن اوور) اور انکم ٹیکس ریٹرن برائے گزشتہ 5 برس اور کم از کم 200.00 ملین روپے رقم کی صلاحیت۔ (ii) آڈٹ رپورٹ برائے گزشتہ 5 برس از معروف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ۔
(iii) کلیدی سائٹ ٹیکنیکل صلاحیت۔ (iv) ایکوئپمنٹس اینڈ پلانٹس کی صلاحیت۔ (v) پروجیکٹ مین پاور کی اہلیت۔

05- **مقدمہ بازی کی تاریخ:**
(i) حلف نامہ جس میں یہ ظاہر کیا گیا ہو کہ خواہشمند کنٹریکٹر فرم کسی قسم کی مقدمہ بازی اور کورٹ معاملات میں ملوث نہیں رہے ہیں۔
(ii) حلف نامہ کہ فرم PEC سے بلیک لسٹڈ یا قانون کی عدالت سے ڈس کوالیفائیڈ نہیں رہی۔

06- **پروکیورمنٹ کا طریق کار:**
(i) ایک مرحلہ دو لفافہ پروکیورمنٹ طریق کار (ٹیکنیکل اور فنانشل)۔ (ii) فرم کے ٹیکنیکل پروپوزل کی جانچ پڑتال SPPRA رولز 2010 ترمیم شدہ 2022 کے مطابق مقررہ وقت میں کی جائیگی۔
(iii) بڈ کے کارآمد رہنے کی مدت 90 یوم برائے (NCB)

07- **بڈنگ/ ٹینڈر دستاویز:**
(i) اجراء: دستاویزات اشتہار کی اشاعت کی تاریخ سے -/5000 روپے (ناقابل واپسی) ٹینڈر فیس کی ادائیگی پر 16/10/2025 (بوقت صبح 10:00 بجے) تک جاری کی جائیں گی یا SPPRA ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں اور مطلوبہ سرکاری فیس کے پے آرڈر بنام ایگزیکٹیو انجینئر اسمال ڈیمز ڈویژن کوہستان-I، دادو کے ساتھ جمع کرائیں۔
جمع کرانا: پیشکشوں کے جمع کرنے کے لئے آخری تاریخ 17/10/2025 بوقت صبح 10:00 بجے تک ہوگی۔ (ii) کھولنا: اسی روز 17/10/2025 کو بوقت صبح 11:00 بجے تک کھولی جائیں گی۔
(iii) **جگہ (جگہیں):** اجراء/ وصولی/ استفسارات دفتر ایگزیکٹیو انجینئر اسمال ڈیمز ڈویژن کوہستان-I، دادو، عقب سرکٹ ہاؤس دادو میں پروکیورمنٹ کمیٹی کے روبرو پیشکش دہندگان یا ان کے مجاز ایجنٹس/ نمائندوں کی موجودگی میں ہوگا۔
(iv) **عدم رد عمل ٹینڈر:** دوبارہ درج ذیل تاریخوں پر جاری/ جمع/ کھولے جائیں گے۔

کوشش	(a) تاریخ اجراء	(b) جمع کرانے اور کھولنے کی تاریخ
دوسری	از 23/10/2025	24/10/2025 بوقت صبح 10:00 بجے تک اور اسی روز بوقت صبح 11:00 بجے کھولے جائیں گے

08- **شرائط و ضوابط:**
(a) درج ذیل شرائط میں پیشکش مسترد کر دی جائیں گی۔
(i) مشروط ٹینڈر۔ (ii) بڈ سیکورٹی بشکل کال ڈپازٹ اور پے آرڈر منسلک کئے بغیر پیشکشیں۔ (iii) مقررہ تاریخ اور وقت کے بعد موصول پیشکشیں۔ (iv) بلیک لسٹڈ فرمز۔ (v) کنٹریکٹرز/ فرمز کی پیشکشیں جن کے تجربہ، کوالیفیکیشن، صلاحیتیں، مسابقت اور ری کورسز کنسٹرکشن سہولتوں اور مقدمہ بازی کے ضمن میں معیار اہلیت کے مطابق نہیں ہیں، مسترد کر دی جائیں گی۔
(b) پیشکش کردہ رقم لازماً بشمول رائج ٹیکسوں کے جملہ ٹیکسز ہونی چاہیے۔
(c) مارکیٹ ریٹس پریمیم کی اجازت نہیں ہوگی۔
(d) قیمت میں اتار چڑھاؤ کی اجازت نہیں ہوگی۔
(e) ریٹس میں کسی غلطی یا حذف کرنے پر کرنٹ شیڈول آف ریٹس 2024 کا اطلاق ہوگا۔
(f) خواہشمند کنٹریکٹر کو بیچنگ پلانٹ کے ساتھ منسلک ہونا ہوگا تاکہ کنکریٹ ورک سرانجام دیا جاسکے۔
(g) پروکیورنگ ایجنسی سندھ پبلک پروکیورمنٹ رولز 2010 (ترمیم شدہ 2022) کی متعلقہ شق سے مشروط جملہ یا کسی بڈ کو مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

دستخط: **(حسام میمن)**
ایگزیکٹیو انجینئر ــــ اسمال ڈیمز ڈویژن کوہستان-I، دادو

INF/KRY 3069/25

WORK FOR SINDH
www.iworkforsindh.com
JOB PORTAL BY INFORMATION DEPARTMENT

INVITATION TO BIDS

Notice # 96(25-26)

Procurement of Firewall for NTS Pakistan

NTS Pakistan invite sealed bids from reputed GST/NTN registered Authorized Dealers/ Distributors/ Re-Seller for Procurement of Firewall for NTS Pakistan.

Tender/bid Document can be obtained from address below. Bids/tenders shall be submitted by **October 21, 2025** which will be opened on the **same date. (DETAILS ON NTS WEBSITE).**

National Testing Service - Pakistan
NTS, Plot # 96, Street # 4, Sector H-8/1, Islamabad.
website: www.nts.org.pk

PID(I)2767/25

بعدالت جناب محمد عرفان صاحب جج فیملی کورٹ ڈیرہ غازی خان مقدمہ نمبر 833/23-09-25 عنوان مقدمہ آسیہ بنام عامر دعوی تنسیخ نکاح بر بنائے خلع بنام عامر ولد رمضان قوم شیخ سکنہ موضع ٹل کراچی۔ ہرگاہ بذریعہ اخبار اشتہار مدعا علیہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقررہ تاریخ 07-10-2025 بوقت 8 بجے دن اصالتاً یا وکالتاً حاضر آویں۔ بصورت دیگر کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی اور کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

مہر عدالت دستخط حاکم

INVITATION TO E-BID

THROUGH SAP ARIBA DISCOVERY

E-Bids are invited through **SAP-Ariba Discovery** for the service/material given below under competitive bidding procedure as per Public Procurement Regulatory Authority (PPRA) rules:

S#	TENDER NUMBER	DESCRIPTION	CLOSING DATE & TIME
1.	OGDCL-SCM-LD-PT-PENFD-297171923-2025	PROCUREMENT AND SERVICES FOR TROUBLESHOOTING AND UPGRADATION OF TLAS SYSTEM FOR NASHPA FIELD / PLANT, DISTRICT KARAK, KPK PROVINCE	20.10.2025 AT 1130 Hrs
2.	OGDCL-SCM-LBB-PNP-QP-298208112-2025	PROCUREMENT OF COMMERCIAL PROPANE (REFRIGERANT)	20.10.2025 AT 1130 Hrs
3.	OGDCL-SCM-LF-PT-ECMP-19-298823851-2025	PROCUREMENT OF TYRES, TUBES AND FLAPS	20.10.2025 AT 1130 Hrs
4.	OGDCL-SCM-LBB-PT-CNESS-NASHPA-298841578-2025	CONSTRUCTION OF SEMI COVERED SHED (02 NO) and PORTABLE RCC SLEEPER AT NASPHA FIELD / PLANT, DISTRICT KARAK, KPK PROVINCE	21.10.2025 AT 1130 Hrs
5.	OGDCL-SCM-LC-PT-PNP-UCH-DMF-BATTERIES-298839039-2025	PROCUREMENT OF BATTERIES	21.10.2025 AT 1130 Hrs
6.	OGDCL-SCM-LF-PT-PNP-UCH-298862719-2025	SUPPLY AND INSTALLATION OF FULL LENGTH LINERS AT UCH GAS FIELD / PLANT, BALOCHISTAN PROVINCE	21.10.2025 AT 1130 Hrs
7.	OGDCL-SCM-LBB-PT-DC-298789560-2025	PROCUREMENT OF CEMENT ADDITIVES	23.10.2025 AT 1130 Hrs

2. All bids will be opened 30 minutes after the bids closing date/ time.
3. Tender Notice/ detailed instructions are available on Public Procurement Regulatory Authority (PPRA) website at **www.ppra.org.pk**.
4. Tender documents are available online and bids are also required to be submitted online through e-procurement portal at **https://ogdcl.com/sap-ariba-tenders** or **https://discovery.ariba.com/profile/AN01562899621**. For details see "Instruction for Bidders Section" of the tender documents.
5. OGDCL reserves the right to accept or reject any bid and to annul the bidding process and reject all the bids as per Public Procurement Regulatory Authority (PPRA) Rule-33.

General Manager
(Supply Chain Management)
Oil & Gas Development Company Limited
OGDCL House, Plot No. 03, Jinnah Avenue,
Blue Area, Islamabad, Pakistan.
Tel: +92 (51) 920023540/3795

ogdcl.com

ogdcl the energy

No. 186/16

اٹک پٹرولیم لمیٹڈ

Attock

اطلاع برائے سالانہ اجلاس عام

[illegible]

عمومی کاروائی:

[illegible]

نوٹس:

[illegible]

https://www.apl.com.pk/corporate/financial-reports/

[illegible]

Email: meetings@apl.com.pk 0302-5552157 Whatsapp

[illegible] (ZOOM APPLICATION) [illegible]

[illegible]

CDC Share Registrar Services Limited, CDC House, 99-B, Block "B" S.M.C.H.S., Main Shahrah-e-Faisal, Karachi-74400

[illegible]

رابطہ کی تفصیلات:

[illegible] contact@apl.com.pk [illegible]

99-B بلاک "B" [illegible] 74400 [illegible] (021)111-111-500

IN THE HON'BLE COURT OF SPECIAL JUDGE (CUSTOMS, TAXATION & ANTI-SMUGGLING-I), KARACHI

Case No. ASO-188/2018-HQ
Special Case No. 146/2018
P.S. CUSTOMS, KARACHI.

The State....... Versus..... Muhammad Sami

PROCLAMATION REQUIRING THE APPEARANCE OF ACCUSED PERSONS UNDER SECTION 87 Cr. PC.

Whereas, complaint has been made before me that namely **Muhammad Sami S/o Hameed Ur Rehman holding CNIC No. 42333-0542951-9 R/o House No. 12 Chak Building, Burns Road, Karachi** has committed an offence of smuggling and it had been returned to a warrant of arrest thereupon issued that the said accused person cannot be found and whereas it had been shown to my satisfaction that the above mentioned accused person absconded to avoid the service of the said warrant.

Proclamation is hereby made that the said accused is required to appear on **02.10.2025 at 09:00am** before this Hon'able Court to answer the said complaint.

Given under my hand and seal of this Court on this 18.10.2025.

--sd--
Special Judge
Special Court (Customs & Taxation-I)
Karachi

PID-K-1137/2025

COLLEGE OF PHYSICIANS & SURGEONS PAKISTAN

TENDER NOTICE

FOR THE PRINTING / SUPPLY OF CALENDARS FOR THE YEAR 2026 AT CPSP HEADQUARTER KARACHI

Quotations are invited from reputable companies/printers for the printing and supply of calendars for the year 2026.

Interested parties may please obtain Tender documents at a cost of Rs. 2,500/- (non-refundable) from the following Centers:

1. Purchase Department, CPSP Headquarters Karachi, 7th Central Street Phase-II, D.H.A. Phone No: 021-99266400-10 (Ext 237-330).
2. Operations Department, CPSP RC Islamabad, P.I.M.S Sector G-8/3 Ravi Road, Phone No: 051-9262590-1
3. Operations Department: CPSP RC Lahore, Next to INMOL Hospital, Block-D, New Muslim Town, Phone No: 042-99231320-8

Two separate sealed Bids/Quotations (Technical & Financial) with the name of Secretary CPSP should reach the above locations, by **October 20-2025**. (At 11:00 AM). Tender will be opened in the presence of the bidders on the same day at 11:15 AM.

The management of CPSP reserves the right to accept or reject any/all bids before its acceptance as per the law.

TENDER NOTICE

TSE-252609883263 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The EXECUTIVE ENGINEER PROVINCIAL B&R DISTRICT KHARAN invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2025 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates **Tender Fee Rs.1500/- and Bid Security 4%**

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	CONSTRUCTION OF BT ROAD FROM QADIRABAD TO BESIMA ROAD DISTRICT KHARAN (PHASE-I)	1,188,116,644

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 2 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 831,681,650 PKR Amount in1 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-1 and above (Upto 2500 million)In Relevant Category And Specialized Code is CE02(i) (Bridge Structures), CE01-(i) (Road and Pavements Drainage & Retaining Structure). CDR and Green Challan **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 4 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 20 October, 2025till 10:00 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 11:00 AM on EPPS System Address: Office of The Executive Engineer Roads, Communication Works PP&H Department Kharan Phone no: 0847510874
Email: eeroadskharan@gmail.com

Executive Engineer-Road
CW PP&H DEPARTMENT District
KHARAN

PRQ No.1662/01-10-2025

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بعدالت انسداد دہشت گردی کورٹ نمبر V کراچی

جوڈیشل کمپلیکس سینٹرل جیل کراچی

اسپیشل کیس نمبر 123/2025

ریاست ...... بخلاف ......
امجد حسین ولد احمد حسین ودیگر .... ملزمان

ایف آئی آر نمبر: 217/2025
زیر دفعہ: 384 / 385 / 386 / 337-H(ii)/506-B / 34 PPC
پولیس اسٹیشن ماڈل کالونی، کراچی

مفرور ملزمان کی پیشی کا ضروری
اعلامیہ زیر دفعہ 87 Cr. P.C

جیسا کہ میرے روبرو شکایت درج کرائی گئی ہے کہ ملزم کامران خورشید ولد خورشید سکنہ مکان نمبر Mc-6/102 گرین ٹاؤن، شاہ فیصل، کراچی نے زیر دفعہ 384 / 385 / 386 / 337-H (ii) /506 -B /34 PPC کے تحت قابل سزا جرم کا ارتکاب کیا ہے (یا اس پر ارتکاب کا شبہ ہے) اور ملزمان کی گرفتاری کے لئے جاری کیا گیا وارنٹ بغیر تعمیل کے واپس کر دیا گیا کہ ملزمان کا سراغ نہیں مل سکا اور میرے اطمینان کے لیے ظاہر کیا گیا کہ مذکورہ ملزم مفرور ہو گیا ہے اور وارنٹ کی سروس سے بچنے کے لیے روپوش ہو گیا ہے۔

اعلامیہ جاری کیا جاتا ہے کہ ملزمان کو عدالت ہذا (جوڈیشل کمپلیکس سینٹرل جیل کراچی) میں شکایت کا جواب دینے کے لیے 08-10-2025 بوقت صبح 8:30 بجے پیش ہونا ضروری ہے۔

میرے دستخط اور مہر عدالت کے ساتھ 25 ستمبر 2025 کو جاری ہوا۔

جج
انسداد دہشت گردی کورٹ نمبر V
کراچی

INF/KRY/3055/2025

I WORK FOR SINDH
www.iworkforsindh.com
JOB PORTAL BY
INFORMATION DEPARTMENT

Government of Pakistan

MINISTRY OF HUMAN RIGHTS

9th Floor, Kohsar Block, Pak Secretariat, Islamabad

PUBLIC NOTICE

APPOINTMENT OF CHAIRPERSON AND MEMBERS OF NATIONAL COMMISSION FOR HUMAN RIGHTS (NCHR)

The Federal Government invites suggestions/ applications from suitable persons for appointment as Chairperson, Member (Punjab), Member (Sindh), Member (Khyber Pakhtunkhwa), Member (Balochistan) and Member (Minority) of National Commission for Human Rights to perform functions as required under the National Commission for Human Rights Act, 2012.

Eligibility:

For Chairperson, NCHR: A person, who has been, or is qualified to be a judge of the Supreme Court or a person having demonstrable knowledge of, or practical experience, in matters relating to human rights.

For Members, NCHR: A person shall not be less than forty years of age and shall have knowledge and experience relating to human rights.

Term of office: 4 Years

General Provisions: All members of the Commission shall work on full time basis on prescribed terms and conditions. The relevant provisions of NCHR Act, 2012 shall apply for appointment as well as for Terms & Conditions of service.

How to Apply: The suggestions/applications may be submitted at National Job Portal (NJP):

Note: Suggestions/ applications complete in all aspect may apply within 15 days after publication of advertisement.

PID(I)2719/25

SSGC LPG

SSGC LPG Ltd.

Tender Notice

"Sealed quotations are invited for the following:

Tender No.	Description	BidSubmission Date/Time	Bid Opening Date/Time
SLL/1220/ EPADS/F250984503	Supply of Desktop Computers and Laptops at SSGC LPG Head Office Karachi as per Terms & Condition under Single Stage One Envelope Bidding Procedure.	20.10.2025 03:30 Hrs.	20.10.2025 04:00 Hrs.
EXTENSION			
SLL/1147/ EPADS/F250925664	Procurement of Prime Mover for 25 Metric Ton LPG Bowser under Single Stage Two Envelope Bidding Procedure, in accordance with Terms & Conditions and the Quality and Cost-Based Selection (QCBS) Method.	20.10.2025 03:00 Hrs.	20.10.2025 03:30 Hrs.

Notes:

1. Tender document contains detail terms & Conditions method of procurement, procedure for submission of bids, bid submission, bid validity, opening of bid, evaluation criteria clarification / rejection of bid, performance bank guarantee etc.
2. As per SRO296(1)/2023 dated **08th March 2023** "E-Pak Procurement Regulations, 2023" all bidders are advised to register in e-Pak Acquisition and Disposal System (EPADS).
3. Bidder are advised to submitted following documents with the bid details are as under: -
   a) Copy of valid GST, NTN & SST registration certificate (where applicable) & bidder should be active taxpayer as per FBR Database.
   b) Undertaking on non-judicial stamp paper of Rs 100/- Certifying that supplier(s) is/are not temporarily or permanently debarred from any Government agency / authority / department (without bearing any responsibility on SSGC LPG whatsoever in this regard).
   c) Copies of all relevant Certificates / Authorization letter must be attached (where required) mentioned with Tender Enquiry.

(The bidder is required to submit / upload Valid Certificate mentioned in the Tender Document / Advertisement (where required) along with the Bid on EPADS else the bid will be liable for rejection. This tender is available on the EPADS Bidders / Suppliers / Contractors should participate in this tender through EPADS. Supplier should download tender document through EPADS, fill BOQ / Bid form / schedule of requirement and upload all Tender Documents with sign and stamp through EPADS otherwise bid will be treated as rejected. The bidder must deposit / submit the physical bid bond in the Procurement Department SSGC LPG Head Office LDC Building before the bid opening, otherwise the bid will be liable to be rejected).

4. SSGC LPG reserves the right to reject all bids or proposals and cancel the bidding process. Quoted price shall be inclusive of all taxes, except GST/SST, which shall be mentioned separately.
5. Further, any Corrigendum / Clarifications / Addendums / Extensions issued to be notified to only those bidders who have purchased Tender documents.

For further details, please contact (Procurement) in writing:
SSGC LPG Head Office, LDC Building, SSGC Karachi Terminal,
Main University Road, Karachi.
Phone: (+92-322-8213149 & 322-8213184).
E-mail:zeeshan.haider@ssgclpg.com; fahad.zia@ssgclpg.com; aamir.arshad@ssgclpg.com; saad.baig@ssgclpg.com.

PID-K-1123/25

"SAY NO TO CORRUPTION"

GOVERNMENT OF PAKISTAN
MINISTRY OF COMMUNICATIONS

NATIONAL HIGHWAY AUTHORITY

(PROCUREMENT & CONTRACT ADMINISTRATION SECTION)

URAAN PAKISTAN

GENERAL PROCUREMENT NOTICE (GPN)

Country: Islamic Republic of Pakistan
Project: Construction of Hyderabad – Sukkur Motorway (M-6) Project
Section 4: Naushehro Feroz - Ranipur Section
Section 5: Ranipur- Sukkur Section
Sector: Transport Sector
Mode of Financing: Installment Sale
Financing No: PAK1064

1. The Islamic Republic of Pakistan has applied for financing in the amount of USD 475 million equivalent from the Islamic Development Bank toward the cost of the Construction of Hyderabad – Sukkur Motorway (M-6) Project, and it intends to apply part of the proceeds to payments for goods, works, related services and consulting services to be procured under this project.
2. The project scope includes the following components, namely:
   i. Construction of "Naushehro Feroz -Ranipur Section" of M-6 Motorway (Section 4)
   ii. Construction of "Ranipur- Sukkur Section" of M-6 Motorway (Section 5)
   iii. Consultancy Services for Design Review and Supervision of construction works of "Naushehro Feroz - Ranipur Section" of M-6 Motorway (Section 4) and "Ranipur-Sukkur Section" of M-6 Motorway (Section 5)
   iv. Consultancy Services for "Environmental and Social Impact Assessment (ESIA) Study"
   v. PMU Office Supply
   vi. Consultancy Services for "Selection of Financial Auditor".
3. Procurement of contracts financed by the Islamic Development Bank will be conducted through the procedures as specified in the Guidelines for the Procurement of Goods, Works and Related Services under Islamic Development Bank Project Financing (April 2019 edition, revised in February 2023), and is open to all eligible bidders as defined in the guidelines. Consulting services will be selected in accordance with the Guidelines for the Procurement of Consultancy Services under Islamic Development Bank Project Financing (April 2019 edition, revised in February 2023).
4. Specific procurement notices for contracts to be bid under the Islamic Development Bank's international competitive bidding (ICB) or international competitive bidding – member countries (ICB/MC) procedures and for contracts for consultancy services will be announced, as they become available, in IsDB Website, National Highway Authority's and Public Procurement Regulatory Authority's websites **[www.nha.gov.pk & www.ppra.gov.pk]**.
5. Prequalification of suppliers and contractors followed by **Single Stage – One Envelope Bidding Procedure** will be required for the following contracts:
   Section 4: Naushehro Feroz - Ranipur Section (60.90 Km)
   Section 5: Ranipur- Sukkur Section (59.60 Km)
6. Interested eligible firms and individuals who would wish to be considered for the provision of goods, works and consulting services for the above mentioned project, or those requiring additional information, should contact the Beneficiary at the address below:

GENERAL MANAGER PROCUREMENT AND CONTRACT ADMINISTRATION (P&CA)
National Highway Authority
NHA – HQs, P.O. Box No.1205, 28-Mauve Area, Sector G-9/1 Islamabad
Tel: +92519032727, Fax: +925160419 & Email: gmpca.nha@gmail.com
Website: www.nha.gov.pk

محفوظ شاہراہیں محفوظ پاکستان

PID(I) 2764/25

بقیہ پرائیویٹ حج اسکیم/ سست روی 1

سرکاری عازمین کرام سے حج واجبات کی دوسری قسط ساڑھے 16 لاکھ روپے فی کس 3 تا 10 نومبر وصول کی جائے گی۔ وزارت مذہبی امور کے ذرائع نے بتایا کہ پرائیویٹ حج اسکیم کا کوٹہ 60 ہزار ہے لیکن ابھی تک حج آرگنائزرز نصف ٹارگٹ بھی حاصل نہیں کرسکے۔ پرائیویٹ حج میں بکنگ کی ڈیڈ لائن 17 اکتوبر مقرر ہے۔ مجموعی طور پر 29909 درخواستیں وصول کی گئیں جن میں سے 21659 درخواستیں درست ہیں۔

بقیہ ویمن ورلڈ کپ/ مصافحہ ہوگا یا نہیں 2

سی سی آئی) کے سیکرٹری نے اس بات کی کوئی یقین دہانی نہیں کرائی کہ اتوار کو کولمبو میں ہونے والے ویمن ورلڈ کپ میچ میں بھارتی اور پاکستانی کھلاڑی ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں گے۔

بقیہ حنیف جالندھری 3

واقعہ ظلم، جبر اور بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ امدادی مشن پر جانے والے نہتے افراد کو گرفتار کرنا، ان کی کشتیوں پر حملہ کرنا اور انہیں طاقت کے زور پر روکنا بین الاقوامی انسانی اقدار، قانون اور انصاف کے اصولوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

بقیہ امریکا کو راضی کرنے کی کوشش 4

تعلقات محدود کیے جائیں۔ نئی دہلی تیل اور عالمی دباؤ کے درمیان توازن کی تلاش میں ہے۔ دی اکنامسٹ کی رپورٹ کے مطابق بھارت اور امریکا کے تعلقات حالیہ دنوں میں تناؤ کا شکار ہیں لیکن ماہرین کا کہنا ہے کہ روسی تیل پر ممکنہ معاہدہ ان دونوں ممالک کے تعلقات میں بگاڑ کو روکنے کا سبب بن سکتا ہے۔

بقیہ پی اینڈ جی/ بزنس ختم کرنے کا اعلان 5

پراکٹر اینڈ گیمبل (پی اینڈ جی) نے پاکستان میں اپنا کاروبار بند کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ کمپنی جانب سے پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) کو بھیجے گئے نوٹس میں کہا گیا کہ جیلیٹ کمپنی ایل ایل سی نے جیلیٹ پاکستان لمیٹڈ اور اس کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو آگاہ کیا ہے کہ پراکٹر اینڈ گیمبل نے اپنی عالمی ری اسٹرکچرنگ پالیسی کے تحت پاکستان میں اپنے بزنس کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس میں پورٹ فولیو، سپلائی چین اور تنظیمی تبدیلیاں شامل ہیں تاکہ ترقی اور قدر میں اضافہ کیا جا سکے۔ جیلیٹ پاکستان لمیٹڈ نے مزید کہا کہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس جلد طلب کیا جائے گا تاکہ اس کاروباری فیصلے کے بعد کیے جانے والے اقدامات کا جائزہ لیا جاسکے، جن میں پاکستان اسٹاک ایکسچینج سے ممکنہ ڈی لسٹنگ بھی شامل ہے۔

بقیہ مخصوص نشستیں کیس 6

دی تو غیر قانونی کیا گیا اور وہ ریلیف دیا گیا جو آئین کے دائرہ کار سے باہر تھا، عدالت کو آئین دوبارہ لکھنے کا اختیار نہیں۔ سینئر جج جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں جسٹس جمال خان مندوخیل، جسٹس محمد علی مظہر، جسٹس سید حسن اظہر رضوی، جسٹس مسرت ہلالی، جسٹس نعیم اختر افغان، جسٹس شاہد بلال حسن، جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ، جسٹس عامر فاروق اور جسٹس علی باقر نجفی پر مشتمل دس رکنی بنچ نے کیس کی سماعت کی۔ جمعرات کے روز سپریم کورٹ کی ویب سائٹ پر جاری 47 صفحات پر مشتمل فیصلے میں عدالت نے قرار دیا ہے کہ اس بنچ کے رکن تمام ججوں کا اتفاق تھا کہ سنی اتحاد کونسل مخصوص نشستوں کی حقدار نہیں تھی، اسی بناء پر عدالت نے اس کی (سنی اتحاد کونسل کی) دونوں اپیلیں متفقہ طور پر خارج کی تھیں۔

بقیہ ہنسنا منع ہے 7

جیو نیوز کے ہنستے مسکراتے شو "ہنسنا منع ہے" میں میزبان تابش ہاشمی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کراچی میں پیش آنے والے ایک واقعے نے انہیں بیکار کردیا۔ بچپن سے رومانٹک ہوں، بیوی سے جھوٹ بول لیتا ہوں، [illegible] سعید کے مطابق: "مجھے اندازہ ہو گیا تھا کہ میرا موبائل چھننے والا ہے، اس لیے میں نے اسے گاڑی کے پیچھے چھپا دیا لیکن ڈکیتوں نے میرا پرس چھین لیا۔ میں نے انہیں اپنا چہرہ دکھایا کہ شاید وہ مجھے پہچان لیں، وہ پہچان بھی گئے لیکن بولے کہ تو ہمیں پسند نہیں، میری ماں کو پسند ہے۔" اداکار کا کہنا تھا کہ کراچی میں صورتحال اس نہج پر پہنچ گئی ہے کہ سواری کے ساتھ سڑکوں پر سفر کرنا بہت مشکل ہوگیا ہے۔ شو کے ایک سیگمنٹ میں [illegible] سعید نے اپنے قریبی ساتھیوں کیلئے بھی دلچسپ پیغامات دیے۔ انہوں نے کہا: "ماہرہ خان کو مشورہ دوں گا کہ مجھے مشورے نہ دیا کریں جبکہ خلیل الرحمان قمر سے کہنا چاہتا ہوں کہ وہ انٹرویوز دینا بند کردیں۔" "ہنسنا منع ہے" ناظرین جمعہ کی شب 11 بجکر 5 منٹ پر پیش کیا جائے گا۔

بقیہ جیو سوپر 8

ورلڈ کپ 2025 کا سنسنی خیز مقابلہ براہ راست نشر کرے گا۔ جمعرات کو ٹورنامنٹ کے اہم میچ میں انگلینڈ اور جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی۔ میچ دوپہر 2 بج کر 30 منٹ پر شروع ہوگا جسے شائقین کرکٹ "جیو سوپر" پر براہ راست دیکھ سکیں گے۔

بقیہ کیماڑی/ لڑکا اور لڑکی قتل 9

سے 42 سالہ نور اللہ ولد موسیٰ خان جاں بحق ہوگیا، فائرنگ کی اطلاع پر پولیس اور ریسکیو اہلکاروں نے موقع پر پہنچ کر مقتول کی لاش کو اسپتال منتقل کیا اور کرائم سین یونٹ کو طلب کر کے جائے وقوعہ سے شواہد جمع کیے۔ پولیس کا کہنا ہے ابتدائی تحقیقات میں معلوم ہوا ہے کہ مقتول کیماڑی کے پی ٹی گراؤنڈ اسٹور کلب کے قریب کھڑا تھا کہ موٹر سائیکل پر سوار 3 ملزمان نے اسے فائرنگ کا نشانہ بنایا جس کے باعث وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا، واردات میں نائن ایم ایم اور 30 بور پستول کا استعمال کیا گیا، جائے وقوعہ سے ملنے والے گولیوں کے خول پولیس نے قبضے میں لے لیے ہیں، مقتول کیماڑی کا رہائشی تھا۔ علاوہ ازیں جیکسن تھانے کی حدود ڈاکس کالونی اعظم مسجد کے قریب گھر میں مسلح ملزمان نے فائرنگ کر کے 25 سالہ مریم دختر نذیر احمد کو قتل کردیا اور موقع سے فرار ہوگیا۔ ایس ایچ او جیکسن ایاز خان نے بتایا ہے کہ نور اللہ اور مریم کی دوستی تھی جس پر مریم کے گھر والوں نے غیرت کے نام پر دونوں کو قتل کروایا، پولیس نے ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔

بقیہ مریم نواز کو چیلنج 10

ہے، اس کا ادراک ن لیگ کو ہونا چاہیے، رہنما پی پی۔ پاکستان پیپلز پارٹی کی رہنما شرمیلا فاروقی نے کہا ہے کہ سندھ اور پنجاب کی کارکردگی کا بیٹھ کر موازنہ کرلیتے ہیں، مریم نواز کو چیلنج کرتی ہوں، موازنہ کرلیتے ہیں سندھ میں صحت کا نظام کیا ہے اور پنجاب میں کیا ہے؟ جیو نیوز سے گفتگو کے دوران شرمیلا فاروقی نے کہا کہ احتجاج کرنے سے اور سڑکوں کی سیاست سے مسائل حل نہیں ہوتے۔

بقیہ عظمیٰ بخاری 11

دکھائیں، پیپلز پارٹی سندھ میں 17 سالہ دور حکومت کے باوجود 17 عوامی فلاحی منصوبے بھی نہیں گنوا سکی، جبکہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے صرف ڈیڑھ سال میں 90 منصوبے شروع کیے جن میں سے 50 مکمل ہو چکے ہیں۔ آجائیں کارکردگی کا مقابلہ کرتے ہیں، مناظرے کیلئے تیار ہوں، قوم کے سامنے سب واضح ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مریم نواز نے عوامی خدمت کے کئی انقلابی منصوبے متعارف کرائے ہیں جن میں اپنی چھت اپنا گھر اسکیم کے تحت 90 ہزار گھر، 80 ہزار [illegible]، کسانوں میں ساڑھے 9 ہزار ٹریکٹرز کی تقسیم، طلبہ کو 27 ہزار الیکٹرک بائیکس اور جدید ترین لیپ ٹاپس کی فراہمی شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہزار بیڈ کا کینسر ہسپتال، کارڈیالوجی ہسپتال، الیکٹرک بسیں اور مفت ادویات کی سہولت بھی پنجاب کے عوام کے لیے دی جارہی ہیں۔ عظمیٰ بخاری نے کہا کہ مریم نواز کی حکومت کو ابھی دو سال بھی مکمل نہیں ہوئے مگر کارکردگی سب کے سامنے ہے۔

بقیہ فائرنگ/ چوکیدار زخمی 12

کے قریب بھتہ خوروں نے زیر تعمیر عمارت کے چوکیدار کو بھتے کی پرچی دینے کے بعد فائرنگ کردی جس کے باعث چوکیدار شدید زخمی ہوگیا۔ رپورٹ کے مطابق جمعرات کی صبح سولجر بازار تھانے کے علاقے گارڈن جماعت خانے کے قریب نامعلوم مسلح ملزمان کی فائرنگ سے بزرگ شہری زخمی ہوگیا جسے فوری طور پر سول اسپتال منتقل کردیا گیا جہاں زخمی شہری کی شناخت 65 سالہ عبدالخالق ولد امداد کے نام سے کی گئی۔ فائرنگ کے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور پولیس نے جائے وقوع سے شواہد اکٹھا کرنے کے لیے فوری کرائم سین یونٹ کو بھی موقع پر طلب کرلیا۔

بقیہ کمشنر کا اجلاس 13

کرنے کے لئے متعلقہ محکموں اور صارفین کے نمائندوں پر مشتمل کمیٹی قائم کردی ہے۔ کمیٹی فارمرز، ہول سیلرز اور ریٹیلرز کے دودھ کے نمونوں کو مطلوبہ ٹیسٹ کے ذریعے دودھ کا معیار چیک کرے گی۔ کمیٹی کا سربراہ اسسٹنٹ کمشنر ہیڈ کوارٹرز رابعہ سید کو مقرر کیا گیا ہے جبکہ کمیٹی کے ارکان میں بیورو آف سپلائی، فوڈ اتھارٹی، ویٹ اینڈ میژرز کے افسران کنزیومر رائٹس پروٹیکشن کونسل کے چیئرمین شکیل بیگ اور غیاث الدین (صحافی) کو شامل کیا گیا ہے۔ کمیٹی کو دودھ کے معیار سے متعلق اپنی رپورٹ ایک ہفتہ میں کمشنر کو پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ کمیٹی کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ فارمرز ہول سیلرز اور ریٹیلرز کے دودھ کے نمونے چیک کرکے دودھ کے معیار پر مشتمل رپورٹ پیش کرے۔ اجلاس میں بیورو آف سپلائی نے دودھ کی نئی قیمت مقرر کرنے کے سلسلے میں پیداواری لاگت کی رپورٹ اور نئی قیمت سے متعلق اپنی رپورٹ پیش کی۔ بیورو آف سپلائی نے اپنی رپورٹ میں دودھ کی نئی قیمت 235 روپے (فارم) فی لیٹر کی تجویز پیش کی ہے۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر جنوبی نے دودھ کے معیار سے متعلق اجلاس کو آگاہ کیا انھوں نے بتایا کہ شہر میں خاص طور پر ملک مارکیٹ میں ملاوٹ شدہ اور مضر صحت دودھ فراہم کیا جارہا ہے۔ انھوں نے ملک مارکیٹ میں دودھ آکشن کی رپورٹ بھی پیش کی بتایا کہ دودھ کی چھوٹی دکانوں کو مضر صحت دودھ فروخت کرنے پر سیل کردیا گیا اجلاس نے ملک مارکیٹ میں آکشن کو بند کرنے پر غور کیا۔

بقیہ وزیراعظم/ مذمت 14

شدید مذمت کرتا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ تمام کارکنوں کو فوری اور غیر مشروط رہا کیا جائے۔ اسپیکر ایاز صادق نے کہا کہ اقوام متحدہ و دیگر ادارے نوٹس لیں۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر اپنے بیان میں وزیراعظم نے کہا کہ اس فلوٹیلا میں 44 ممالک کے 450 سے زائد امدادی کارکن سوار تھے، جنہیں اسرائیلی افواج نے غیر قانونی طور پر حراست میں لے لیا۔ انہوں نے کہا کہ ان بے لوث کارکنان کا واحد جرم بے کس اور مظلوم فلسطینی عوام کے لیے امداد لے کر جانا ہے۔

بقیہ کنٹری ڈائریکٹر ورلڈ بینک 15

سندھ سید مراد علی شاہ نے عالمی بینک کی کنٹری ڈائریکٹر مس بولورما امگابازر کی قیادت میں آنے والے وفد کے ساتھ اعلیٰ سطح کے اجلاس میں شرکت کی۔ جس میں مجوزہ سندھ ٹرانسفارمیشنل ایکسلیریٹڈ رورل واٹر سپلائی، سینیٹیشن اینڈ ہائیجین سروسز (اسٹارز-واش) منصوبے کا جائزہ لیا گیا۔ اس منصوبے کا مقصد دیہی علاقوں میں پانی، صفائی اور حفظان صحت کے مسائل حل کرنا اور صوبے بھر میں بچوں کی نشوونما میں رکاوٹ (اسٹنٹنگ) کو کم کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ ہاؤس میں منعقدہ اجلاس میں وزیر آبپاشی جام خان شورو، چیف سیکریٹری آصف حیدر شاہ، پرنسپل سیکریٹری وزیر اعلیٰ آغا واصف، چیئرمین پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ نجم شاہ اور پیپلز ہاؤسنگ پروجیکٹ خالد شیخ شریک ہوئے۔

بقیہ تجارت کا بڑا اقدام 16

درآمد کی سخت شرط کو ختم کر کے بیک وقت درآمد و برآمد کی اجازت ہوگی۔ نجی اداروں کو کنسورشیا بنانے کی بھی اجازت ہوگی۔ بیرون ملک پاکستانی مشنز سے تصدیق کی شرط کو ختم کر کے اس کو مقامی نجی کمپنیوں یا گروپ کی یقین دہانی سے بدلا جائے گا۔ ان اقدامات کا مقصد بارٹر ٹریڈ میکنزم کو زیادہ عملی اور کاروبار دوست بنانا ہے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق جون 2023 میں افغانستان، ایران اور روس کے ساتھ تجارت کے لیے بی ٹو بی بارٹر ٹریڈ میکنزم کے نفاذ کے بعد اس پر عملدرآمد میں متعدد مسائل سامنے آئے۔

بقیہ صدر زرداری 17

ہیں، ترقی کا حق سب کا ہے، چین کے ساتھ پاکستان کا تعاون اب خلا تک پہنچ چکا، زرعی شعبے میں چین کے تجربات سے استفادہ کریں گے۔ چین کے ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے صدر مملکت نے کہا کہ چین کی معیشت مضبوط ہوئی، عوام خوشحال اور مطمئن ہیں، چین کا مستقبل تابناک ہے۔

بقیہ جسٹس طارق جہانگیری 18

کو سنے بغیر یکطرفہ فیصلہ جاری کرنا خلاف قانون ہے، انھوں نے سندھ ہائیکورٹ کا 25 ستمبر کا فیصلہ کالعدم قرار دینے کی استدعا کی ہے۔ اپیل گزار جج نے جمعرات کے روز سپریم کورٹ میں دائر اپیل میں سندھ ایجوکیشن کمیشن، کراچی یونیورسٹی اور [illegible] دس دیگر اداروں کو فریق بناتے ہوئے موقف اختیار کیا ہے کہ سندھ ہائیکورٹ نے ان کی ایل ایل بی کی ڈگری کے حوالے سے مقدمہ میں ان کی جانب سے فریق بننے کی درخواست خارج کردی۔

بقیہ حساس ڈیٹا لیک/ اقدامات ناگزیر 19

فروخت کیا جارہا ہے۔ لیک کے واقعات میں دن بدن اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ پرائیویٹ اور سرکاری اداروں کے حکام بھی اس سے نہیں بچ سکے ہیں جیسا کہ گزشتہ دنوں [illegible] کا ڈیٹا لیک ہوگیا۔ یہ لیک ڈیٹا ڈارک ویب پر فروخت کے لیے موجود ہوتا ہے۔ سائبر سیکیورٹی اور ڈیٹا سیکیورٹی کے ماہرین کا کہنا ہے کہ سخت قوانین اور اقدامات کی شدید ضرورت ہے۔ مذکورہ موضوع پر ڈیٹا پروٹیکشن ایکسپرٹ اور ایک ادارے کے سربراہ حکمت ترابی جو مختلف اداروں میں بطور ماہر تعینات رہ چکے ہیں۔

بقیہ گرو نانک جنم دن تقریبات 20

جانے کی اجازت دے دی ہے۔ دہلی کے وزیر ماحولیات منجندر سنگھ سرسا نے اس بات کی تصدیق کر دی ہے کہ پرکاش پرب کی تقریبات کیلئے بھارتی سکھوں کے جتھے اپنی مذہبی رسومات ادا کرنے پاکستان جائیں گے۔

بقیہ ایشوریا/ یوٹیوب پر مقدمہ 21

شوہر اداکار ابھیشیک بچن نے یوٹیوب کے خلاف مقدمہ دائر کیا ہے، جس میں انہوں نے 24 کروڑ روپے ہرجانے کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ مقدمہ ان ویڈیوز کے خلاف ہے جنہیں وہ "جعلی اے آئی مواد" قرار دے رہے ہیں۔

بقیہ ضیاء القیوم عہدے سے مستعفی 22

چیئرمین/ وفاقی سیکرٹری تعلیم کو ارسال کردیا ہے جسے قبول بھی کرلیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ سابق چیئرمین ڈاکٹر مختار احمد اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر ضیاء القیوم کے درمیان اربوں روپوں کے لیپ ٹاپ کی خریداری کے معاملے میں سنگین اختلافات ہو گئے تھے جس کے بعد سابق چیئرمین ڈاکٹر مختار احمد نے کمیشن کا اجلاس بلا کر ایگزیکٹو ڈائریکٹر ضیاء القیوم کو فارغ کردیا تھا تاہم ایگزیکٹو ڈائریکٹر ضیاء القیوم نے عدالت سے اسٹے لیا تھا اس دوران ڈاکٹر مختار احمد کی مدت پوری ہوگئی اور لیپ ٹاپ کے معاملے پر ان کی بھی توسیع نہیں ہوئی جب کہ چیئرمین کے عہدے کا اضافی چارج وفاقی سیکریٹری تعلیم کو دے دیا گیا تھا۔ ذرائع کے مطابق ضیاء القیوم کو دباؤ کا سامنا تھا۔

بقیہ مسافر کوچ اور ٹرک میں تصادم 23

ایس ایس پی لسبیلہ عاطف امیر کے مطابق مسافر کوچ پنجگور سے کراچی جارہی تھی کہ پتھر سے لدے ٹرک سے زیرو پوائنٹ کے قریب ٹکرا گئی حادثے کے بعد قومی شاہراہ پر ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی جسے پولیس کی مدد سے ٹریفک کی روانی بحال کرادی گئی ہے جبکہ جاں بحق ہونے والے افراد کی لاشوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر اسپتال اوتھل منتقل کردیا گیا ہے۔

بقیہ بیرسٹر عقیل/ سینیٹر ناز 24

چاہئے۔ پیپلز پارٹی اور ن لیگ کی لفظی نوک جھونک پر ناز بلوچ نے مریم نواز کے انداز گفتگو کو نامناسب قرار دیا۔ تحریک انصاف کے سینیٹر ہمایوں مہمند نے اس نوک جھونک کو محض ڈرامہ قرار دیا۔ بیرسٹر عقیل ملک نے کہا کہ سینیٹر مشتاق احمد کی گرفتاری پر حکومت نے اسرائیلی حکام سے تیسرے ملک کے ذریعے رابطہ کیا ہے اور ان کی جلد رہائی کی کوششیں جاری ہیں۔ پیپلز پارٹی کی رکن قومی اسمبلی ناز بلوچ نے اُن کے کردار کو سلام پیش کیا ہے۔ پروگرام میں اسلام آباد پریس کلب میں پولیس کے داخل ہو کر صحافیوں پر تشدد کے واقعہ پر شدید ردعمل سامنے آیا۔ میزبان حامد میر نے کہا کہ پریس کلب پر حملہ افسوسناک ہے، ماضی میں بھی ایسے واقعات ہو چکے ہیں اور حکومت کی جانب سے صرف معذرت پر بات ختم کردی جاتی ہے۔ بیرسٹر عقیل ملک نے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے ملوث اہلکاروں کی فوری معطلی اور سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔

بقیہ ارباب عالمگیر/ اثاثوں کا ریکارڈ 25

میں اثاثوں کا ریکارڈ فائل پر لانے کی ہدایت کرتے ہوئے سماعت ملتوی کردی۔ پراسیکیوٹر نے بتایا کہ دونوں کے یو کے اور دوبئی میں اثاثے موجود ہیں، نیب کو اختیار بھی ہے، ریفرنس منتقل کرنے کے خلاف دائر اپیل پر سماعت پشاور ہائیکورٹ کے جسٹس صاحبزادہ اسد اللہ اور جسٹس کامران حیات میاں خیل پر مشتمل دو رکنی بنچ نے کی۔

بقیہ نوبل حکام کا انتباہ 26

اربوں ڈالر فنڈنگ کاٹ دی، تعلیمی آزادی، موسمیاتی تبدیلی، ویکسینز اور تنوع پر تحقیق روک دی۔ NIH کے 2,100 تحقیقاتی منصوبے ختم، ماہرین کے مطابق امریکی سائنسی قیادت کمزور ہوگی، سنگین اثرات ہونگے، رائل سویڈش اکیڈمی کے سیکرٹری جنرل کا کہنا ہے کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد امریکا نے جرمنی کی جگہ سائنسی قیادت سنبھالی، اب یہ مقام کھو سکتا ہے۔ سویڈن میں نوبل انعام کے منتظمین نے خبردار کیا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ کی سائنسی پالیسیوں پر حملے امریکا کی دنیا کی سب سے بڑی تحقیقی طاقت کی حیثیت کو خطرے میں ڈال سکتے ہیں اور اس کے عالمی سطح پر بھی منفی اثرات مرتب ہوں گے۔

بقیہ خواجہ آصف 27

سکتے، کشمیری عوام کو اپنی جدوجہد آزادی کی لازوال قربانیوں کو سامنے رکھنا چاہیے، آزاد کشمیر میں اس وقت جو حضرات احتجاج کر رہے ہیں انکے فائدہ یا نقصان، درست یا غلط کی بحث میں جائے بغیر صرف ان احتجاجی حضرات سے درخواست ہے کہ مقبوضہ کشمیر کی تین نسلوں کی قربانیوں کی داستان پر غور کریں۔ یہ بات وفاقی وزیر دفاع نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر جاری بیان میں کہی۔ انہوں نے آزاد کشمیر کے عوام سے پرامن رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ کشمیری عوام کو اپنی جدوجہد آزادی کی لازوال قربانیوں کو سامنے رکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کو جو کچھ پاکستان میں میسر ہے اس کا عشر عشیر بھی مقبوضہ کشمیر کے لوگ تصور نہیں کر سکتے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ کشمیری عوام اپنی آزادی کی تاریخ خون سے لکھ رہے ہیں، ایک نسل نے جیلوں میں جوانی گزاری اور بڑھاپے میں قدم رکھا، ہزاروں کشمیری پھانسی کے پھندوں پر جھول گئے، سینوں پر گولیاں کھائیں اور پاکستان سے محبت کی ہر روز قیمت ادا کی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کی جنگوں میں شہید ہونے والے فوجیوں میں پنجابی، پختون، بلوچ، سندھی، گلگتی اور بقیہ سب شامل ہیں۔ پاکستان نے ہمیشہ کشمیر کی آزادی کے لیے اپنا وجود داؤ پر لگایا ہے اور آئندہ بھی لگائے گا کیونکہ یہ ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ان کے انتخابی حلقے سیالکوٹ میں کشمیری مہاجرین کی بڑی تعداد آباد ہے۔ اکتوبر 1947 میں جموں سے سیالکوٹ بارڈر کراس کرتے ہوئے ایک لاکھ کشمیری مسلمان شہید ہوئے، ہزاروں خواتین کی عصمت دری ہوئی اور ہزاروں اغوا کر لی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ نجوات، حاجی پورہ اور پکا گڑھا کیمپ کے ہر گھر میں ایسے لوگ بستے ہیں جنہوں نے پاکستان سے محبت کی قیمت جانوں سے چکائی ہے۔

بقیہ بلدیہ عظمیٰ/ لفٹ گر گئی 28

ہو گئے دن گیارہ بجے اس واقعے کے بعد لفٹ کو مرمت کے لئے بند کر دیا گیا اس تاریخی عمارت میں انگریز کے زمانے کی دو لفٹیں نصب ہیں ایک دو ماہ سے بند ہے اور ایک چل رہی تھی اسسٹنٹ بلڈنگ کا کہنا ہے کہ لفٹ گری نہیں اوپری منزل سے سلپ ہو کر نیچے آگئی تھی کوئی شخص زخمی نہیں ہوا ہے لفٹ کو مرمت کے بعد دوبارہ چلا دیا جائے گا۔

بقیہ ٹیچنگ لائسنس/ آرڈرز جاری 29

دینے کے بعد تعینات کیا گیا ہے۔ لائسنس یافتہ 28 [illegible] ٹیچرز کو گریڈ 16 میں سینئر [illegible] ٹیچر مقرر کیا گیا ہے۔ 96 لائسنس والے پرائمری اسکول ٹیچرز کو گریڈ 16 میں ایلیمنٹری ٹیچرز تعینات کیا گیا ہے۔ ٹیچنگ لائسنس رکھنے والے جونیئر اسکول ٹیچرز/ جونیئر ایلیمنٹری اسکول ٹیچرز اب گریڈ 16 میں ایلیمنٹری ٹیچرز مقرر ہو گئے ہیں۔ سندھ پبلک سروس کمیشن سے [illegible] کے تحت اہل قرار دیے گئے لائسنس یافتہ اساتذہ کی تعیناتی دوسرے مرحلے میں کی جائے گی۔

بقیہ بہو کا ساس پر بہیمانہ تشدد 30

کے بال کھینچنے، بار بار تھپڑ مارتے اور یہاں تک کہ اسٹیل کے گلاس سے مارتے ہوئے بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب گھر کے پوتے نے اپنے موبائل فون پر اس تشدد کو ریکارڈ کرنا شروع کیا۔ اگرچہ دادی ماں سے مسلسل "معاف کر دو، بس کرو" کہتا رہا لیکن اس نے اپنی دادی کو بچانے کی کوئی کوشش نہیں کی۔

بقیہ چیمبر اپیل دائر 31

آفس کے اعتراضات کے خلاف چیمبر اپیل دائر کردی گئی، مصطفیٰ نواز کی اپیل میں رجسٹرار آفس کا 19 ستمبر کا فیصلہ کالعدم قرار دینے کی استدعا کرتے ہوئے موقف اختیار کیا گیا کہ آئینی ترمیم کا کیس آئینی بینچ نہیں بلکہ صرف فل کورٹ بینچ ہی سن سکتا ہے، جسٹس منصور علی شاہ اور جسٹس منیب اختر کا فل کورٹ بینچ کے سامنے ان درخواستوں کو سماعت کے لئے مقرر کرنے کا فیصلہ تاحال برقرار ہے۔

بقیہ شبلی فراز/ الیکشن شیڈول جاری 32

جانب سے جاری شیڈول کے مطابق جنرل نشست پر پولنگ 30 اکتوبر کو خیبر پختونخوا اسمبلی میں ہوگی، پنجاب اسمبلی کی نشستوں 115 اور 166 پر ضمنی انتخابات کا شیڈول بھی جاری کردیا گیا۔

بقیہ ٹرمپ کا حماس کو پھر الٹی میٹم 33

جلے گئے اور سڑکوں پر پڑی ہیں کیونکہ ایمبولینس اور سول ڈیفنس عملہ اسرائیلی فائرنگ اور پابندیوں کے باعث متاثرہ علاقوں تک نہیں پہنچ پا رہا۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حماس کو اپنے غزہ منصوبے پر تین سے چار دن کے اندر جواب دینے کی مہلت دی ہے اور کہا ہے کہ اگر منصوبہ قبول نہ کیا گیا تو اس کے نتائج برآمد ہوں گے۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق صدر ٹرمپ اس معاملے پر "ریڈ لائن" کھینچنے کے لیے تیار ہیں۔ غزہ شہر میں اسرائیلی فوجی آپریشن کے دوران شہریوں کو گھروں سے نکلنے پر مجبور کیا جارہا ہے۔

بقیہ پنجاب پولیس نے پکڑ لیا 34

ہے۔ سندھ پولیس پسند کی شادی کر کے ملتان رہائش اختیار کرنے والے جاوید اور اس کی اہلیہ کی گرفتاری کیلئے مظفر گڑھ روڈ نزد ملتانی پٹرول پمپ پہنچی اور جاوید اس کی اہلیہ اور ماموں عرفان کو گرفتار کرلیا، سندھ پولیس کے ذرائع نے بتایا کہ بدھ کی شام ملتان میں خاتون کے خاندان کے مخالفین نے پولیس پارٹی کو روکا جس کے نتیجے میں پرتشدد تصادم ہوا جس میں ایک شخص ہلاک ہوگیا، مرنے والے کے ورثاء نے سندھ پولیس ٹیم اور دیگر کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرایا، سرکاری ذرائع کے مطابق، لڑکی کو منگل کو شام 4 بجے کے قریب ضلع مظفر گڑھ کے علاقے خان گڑھ سے بازیاب کرایا گیا۔ یہ آپریشن تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد کیا گیا جس میں پنجاب کے محکمہ داخلہ سے منظوری بھی شامل تھی۔ مظفر گڑھ کے ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (DPO) کو بھی مطلع کیا گیا تھا، جبکہ ایڈیشنل انسپکٹر جنرل (AIG) آپریشنز سندھ، زبیر نذیر شیخ، کو بھی اعتماد میں لیا گیا تھا۔ باضابطہ اجازت حاصل کرنے کے بعد، سندھ پولیس ٹیم جس میں بازیاب کرائی گئی لڑکی اور ایک لیڈی کانسٹیبل بھی شامل تھی، شام 7 بجے کے قریب مظفر گڑھ سے ملتان کے لیے روانہ ہوئی۔ جب پولیس پارٹی ملتان کے تھانہ مظفر آباد کی حدود میں پہنچی تو مبینہ طور پر مخالف پارٹی کے افراد نے انہیں روک لیا اور خاتون کو پولیس سے چھیننے کی کوشش کی۔ اس دوران جھڑپ ہوئی جس میں ایک شخص مارا گیا۔ سندھ پولیس کے عہدیداروں کا موقف ہے کہ یہ موت ایک سڑک حادثے کی وجہ سے ہوئی، جبکہ مرنے والے کے ورثاء نے الزام لگایا ہے کہ اسے سندھ پولیس پارٹی نے گولی مار کر ہلاک کیا ہے۔ اس دعوے کے باوجود کہ آپریشن مکمل طور پر قانونی منظوری کے تحت کیا گیا تھا، پنجاب پولیس نے لیڈی کانسٹیبل سمیت سندھ پولیس پارٹی کو گرفتار کرلیا ہے اور ان کے خلاف قتل اور دیگر متعلقہ قانونی دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے۔ رپورٹر نے اس مسئلے پر سرکاری موقف جاننے کے لیے CPO ملتان صادق ڈوگر سے رابطہ کیا، ان کے سیل نمبر پر کال کی اور پھر انہیں ایک تفصیلی پیغام بھی بھیجا لیکن خبر لکھے جانے تک ان کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا۔ سندھ پولیس کے ایک سینئر افسر کے مطابق پولیس پارٹی میں سب انسپکٹر غلام حیدر، ASI غلام رسول، کانسٹیبل ذیشان اور ایک لیڈی کانسٹیبل روبی سیما شامل تھے، جنہیں پنجاب پولیس نے حراست میں لے رکھا ہے۔ اسی افسر نے دی نیوز کو بتایا کہ پنجاب پولیس نے سندھ پولیس کے افسران کو یقین دلایا ہے کہ حقائق کی تصدیق کے بعد سندھ پولیس پارٹی کو رہا کر دیا جائے گا۔ تاہم، افسر نے آخر میں بتایا کہ سندھ پولیس پارٹی کے خلاف قتل اور دیگر دفعات کے تحت FIR نمبر 2599/25 درج کر لی گئی ہے۔ پولیس نے قتل کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا اس بارے میں ذرائع کا کہنا ہے کہ سندھ پولیس گرفتار ہے جبکہ ترجمان پولیس کے مطابق کسی شخص یا پولیس اہلکار کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔

بقیہ ضیاء عباس 35

جس سے ظاہر ہو رہا ہے کہ اسرائیل اپنی جارحیت کو روکنے کے موڈ میں نہیں، فلوٹیلا میں 44 ممالک کے 450 سے زائد امدادی کارکن سوار تھے جو مظلوم اور بے سہارا فلسطینی عوام کے لئے امدادی سامان لے کر گئے تھے، فلسطینیوں تک امداد کی بلا تعطل ترسیل کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ سینیٹر روبینہ خالد 36

ماتحت ہے، کسی صوبائی حکومت کے نہیں، تمام صوبائی حکومتیں بی آئی ایس پی کے ڈیٹا بیس سے فائدہ اٹھا رہی ہیں، اس ضمن میں باہمی شراکت داری جاری ہے، لہٰذا اس کی ساکھ کو نقصان نہ پہنچایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو بی آئی ایس پی ہیڈکوارٹرز میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بینظیر ہنرمند پروگرام مستحق گھرانوں کو ہنرمند اور خودکفیل بنانے کی ایک بڑی کوشش ہے اور اس کے ذریعے ملک بھر میں غربت کے خاتمے کی راہ ہموار ہورہی ہے۔

بقیہ سندھ/ اساتذہ کے تبادلے 37

ہیں۔ ایس ٹی آر کے تحت تبادلوں کے سبب 1320 بند اسکولز بھی کھل جائیں گے۔ مذکورہ اسکول اساتذہ کی ریٹائرمنٹ ہونے یا فوتگی کی وجہ سے بند ہو گئے تھے۔ اساتذہ طلباء تناسب تبادلوں کے سبب 1550 اسکولز میں اساتذہ کی کمی بھی پوری ہوجائے گی۔

بقیہ پاک افغان سرحد 38

[illegible] اور تاجروں کو شدید مشکلات کا سامنا تھا۔ پاکستان کی جانب سے تو گیٹ کئی دن قبل کھول دیا گیا تھا تاہم افغان حکام کی جانب سے تاخیر کی وجہ سے ٹریفک معطل رہی۔

بقیہ سروائیکل کینسر/ ماہرین 39

خواتین میں بڑھتے ہوئے سروائیکل کینسر سے بچاؤ کے حوالے سے منعقدہ سیمینار میں کیا۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ ڈاکٹر عائشہ مصباح نے کہا کہ یہ پروگرام برسوں سے زیر غور تھا لیکن مہم کو خاطر خواہ پذیرائی نہیں مل سکی کیونکہ میڈیا پر مناسب تشہیر نہیں کی گئی۔ انہوں نے تجویز دی کہ عوامی سطح پر گھر گھر آگاہی مہم چلائی جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ بچیوں تک یہ ویکسین پہنچ سکے۔

بقیہ انٹر حصہ اول سائنس/ نتائج کا اعلان 40

انجینئرنگ گروپ کے امتحانات میں 19433 امیدواروں نے رجسٹریشن حاصل کی، 19023 امیدوار امتحانات میں شریک ہوئے جس میں سے 8569 امیدوار تمام چھ پرچوں، 1392 پانچ پرچوں میں، 2357 چار پرچوں میں، 2434 تین پرچوں میں، 1882 دو پرچوں میں جبکہ 1392 امیدوار ایک پرچے میں کامیاب ہوئے۔

بقیہ سائبر سیکورٹی/ قومی مہم کا آغاز 41

کے ساتھ ہم آہنگ ہے جو انہوں نے پچھلے سال کی تھی اور جس میں زور دیا گیا تھا کہ سائبر اسپیس معیشتوں کی ترقی، معاشروں کی خوشحالی اور ریاستوں کے استحکام کی بنیاد بن چکا ہے۔

بقیہ جوہی چاولہ/ امیر اداکارہ 42

نظر نہیں آتیں، آج کل کاروباری منصوبوں، رئیل اسٹیٹ، اور اسٹرٹیجک سرمایہ کاری کے کاروبار میں مصروف ہیں۔ ان کی کمائی کا ایک بڑا حصہ نائٹ رائیڈرز اسپورٹس سے آتا ہے، جس کی وجہ سے وہ سینما سے باہر مالی طور پر کامیاب ترین فلمی ستاروں میں سے ایک ہیں۔

بقیہ یہودی عبادت خانے پر حملہ 43

گولی مار کر ہلاک کردیا گیا۔ یہ واقعہ شمال مغربی شہر مانچسٹر میں یہودی برادری کے مذہبی تہوار "یوم کپور" کے موقع پر پیش آیا۔

بقیہ خالد مقبول/ عمانی سفیر ملاقات 44

تعلقات کو مزید مستحکم بنانے پر زور دیا گیا۔ ملاقات میں تعلیم اور فنی و پیشہ ورانہ تربیت کے شعبے میں تعاون بڑھانے، موجودہ معاہدوں اور اسکالرشپس کے جائزے، مشترکہ تحقیق، ڈیجیٹل ایجوکیشن اور استعداد کار میں اضافے پر بات چیت ہوئی۔ اس موقع پر ایم کیو ایم اوورسیز عمان چیپٹر کے آرگنائزر عمران صدیقی بھی موجود تھے۔

بقیہ [illegible] میں کوتاہی 45

اس سلسلے میں جمعرات کو سندھ ایمپلائز الائنس ڈسٹرکٹ سینٹرل کراچی کے تحت ڈسٹرکٹ سینٹرل کراچی کی جانب سے ہنگامی اجلاس ہوا، شرکاء کو پرامن احتجاجی تحریک اور بلاول ہاؤس پر 6 اکتوبر کو پرامن دھرنے سے متعلق بریفنگ دی اور اسکولز ہیڈز سے تمام اسٹاف سمیت دھرنے میں شمولیت یقینی بنانے کی درخواست کی گئی۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ضلع وسطی امتیاز حسین انڈو، پی ڈی ای او ایڈمن طارق علی، سندھ ایمپلائز الائنس ڈسٹرکٹ سینٹرل کراچی کے چیئرمین اختر حسین قریشی اور GOAS ڈسٹرکٹ سینٹرل کراچی کے صدر ارشد ملک سمیت تمام کوآرڈینیٹرز، ڈی اوز، ہیڈ ماسٹرز اور انچارجز نے شرکت کی۔

بقیہ گنڈاپور/ چیف جسٹس ملاقات 46

پی ٹی آئی جیل میں ہیں اور وزیر اعلیٰ بانی پی ٹی آئی سے ہدایات لیتے ہیں۔ درخواست میں مزید کہا گیا ہے کہ اسلام آباد ہائیکورٹ کے احکامات پر بانی سے ملاقات ہوتی رہی ہے لیکن اب جیل سپرنٹنڈنٹ نے ملاقات بند کی ہے۔ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کے لئے سپریم کورٹ میں بھی درخواست دائر کی ہے۔

بقیہ مانسہرہ پولیس/ سیاح ریسکیو 47

انہیں واپس ہوٹل پہنچا دیا گیا۔ ڈی پی او مانسہرہ شفیع اللہ گنڈاپور نے اس موقع پر کہا کہ سیاح ہمارا اثاثہ ہیں، مانسہرہ پولیس ملکی و غیر ملکی سیاحوں کی خدمت اور سکیورٹی کے لیے ہر وقت تیار ہے۔

بقیہ مذاکرات کا آغاز 48

فضل چوہدری، احسن اقبال، سردار یوسف، راجہ پرویز اشرف اور قمر زمان کائرہ پر مشتمل وفد مظفرآباد پہنچ گیا۔ وزیراعظم شہباز شریف کی طرف سے قائم مذاکراتی کمیٹی اور عوامی ایکشن کمیٹی کے درمیان مذاکرات کا آغاز ہوگیا ہے۔ ابتدائی مذاکرات کے بعد میڈیا سے گفتگو میں وفاقی وزیر امیر مقام کا کہنا تھا کہ اچھے ماحول میں بات چیت ہوئی ہے، باہمی افہام و تفہیم سے مسائل حل ہونے چاہئیں۔ عوامی ایکشن کمیٹی کے رہنماؤں نے اپنے دیگر ساتھیوں سے مشاورت کے لیے مہلت مانگی ہے۔ قمر زمان کائرہ کا کہنا تھا کہ ہم اپنے ساتھیوں کے جائز مطالبات میں ان کے ساتھ ہیں۔ وفاقی وزیر احسن اقبال کا کہنا تھا کہ ہم آزاد کشمیر میں امن چاہتے ہیں، دشمن ملک عدم استحکام سے فائدہ اٹھانے میں دیر نہیں لگاتا۔ مذاکرات کے لیے روانگی سے قبل میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کا کہنا تھا کہ جہاں بھی قانونی حل ممکن ہوگا، حکومت عوام کے جائز مسائل کے حل میں اپنا کردار ادا کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ کے حملے اور دنیا بھر کی موجودہ صورتحال نہایت حساس ہے، بعض قوتیں پاکستان میں بدامنی کا فائدہ اٹھا کر اپنے مقاصد حاصل کرنا چاہتی ہیں، اس لیے یہ بہت ضروری ہے کہ ہم ایسے حالات پیدا نہ کریں جنہیں ملک کے امن اور استحکام کے خلاف استعمال کیا جاسکے۔ ہم آزاد کشمیر کے عوام کے جذبات کا احترام کرتے ہیں اور انہیں یقین دلاتے ہیں کہ ان کے مسائل کو نظرانداز نہیں کیا جائے گا۔ وزیراعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق نے کہا کہ ایکشن کمیٹی کے ساتھ بہت سے معاملات طے ہو چکے تھے۔ ایکشن کمیٹی کے تمام جائز مطالبات حل ہوں گے۔ راجہ پرویز اشرف نے کہا کہ ہماری پوری کوشش ہوگی کہ کشمیر کے عوام کے جائز مطالبات پورے ہوں اور اس صورتحال سے نکلا جاسکے، اس صورتحال سے کوئی بھی پاکستان و کشمیر دشمن کے کئی عزائم ہو سکتے ہیں۔ ایکشن کمیٹی کے لوگ محب وطن اور عزت دار ہیں وہ ہمارے جسم کا حصہ ہیں، ان کی مشکلات ہماری مشکلات ہیں، ان کے جائز مطالبات کا حل ہماری خواہش ہے، مل بیٹھ کر ہر مسئلے کا حل نکل سکتا ہے، جیسے حالات ہیں ان سے مزید نقصان کا احتمال ہے۔

بقیہ شہباز/ تحقیقات کا حکم 49

اسلام آباد میں جمع ہونے والے مظاہرین کو گرفتار کرنے کے لیے وفاقی پولیس اہلکار نیشنل پریس کلب کے اندر گھس گئے۔ اس دوران اسلام آباد پولیس اہلکاروں نے نہ صرف مظاہرین کو گرفتار کیا بلکہ اندر موجود صحافیوں اور کلب ملازمین پر بھی تشدد کیا اور ایک فوٹوگرافر کا کیمرا بھی توڑ دیا جبکہ پولیس اہلکاروں نے کینٹین میں توڑ پھوڑ بھی کی۔ وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری نے ناخوشگوار واقعے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس واقعے پر ہم غیر مشروط معافی مانگتے ہیں۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے آئی جی اسلام آباد پولیس سے رپورٹ طلب کرلی۔ وزیر داخلہ نے واقعہ کی تحقیقات کا حکم دیا اور کہا کہ صحافی برادری پر تشدد کسی صورت برداشت نہیں، انہوں نے ہدایت کی کہ ملوث اہلکاروں کا تعین کرکے انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے، ادھر وزیراعظم شہباز شریف نے آزاد کشمیر کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مظاہروں کے دوران ہونے والے ناخوشگوار واقعات کی شفاف تحقیقات کا حکم دیا۔ وزیراعظم نے وطن واپسی پر مذاکرات کے عمل کی خود نگرانی کرنے کا اعلان کیا اور ایکشن کمیٹی کے اراکین اور قیادت سے اپیل کی کہ وہ حکومتی مذاکراتی کمیٹی سے تعاون کریں مظاہرین کے مطالبات سنے جائیں گے، قانون نافذ کرنے والے ادارے عوامی جذبات کا احترام کریں، مسائل حل کرنے کیلئے تیار ہیں۔ شہباز شریف نے حکومتی سطح پر مسئلے کے پرامن حل کیلئے مذاکراتی کمیٹی میں توسیع کردی ہے اور سینیٹر رانا ثناء اللہ، وفاقی وزراء سردار یوسف، احسن اقبال، سابق صدر آزاد کشمیر مسعود خان اور پیپلز پارٹی کے رہنما قمر زمان کائرہ کو کمیٹی میں شامل کیا ہے۔ کمیٹی اپنی سفارشات اور مجوزہ حل بلا تاخیر وزیراعظم آفس کو بھجوائے گی تاکہ مسائل کے فوری تدارک کے لیے اقدامات کئے جاسکیں۔ جمعرات کو جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف نے آزاد کشمیر کی صورت حال کا سخت نوٹس لیتے ہوئے وہاں کے شہریوں سے پرامن رہنے کی اپیل کی۔

بقیہ آزاد کشمیر/ نظام زندگی مفلوج 50

مفلوج، رابطے منقطع، بازار بند، ٹرانسپورٹ معطل، اسکولوں کی حاضری نہ ہونے کے برابر ہے۔ طبی سہولیات، ایمرجنسی خدمات اور مواصلاتی رابطے متاثر ہونے سے حالات مزید سنگین ہو گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق آزاد کشمیر میں جوائنٹ ایکشن کمیٹی کی جانب سے اپنے مطالبات کے حق میں پرتشدد واقعات میں کمی کی بجائے اضافے کی اطلاعات ہیں۔ آزاد کشمیر سمیت [illegible] کے شرقی علاقوں میں گزشتہ پانچ روز سے نیٹ سروس بند ہونے کی وجہ سے لوگوں کا ایک دوسرے کیساتھ مواصلاتی رابطہ منقطع ہے جس سے تشویشناک صورتحال نے جنم لیا ہے۔ آزاد کشمیر کی جوائنٹ ایکشن کمیٹی نے دھنگی کے مقام پر کوٹلی سیداں اور راولپنڈی جانے والے راستے بند کر رکھے ہیں تاہم انہوں نے اسلام آباد ایئرپورٹ آنے جانے اور ایمبولینس سروس کو آمدورفت کی اجازت دے رکھی ہے۔ آزاد کشمیر کے بڑے اضلاع مثلاً مظفرآباد، میرپور، بھمبر، پونچھ، نیلم وغیرہ میں ٹرانسپورٹ، بازار، مواصلات وغیرہ کا نظام معطل ہے۔ مختلف اضلاع میں پولیس اور مظاہرین کے مابین جھڑپوں کیساتھ ساتھ لاٹھی چارج اور آنسو گیس استعمال کرنے کی وجہ سے مظاہرین اور پولیس اہلکاروں کی زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں بعض شہروں میں پولیس اہلکاروں کی ہلاکتیں بھی ہوئی ہیں، سویلین بھی متاثر ہوئے ہیں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے درمیان جھڑپوں کے نتیجے میں آزاد کشمیر کے 10 جبکہ اسلام آباد پولیس کے 20 پولیس اہلکاروں کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔

بقیہ وزیرخزانہ 51

ادا کیا، دوروں میں بیرون ملک سے 41 تا 43 ارب ڈالر ترسیلات زر آئیں گی، وزیراعظم شہباز شریف، فیلڈ مارشل عاصم منیر، نائب وزیراعظم وزیر خارجہ اسحاق ڈار، وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال اور دیگر وفود نے نیویارک، بیجنگ اور دیگر ممالک کے دورے کیے، ان دوروں سے ملک میں سرمایہ کاری اور تجارت کو فروغ ملے گا اور معیشت مضبوط ہوگی، وسائل پر صحیح کام کیا تو 2047 تک عالمی بینک کے مطابق تین ٹریلین معیشت بن سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پشاور کے مقامی ہوٹل میں بزنس سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے قائم مقام صدر اور چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ سابق صدر اور قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ پچھلے چند سالوں میں مستحکم ترقی، سرمایہ کاری کی آمد اور مثبت اقتصادی اشارے یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ملک "درست سمت میں آگے بڑھ رہا ہے"۔ پاکستان کی 60 فیصد آبادی خواتین پر مشتمل ہیں، ان کو معاشی سرگرمیوں میں شامل کرنے سے معیشت میں بہتری ممکن ہے، ایسے اقدام سے خواتین کے خودمختار ہونے کی روایت جنم لے گی۔ کانفرنس سے خیبر پختونخوا کے گورنر فیصل کریم کنڈی، وفاقی وزیر برائے نجکاری محمد علی، کے پی کے مشیر برائے خزانہ مزمل اسلم، سابق وزیر محمد اظفر احسن اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ یہ کانفرنس خیبر پختونخوا کے دارالحکومت میں کئی سالوں بعد ہونے والی پہلی بڑی کاروباری سرگرمی تھی، جس میں ملک بھر سے پالیسی سازوں، سرمایہ کاروں اور کارپوریٹ رہنماؤں نے "آگے کی تشکیل" (Shaping What's Next) کے موضوع کے تحت منعقدہ اس تقریب میں شرکت کی۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا کہ وزیراعظم، فیلڈ مارشل، نائب وزیراعظم، وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال اور دیگر وفود نے نیویارک، بیجنگ اور دیگر ممالک کے دورے کیے۔ ان دوروں سے ملک میں سرمایہ کاری اور تجارت کو فروغ ملے گا اور معیشت مضبوط ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ تین عالمی ریٹنگ ایجنسیوں نے ہمیں اپ گریڈ کیا ہے تو اس سے کمرشل بینکوں اور عالمی اداروں کیساتھ فنڈز کے معاملات میں مدد ملے گی۔ اگر ہم نے اپنے وسائل پر صحیح کام کیا تو 2047 تک عالمی بینک کے مطابق تین ٹریلین معیشت بن سکتے ہیں۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ آبادی اور موسمیاتی تبدیلی کنٹرول ہو تو آگے جا سکتے ہیں۔ وزیراعظم نے 300 روزہ پلان بنانے کا کہا ہے جس پر وزارت خزانہ، وزارت موسمیاتی تبدیلی اور دیگر ادارے کام کر رہے ہیں۔ معاشی استحکام کیلئے شارٹ ٹرم اور لانگ ٹرم اقدامات کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے زرمبادلہ ذخائر 38 بلین ڈالر آئے اور ان شاء اللہ رواں سال 41 ارب ڈالر زرمبادلہ آنے کی توقع ہے۔ ان 38 بلین روپے کے ریمیٹنسز کو معیشت میں شامل کرنا ہے یورو بانڈ 1.38 بلین ڈالر بھی شامل ہیں۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ دنیا کی معیشت میں پاکستان کا کیا کردار ہونا چاہئے، اس میں پرائیویٹ سیکٹر بہت اہمیت کا حامل ہے جس سے ملک میں معاشی استحکام آیا ہے۔ پرائیویٹ سیکٹر کو آگے لے کر جانا ہے اور اس میں ٹیکس اصلاحات کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا۔

بقیہ صمود فلوٹیلا/ کارکنوں کو یرغمال 52

39 کشتیوں اور اس پر سوار 40 ممالک کے سیکڑوں کارکنوں کو اغوا کر کے اسرائیل منتقل کردیا گیا ہے، یرغمال بنائے گئے انسانی حقوق کے کارکنوں کو بدنام زمانہ اسرائیلی جیلوں میں قید کردیا گیا ہے جن میں سویڈش کارکن گریٹا تھنبرگ اور سابق سینیٹر اور جماعت اسلامی کے رہنما مشتاق احمد خان، نیلسن منڈیلا کے پوتے، نکوسی زویلیولیلے منڈیلا بھی شامل ہیں، کمیٹی ٹو پروٹیکٹ جرنلسٹس کے مطابق یرغمالیوں میں 32 صحافی اور میڈیا ورکرز بھی شامل ہیں، اسرائیلی حکام کے مطابق ان کارکنوں کو یوم کپور کے بعد ملک بدر کیا جائے گا، اطالوی وزیر خارجہ کا کہنا ہے کہ یرغمال بنائے گئے کارکنوں کو پیر یا منگل تک رہا کیا جا سکتا ہے، ایمنسٹی انٹرنیشنل، اقوام متحدہ، عالمی رہنماؤں اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے صمود فلوٹیلا پر اسرائیلی حملے اور قافلے کو روکنے کی مذمت کرتے ہوئے اس اقدام کو "غیر قانونی" قرار دیا ہے، صمود فلوٹیلا پر حملے کے خلاف یورپ سمیت دنیا بھر میں احتجاجی مظاہرے کیے گئے ہیں، اٹلی، فرانس، اسپین، یونان، ارجنٹینا، کولمبیا، میکسیکو، ترکیے اور یمن سمیت دیگر ممالک میں فلوٹیلا کے کارکنوں سے اظہار ہمدردی کیلئے احتجاجی مظاہرے کیے گئے، کولمبیا نے اسرائیلی اقدام کی مذمت کرتے ہوئے اسرائیلی سفارتی مشن کو ملک بدر کردیا ہے، اسپین نے میڈرڈ میں موجود اسرائیل کے اعلیٰ سفارتکار کو طلب کر کے احتجاج کیا ہے، بیلجیم نے بھی اسرائیلی سفیر کو طلب کر کے واقعے پر احتجاج کیا ہے، برازیل، آئرلینڈ، ترکیے، جنوبی افریقہ، ملائیشیا، اقوام متحدہ اور میکسیکو نے فلوٹیلا پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے کارکنوں اور اپنے شہریوں کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے، برطانیہ، کویت، آسٹریلیا اور قطر سمیت دیگر ممالک نے بھی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ برطانوی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ برطانوی حکومت فلوٹیلا کو اسرائیل کی طرف سے روکے جانے پر "بہت زیادہ فکرمند" ہے، انہوں نے اسرائیلی حکام پر یہ واضح کردیا ہے کہ اس صورتحال کو محفوظ طریقے سے حل کیا جانا چاہیے، یرغمال بنائے گئے شہریوں میں برطانوی شہری بھی شامل ہیں جس پر ہمیں تشویش ہے۔ آسٹریلیا کا کہنا ہے کہ وہ غزہ جانے والے امدادی فلوٹیلا پر سوار کارکنوں کو اسرائیلی فوجیوں کے ذریعے "حراست میں لے جانے" کی رپورٹس سے باخبر ہے، عالمی قوانین کا احترام کیا جانا چاہیے۔ کینبرا (آسٹریلوی حکومت) نے کہا کہ وہ جہاز پر موجود اپنے متاثرہ شہریوں کو قونصلر معاونت فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ اسپین نے غزہ جانے والے فلوٹیلا کو اسرائیلی کمانڈوز کے ذریعے روکے جانے کے جواب میں میڈرڈ میں اسرائیل کے اعلیٰ ترین نمائندے کو طلب کیا ہے۔ فلوٹیلا میں اسپین کے 65 شہری بھی سوار تھے۔ ترکیے نے اسرائیلی فوج کی جانب سے فلوٹیلا کو یرغمال بنائے جانے کو دہشتگردی اور قزاقی قرار دیا ہے، ترک صدر رجب طیب اردوان نے جہازوں کو روکے جانے کو بحری قزاقی قرار دیا ہے۔

بقیہ سیاسی و دفاعی حلقوں میں ہلچل 53

رائے، معاہدہ خطرہ نہیں، تھرور، سنگین غلطی ہے، کنول سبل، پاک سعودی معاہدہ علاقائی، سابق سفارتکار، نیا دباؤ ہے، دفاعی ماہر، جیو پولیٹیکل ہلچل کا حصہ ہے، تجزیہ کار۔ ریاض میں پاکستان اور سعودی عرب کے مابین طے پانے والے "اسٹریٹجک معاہدے" نے بھارت کے سیاسی و دفاعی حلقوں میں ہلچل مچادی ہے۔ بھارت میں نئی اسٹرٹیجک بحث چھڑ گئی ہے۔ ماہرین کی ملی جلی آرا ہیں جبکہ بعض نے اس معاہدے پر بھرپور تنقید کی۔ اس معاہدے کی کلیدی شق کے مطابق، اگر کسی ایک ملک پر حملہ ہوا تو اسے دونوں پر حملہ سمجھا جائے گا۔ اس پیش رفت نے نئی دہلی میں سوال اٹھایا ہے کہ کیا یہ بلاک خطے کے اسٹریٹجک توازن کو تبدیل کردے گا یا محض ایک علامتی اعلان ہے۔ سابق سیکرٹری خارجہ کنول سبل نے اس معاہدے کو ایک "سنگین غلطی" قرار دیتے ہوئے کہا کہ سعودی یقینی طور پر جانتے ہوں گے کہ بھارت اس معاہدے کو اپنی سلامتی کیلئے خطرہ سمجھے گا۔ دفاعی ماہر برہما چیلانی نے بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس سے پاکستان کو غیر معمولی دفاعی تحفظ ملے گا، جو بھارت کے لیے نیا اسٹرٹیجک دباؤ پیدا کرے گا۔ تاہم سابق وزیر خارجہ ششی تھرور نے اسے پاک سعودی تاریخی تعلقات کا تسلسل قرار دیا۔ ان کے بقول، یہ معاہدہ بھارت کے لیے کوئی غیر معمولی خطرہ نہیں، کیونکہ سعودی عرب بھارت کے ساتھ تجارت، توانائی اور سرمایہ کاری میں تعلقات مضبوط کر رہا ہے۔ سابق سفارت کار راجیو ڈوگرا نے بھی اسے علامتی قرار دیتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب پاکستان کو فوجی شراکت دار اور بھارت کو اقتصادی اتحادی سمجھتا ہے، اس لیے توازن بگڑنے کا امکان کم ہے۔ سابق سفیر تلمیذ احمد نے کرن تھاپر کے ساتھ انٹرویو میں کہا کہ یہ معاہدہ سعودی عرب کی اپنی سلامتی کی ضروریات اور خطے اور امریکی پالیسیوں کی غیر یقینی صورتحال کا نتیجہ ہے۔

بقیہ ٹرمپ انتظامیہ/ ریاستوں پر وار 54

نیویارک میں ٹرانزٹ منصوبوں، 8 ارب 16 ڈیموکریٹک ریاستوں میں گرین انرجی پراجیکٹس کے لیے تھے۔ لاکھوں وفاقی ملازمین متاثر، نائب صدر کا کہنا ہے کہ شٹ ڈاؤن طویل ہوا تو مزید ملازمین فارغ ہوں گے، ڈیموکریٹ رہنماؤں نے فیصلے کو بلیک میلنگ قرار دے دیا۔ چک شومر کے مطابق ٹرمپ عوام کو سیاسی مہروں کی طرح استعمال کر رہے ہیں۔ جبکہ ریپبلکنز کا موقف ہے کہ ڈیموکریٹس ضد کے باعث فنڈنگ میں رکاوٹ ڈال رہے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے حکومتی شٹ ڈاؤن کے دوران ڈیموکریٹک اکثریتی ریاستوں کو ہدف بناتے ہوئے 26 ارب ڈالر کے فنڈز منجمد کر دیے ہیں۔

بقیہ جسٹس محسن کیانی 55

اور نالائق جج بھی ہوتے ہیں، ججز کو خود بتانا چاہیے کہ ان کی عزت نفس مجروح ہوئی ہے، یہی بات کوئی دوسرا آکر بتائے گا تو تاثر کچھ اور جائے گا، انہوں نے یہ ریمارکس ٹرائل کورٹس کے ججز سے منسوب بیان پر ایمان مزاری ایڈووکیٹ کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی کیلئے دائر درخواست کی سماعت کے دوران دیے۔ درخواست گزار نے ایمان مزاری کی تقریر پڑھ کر سنائی تو جسٹس محسن اختر کیانی نے کہا وہ کمزور ججز کی نشاندہی کر رہی ہیں، اس میں کیا برا ہے؟ یہ توہین عدالت کا کیس کیسے ہے؟ عدالت نے درخواست کے قابل سماعت ہونے پر فیصلہ محفوظ کر لیا۔

بقیہ ایلون مسک/ تاریخ رقم کردی 56

نے دولت میں زبردست اضافہ کیا۔ ٹرمپ حکومت سے علیحدگی کے بعد ایلون مسک کی کمپنیوں میں سرمایہ کاروں کا رجحان بڑھ گیا۔ فوربز کے مطابق ایلون مسک تاریخ کے پہلے ایسے شخص بن گئے ہیں جن کی دولت 500 ارب ڈالر (1406 کھرب روپے) تک جا پہنچی ہے۔ یہ سنگ میل نہ صرف کاروباری دنیا کے لیے ایک اہم موقع ہے بلکہ دنیا کے امیر ترین افراد کی فہرست میں بھی ایک نیا ریکارڈ قائم ہوا ہے۔ حالیہ کچھ عرصے کے دوران اسٹاک مارکیٹ میں ٹیسلا کے علاوہ راکٹ کمپنی اسپیس ایکس، مصنوعی ذہانت اسٹارٹ اپ ایکس اے آئی کے حصص کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ ٹیسلا کے حصص 4 فیصد بڑھے جس سے مسک کی دولت میں 9.3 ارب ڈالر (26 کھرب 16 ارب روپے) کا اضافہ ہوا۔ ایلون مسک دنیا کے پہلے "ٹریلینئر" بننے کیلئے نصف سفر طے کرچکے ہیں۔ ٹیسلا کے شیئرز میں مسلسل تیزی، اسپیس ایکس کی تجارتی کامیابیاں اور ان کے دیگر ٹیکنالوجی منصوبے جیسے کہ اسٹار لنک، ان کی نیٹ ورتھ کو نئی بلندیوں پر لے گئے۔ ماہرین کے مطابق ٹیکنالوجی کی تیز رفتار ترقی اور سرمایہ کاروں کا بڑھتا ہوا اعتماد مسک کو عالمی سطح پر سب سے نمایاں کاروباری شخصیت بناتا ہے۔

بقیہ صحافتی تنظیموں کا مطالبہ 57

صحافیوں پر تشدد کو کھلی دہشت گردی قرار دیتے ہوئے واقعے میں ملوث افراد کیخلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ پی ایف یو جے، ایمنڈ، سی پی این ای، پی بی اے، یو جے دستور، کراچی یونین آف جرنلسٹس، کراچی پریس کلب نے واقعے کی بھرپور مذمت کی، صدر پی ایف یو جے افضل بٹ نے کہا ہے کہ پولیس کی پریس کلب میں صحافیوں سے زیادتی تاریخ کا بدترین واقعہ ہے صحافی رہنماؤں نے اپنے ردعمل میں کہا کہ اسلام آباد پولیس کو جواب دینا پڑے گا ورنہ ایسا احتجاج ہوگا آئندہ کبھی ایسے اقدامات کی جرات نہیں ہوگی۔ پاکستان پیپلز پارٹی، ایم کیو ایم پاکستان، پیپلز پارٹی وسطی پنجاب نے پولیس تشدد کو قابل مذمت قرار دیا۔ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان نے پریس کلب میں پولیس تشدد کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ پریس کلب میں پولیس تشدد کے واقعے کی فوری انکوائری کرائی جائے، تشدد کے ذمہ داروں کیخلاف کارروائی کی جائے۔

بقیہ ٹرمپ منصوبہ قبول نہیں/ اعلان 58

فلوٹیلا پر اسرائیلی حملے کیخلاف ملک بھر میں احتجاجی مظاہروں کا بھی اعلان کردیا ہے۔ جے یو آئی کی جانب سے جاری بیان کے مطابق جے یو آئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ فلسطینیوں کے خلاف کوئی بھی ظالمانہ اقدام قابل قبول نہیں ہے۔ امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ حکومت فی الفور واضح اعلان کرے کہ پاکستان واحد فلسطینی ریاست کا قیام چاہتا ہے، آزاد کشمیر میں مظاہرین کے جائز مطالبات کی حمایت کرتے ہیں، حکومت دانشمندی سے معاملہ حل کرے۔ چیئرمین مجلس وحدت مسلمین سینیٹر علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے کہا کہ ڈونلڈ ٹرمپ کا حالیہ منصوبہ درحقیقت بدنام زمانہ "ڈیل آف سنچری" ہی کی نئی شکل ہے، جسے کسی بھی صورت قبول نہیں کیا جاسکتا۔ تفصیلات کے مطابق منصورہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے صمود فلوٹیلا پر اسرائیلی نیوی کے حملے اور امدادی کارکنوں کو یرغمال بنانے کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور فلسطین سے اظہار یکجہتی، ٹرمپ کے غزہ امن معاہدہ اور فلوٹیلا پر اسرائیلی حملے کے خلاف آج جمعہ کو ملک بھر میں احتجاج کا اعلان کیا۔ جماعت اسلامی ہفتہ چار اکتوبر کو لاہور اور پانچ اکتوبر کو کراچی میں فلسطین ملین مارچ کا انعقاد کرے گی، سات اکتوبر کو اسلام آباد میں مارچ اور ملک گیر احتجاج ہوگا۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے ٹرمپ منصوبہ پیش کیے جانے سے قبل ہی اس کی حمایت کا اعلان خوشامد اور چاپلوسی کی نئی مثال ہے۔

بقیہ پرانی گاڑیاں/ 40 فیصد ڈیوٹی 59

کردی۔ یہ ڈیوٹی وفاقی حکومت کی جانب سے کسٹم ایکٹ 1969 کے سیکشن 18 کے سب سیکشن (3) کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے عائد کی گئی ہے۔ جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق، یہ ڈیوٹی ان استعمال شدہ گاڑیوں پر لاگو ہوگی جو امپورٹ پالیسی آرڈر 2022 کے تحت مخصوص شرائط کے ساتھ درآمد کی جارہی ہیں۔ ان گاڑیوں میں پی سی ٹی ہیڈنگ 8702، 8703، 8704، اور 8711 کے تحت آنے والی گاڑیاں شامل ہیں۔ یہ اقدام درآمدات کو کم کرنے اور ملک میں غیر ملکی زرمبادلہ کے بہاؤ کو کنٹرول کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔

بقیہ بیوروکریسی/ تقرر و تبادلے 60

نیشنل فوڈ سکیورٹی، شہاب الدین اور عثمان علی سیکشن افسر وزارت داخلہ تعینات، طاہر جاوید چیمہ کا سندھ سے پنجاب تبادلہ۔ سیکشن افسر معین احمد کا نیشنل فوڈ سیکیورٹی سے آئی ٹی ڈویژن تبادلہ منسوخ۔ وفاقی بیوروکریسی میں تقرر و تبادلے، نوٹیفکیشن جاری۔ پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے گریڈ 21 کے او ایس ڈی اسٹیبلشمنٹ ڈویژن علی حسین ملک ایڈیشنل سیکرٹری سینیٹ سیکرٹریٹ، اسٹیبلشمنٹ ڈویژن میں او ایس ڈی سیکرٹریٹ گروپ کے گریڈ 20 کے افسر رابعہ کوثر عزیز کو ایڈیشنل سیکرٹری نیشنل فوڈ سیکیورٹی ڈویژن تعینات، پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس گریڈ 18 کے افسر طاہر جاوید چیمہ کا سندھ سے پنجاب حکومت تبادلہ۔ سیکشن افسر معین احمد کا نیشنل فوڈ سیکیورٹی ڈویژن سے آئی ٹی ڈویژن تبادلے کا نوٹیفکیشن منسوخ کیا گیا۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن میں تقرری کے منتظر شہاب الدین اور عثمان علی دونوں سیکشن افسران کو وزارت داخلہ اور نارکوٹکس کنٹرول ڈویژن میں تعینات کیا گیا جبکہ آڈٹ آفیسر اے جی پی آفس سعید اختر کو سیکشن افسر خزانہ ڈویژن تعینات کیا گیا۔

بقیہ وفاقی ملازمین کیلئے اہم خبر 61

کیلئے ہاؤس رینٹل سیلنگ میں 85 فی صد یکساں اضافہ کرنے کی رائے دیدی ہے۔ وزارت ہاؤسنگ و تعمیرات کی ملازمین کی 4 کیٹگریز، 60 سے 100 فی صد اضافہ کی تجویز، سمری کابینہ کو بھجوائے گی۔ فنانس ڈویژن نے وزارت ہاؤسنگ و تعمیرات کو تحریری طور پر اپنی رائے سے آگاہ کردیا ہے۔ یاد رہے کہ وزارت ہاؤسنگ و تعمیرات نے گریڈ ایک سے دس تک کے ملازمین کی رینٹل سیلنگ میں 100 فی صد، گیارہ سے سولہ تک کے ملازمین کی سیلنگ میں 75 فی صد، گریڈ سترہ سے انیس تک کے افسروں کی سیلنگ میں 65 فی صد اور گریڈ 20 سے 22 تک کے افسروں کی سیلنگ میں 60 فی صد اضافہ تجویز کیا تھا۔ رینٹل سیلنگ کا معاملہ کئی ماہ سے التوا ہے۔ اس کیلئے تین مرتبہ مارکیٹ سروے کرائے جاچکے ہیں۔ پہلا سروے اسٹیٹ آفس نے کیا تھا، دوسرا پی ڈبلیو ڈی، تیسرا پاکستان بیورو برائے شماریات نے کیا تھا۔

بقیہ طلال چوہدری/ شاہزیب 62

ہے کہ صحافتی تنظیموں کے باضابطہ ڈیمانڈ اور چارٹرڈ کے منتظر ہیں، آزاد کشمیر میں طاقت کا استعمال نہ کرنے کی وجہ ہے آج بھی ہمارے سپاہی شہید ہوئے ہیں اور سیدھی گولیاں چلائی گئی ہیں سویلین بھی مارے گئے ہیں، ماہر معیشت محمد سہیل نے کہا کہ پراپرٹی کی طرف لوگ نہیں جارہے ہیں سورس آف انکم پوچھی جارہی ہے اس لیے زیادہ تر پیسہ اسٹاک مارکیٹ میں بھی آرہا ہے۔ میزبان شاہزیب خانزادہ نے تجزیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ پیکا ایکٹ کے بے دریغ استعمال نے بھی تنظیموں کے خدشات کو درست ثابت کردیا ہے۔ وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا کہ شاہزیب آپ [illegible] پروگرام کرتے ہیں، اسی طرح دوسرے چینلز اور سوشل میڈیا پر بھی وی لاگز ہوتے ہیں۔ ہم اس سے گھبراتے نہیں، یہ سب کا حق ہے اور اظہار رائے کی آزادی پر ہمارا موقف بالکل واضح ہے، انہوں نے وضاحت کی کہ آج کے واقعے کا اظہار رائے پر پابندی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ پولیس اہلکار عمارت کا اندازہ کیے بغیر مظاہرین کے پیچھے چلے گئے پولیس ان احتجاج کرنے والوں کو گرفتار کرنا چاہتی تھی جنہوں نے ایس پی اور ایس ایچ او کے ساتھ دست درازی کی تھی اسی موقع پر وہاں فلسطین کے حق میں مظاہرہ ہورہا تھا اور یہ دونوں گروپوں کی آپس میں کلیش کرنے کی صورتحال بھی بن رہی تھی انتظامیہ نے انہیں علیحدہ کرنے کے لیے اور جن کی اجازت تھی فلسطین والوں کی سہولت کے لیے انہیں منع کیا جس پر یہ صورتحال پیدا ہوئی چند منٹوں کے دوران وزیر داخلہ نے نوٹس لیا اور میں پریس کلب پہنچ گیا۔

بقیہ قائم مقام صدر 63

ہے نہ کرنے جارہے ہیں، وزیر خارجہ پارلیمنٹ کو اس حوالے سے اعتماد میں لیں گے، ہم جمہوری لوگ ہیں اور جمہوریت میں اختلاف رائے ہوتا ہے، اگر آئین پر عمل درآمد ہو تو کوئی بحران جنم نہیں لے گا، گورنر ہاؤس پشاور میں گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے قائم مقام صدر مملکت سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ امریکی صدر ٹرمپ کیساتھ امن معاہدہ کیا گیا جس میں ہمارے اتحادی سعودی عرب، یو اے ای، انڈونیشیا، ترکی اور اردن بھی شامل ہیں، یہ صرف وزیراعظم کے اکیلے یا فیلڈ مارشل کی بات نہیں، یہ اتفاق رائے سے کیا گیا ہے، اسرائیل کے حوالے سے قائم مقام صدر نے کہا کہ یہ صرف ذہنی اختراع ہے ہم نے اسرائیل کے حوالے سے کوئی فیصلہ کیا ہے نہ کرنے جارہے ہیں، جب پارلیمنٹ کا اجلاس ہوگا وزیر خارجہ پارلیمنٹ کو اعتماد میں لیں گے، ڈپٹی وزیراعظم اور وزیر خزانہ پہلے ہی وضاحت کرچکے ہیں، قائم مقام صدر کا کہنا تھا کہ جب آئین کے مطابق چلیں گے تو کوئی مسئلہ نہیں ہوگا، صوبے کے حقوق، نئے صوبوں اور این ایف سی کی تشکیل ان سب کی آئین میں وضاحت ہے، ڈیموں کی تعمیر کے حوالے سے سی سی آئی کا فورم موجود ہے، ہم جمہوری لوگ ہیں اور جمہوریت میں اختلاف رائے ہوتا ہے، ہم نے تیسری بار وزیراعظم بننے والی شرط ختم کی اس کا فائدہ کس کو ہوا، 58 ٹو بی کو ختم کیا گیا جس سے صدر کے پاس پارلیمنٹ توڑنے کا اختیار ختم ہوا، ہم صوبوں کو ان کے حقوق دینے کی بات کرتے ہیں اسی لئے پیپلز پارٹی کے دور حکومت میں 18 ویں ترمیم کے ذریعے صوبوں کو ان کے حقوق دیئے گئے، یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ خارجہ پالیسی وفاق کا معاملہ ہے اور خارجہ پالیسی کے حوالے سے وفاق معاملات طے کرتی ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے بطور وزیر خارجہ اچھی کارکردگی دکھائی، وہ جوان لیڈر ہیں، [illegible] میں موثر کام کیا ہے، جب بھارت نے حملہ کیا تو بلاول بھٹو نے بین الاقوامی سطح پر پاکستان کی موثر آواز اٹھائی اور ہمیں بین الاقوامی محاذ پر بھی کامیابی ملی، سینیٹ میں جو بھی قانون سازی ہوتی ہے، باہمی اتفاق رائے سے کرتا ہوں، ملک کو آگے لے جانے کیلئے مل کر کام کرنا ہوگا، ہم نے آئینی ترامیم کرکے پارلیمنٹ کو مضبوط کیا، ہم آئین کے مطابق چلیں گے تو اس میں کوئی تنازع نہیں ہوگا، امن و امان کی صورتحال پر سوچنا ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔

بقیہ وزیراعلیٰ مریم نواز 64

کہنا تھا کہ سیلاب میں انہیں عالمی امداد مانگنے کا مشورہ دیا گیا لیکن وہ بھیک مانگ کر اپنے عوام کو کشکول پکڑنے نہیں دیں گی، عزت نفس مجروح نہیں ہونے دیں گی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز نے میٹرک اور انٹرمیڈیٹ پوزیشن ہولڈرز طلبہ کے اعزاز میں تقریب سے خطاب میں کئی اہم اعلانات کیے۔ انہوں نے پوزیشن ہولڈرز کے تمام تعلیمی اخراجات ادا کرنے اور لیپ ٹاپ دینے، صوبے بھر میں بچے اور بچیوں کے لیے سنٹر آف ایکسی لینس بنانے، 6 ہزار سائنس، ٹیکنالوجی، آرٹ، انجینئرنگ، میتھمیٹکس ٹیچرز بنانے، سکول ٹرانسپورٹ پراجیکٹ منصوبہ لانے اور تمام تعلیمی اداروں میں سپورٹس مقابلے کرانے کا بھی اعلان کیا۔ انہوں نے تمام سرکاری سکولوں میں مفت یونیفارم دینے اور ہر ماہ ہر سکول میں کلاس روم، باتھ روم، پانی اور دیگر سہولتیں مہیا کرنے کا اعلان بھی کیا۔

بقیہ سیلاب سے نقصانات کا تخمینہ 65

اقوام متحدہ کا ترقیاتی پروگرام (یو این ڈی پی) شامل ہیں، سے رابطہ کیا ہے تاکہ 2025 کے فلیش فلڈز (اچانک آنے والے سیلاب) سے ہونے والے نقصانات کا درست تخمینہ لگانے کے لیے "بعد از آفات ضروریات کا جائزہ" (Post-Disaster Needs Assessment - PDNA) کرایا جا سکے۔ ذرائع کے مطابق وزارت خزانہ حکومت پاکستان نے ان بین الاقوامی اداروں کو باضابطہ طور پر خط لکھا ہے جس میں 2025 کے سیلاب سے معیشت کو پہنچنے والے نقصانات کا جامع تخمینہ لگانے کی درخواست کی گئی ہے۔ اگرچہ حکومت نے نقصانات کا ایک ابتدائی تخمینہ تیار کیا تھا، جو وزیراعظم سیکرٹریٹ اور دورہ کرنے والے آئی ایم ایف کے جائزہ مشن کے ساتھ شیئر بھی کیا گیا، لیکن اس یکطرفہ تخمینے پر تنقید کی گئی کیونکہ اس میں بعض غلطیاں موجود تھیں۔ مثال کے طور پر، 2025 کے تازہ ترین سیلابوں نے بلوچستان میں کوئی نقصان نہیں پہنچایا، لیکن ابتدائی رپورٹ میں بلوچستان میں نقصانات دکھائے گئے تھے۔

بقیہ زرمبادلہ ذخائر/ اضافہ 66

اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ ایک ہفتے میں مرکزی بینک کے زرمبادلہ ذخائر 2 کروڑ 10 لاکھ ڈالر کے اضافے سے 14 ارب 40 کروڑ 4 لاکھ ڈالر ہو گئے ہیں، کمرشل بینکوں کے پاس اس وقت 5 ارب 39 کروڑ 63 لاکھ ڈالر موجود ہیں اس طرح 26 ستمبر کو ختم ہونے والے ہفتے کے اختتام پر ملک کے مجموعی زرمبادلہ ذخائر 19 ارب 79 کروڑ 67 لاکھ ڈالر ہو گئے ہیں۔

بقیہ تجارتی خسارہ 67

گزشتہ مالی سال کی اسی مدت میں تجارتی خسارے کا حجم 7 ارب [illegible] ڈالر تھا، وفاقی ادارہ شماریات کی رپورٹ کے مطابق موجودہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں تجارتی خسارے میں 2 ارب 32 کروڑ ڈالر کا اضافہ ہوا ہے، پہلی سہ ماہی میں ملکی برآمدات 7 ارب 60 کروڑ جبکہ درآمدات تقریباً 17 ارب ڈالر رہی ہیں۔ اعداد و شمار میں بتایا گیا کہ رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں ملکی برآمدات 3.83 فیصد کمی سے 7 ارب 60 کروڑ ڈالر ریکارڈ کی گئیں جبکہ اس دوران درآمدات 14.39 فیصد اضافے سے 16 ارب 97 کروڑ ڈالر تک پہنچ گئی ہیں۔

بقیہ ای سی سی/ منظوری 68

نیویارک میں پی آئی اے کے روز ویلٹ ہوٹل کی مالی معاونت کے لیے بھی تکنیکی ضمنی گرانٹ منظور، ای سی سی نے اسلام آباد میں ڈپلومیٹک کمپلیکس کی تعمیر کیلئے اراضی کے حصول میں مکینوں کو معاوضہ کی نقد ادائیگی کیلئے چار ارب روپے کی تکنیکی ضمنی گرانٹ جاری کرنے کی منظوری دی جبکہ باقی رقم کا انتظام سی ڈی اے کا ادارہ کرے گا۔ چار ارب روپے کی ضمنی گرانٹ کا انتظام وزارت خزانہ کرے گی، ای سی سی نے ملک میں امن و امان کے قیام کیلئے وزارت داخلہ کے لیے 20 ارب روپے کی تکنیکی ضمنی گرانٹ کی منظوری دی، کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ یہ فنڈز وزارت خزانہ، وزارت داخلہ کے ساتھ مشاورت سے ضرورت کے مطابق مرحلہ وار جاری ہوں گے۔

بقیہ یاسین ملک/ خفیہ ایجنسیوں کا اثاثہ؟ 69

متعلق اپنا ردعمل دیتے ہوئے یاسین ملک کی اہلیہ مشعال ملک کا کہنا ہے کہ میں اپنے شوہر محمد یاسین ملک کو پھنسانے کی شدید مذمت کرتی ہوں انہیں "ہندوستان کا اثاثہ" قرار دینا نہ صرف گمراہ کن ہے بلکہ ان کی زندگی بھر کی قربانیوں کے ساتھ بھی سنگین ناانصافی ہے۔ اس سے یہ غلط تاثر پیدا ہوتا ہے کہ وہ کشمیری عوام کی بجائے بھارت کے کہنے پر کام کر رہا ہے جو کہ انتہائی متعصبانہ اور غلط ہے۔ الجزیرہ میں شائع رپورٹ کے مطابق یاسین ملک نے بھارتی عدالت میں بیان حلفی جمع کرایا ہے جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ انہوں نے متعدد ہندوستانی وزرائے اعظم اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے ساتھ کام کیا، جنہوں نے امن کیلئے پاکستانی مسلح گروپوں کے ساتھ ملاقاتوں میں سہولت فراہم کی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یاسین ملک کے دعووں میں ایک حیران کن سوال یہ ہے کہ کیا وہ درحقیقت ہندوستانی انٹیلی جنس کا اثاثہ تھے؟ اپنے 84 صفحات پر مشتمل حلف نامے میں، ملک کی عوامی زندگی نے 2019 میں ایک سخت موڑ لیا، جب پلوامہ میں مشتبہ باغیوں کے ایک خودکش حملے میں 40 بھارتی فوجی مارے گئے۔ ملک کو گرفتار کر کے جیل میں ڈال دیا گیا، اور اس کے JKLF گروپ پر پابندی لگا دی گئی۔ اپنے حلف نامے میں، ملک نے یہ بھی انکشاف کیا ہے کہ وہ 2000 میں بزنس ٹائیکون، دھیرو بھائی امبانی کے ساتھ ایک چینل بات چیت میں تھے۔ اس حوالے سے یاسین ملک کی اہلیہ مشعال ملک نے رابطہ کرنے پر بتایا کہ الجزیرہ کے مضمون "یاسین ملک، کشمیر کا سب سے مشہور علیحدگی پسند، ایک ہندوستانی انٹیلی جنس کا اثاثہ؟" میں اپنے شوہر محمد یاسین ملک کو پھنسانے کی شدید مذمت کرتی ہوں انہیں "ہندوستان کا اثاثہ" قرار دینا نہ صرف گمراہ کن ہے بلکہ ان کی زندگی بھر کی قربانیوں کے ساتھ بھی سنگین ناانصافی ہے۔ اس سے یہ غلط تاثر پیدا ہوتا ہے کہ وہ کشمیری عوام کی بجائے بھارت کے کہنے پر کام کر رہا ہے جو کہ انتہائی متعصبانہ اور غلط ہے۔ مضمون خود تسلیم کرتا ہے کہ "ملک نے دعویٰ کیا کہ وہ اٹل بہاری واجپائی اور منموہن سنگھ سمیت اعلیٰ ہندوستانی رہنماؤں سے ملے اور بیک چینل ڈپلومیسی میں مصروف رہے۔" اس کے باوجود ان کو جرات مندانہ امن اقدامات کے طور پر تسلیم کرنے کے بجائے، یہ انہیں مشکوک شبہات میں ڈالتا ہے، اس بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کہ ان ملاقاتوں کو اس وقت پاکستان اور بھارت دونوں کی حمایت حاصل تھی اور عالمی برادری نے تنازعات کے حل کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر ان کا خیر مقدم کیا۔ اسی طرح بغیر سیاق و سباق کے بھارتی سہولت کاری کے تحت حافظ سعید سے ملاقات کے بارے میں ان کے حلف نامے کو اجاگر کرنا ناانصافی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یاسین ملک خون خرابے کو روکنے اور مذاکرات کو آگے بڑھانے کے لیے مسلسل تمام فریقین تک پہنچے، جسے عالمی ثالث طویل عرصے سے ان کی قیادت کے نشان کے طور پر تسلیم کرتے رہے ہیں۔ یاسین ملک بھارت کا اثاثہ نہیں ہیں۔ وہ امن کا اثاثہ ہیں۔ اس کے بنیادی حقوق سے انکار، بشمول اپنی بیوی اور بیٹی سے بات کرنے کے حق چھین لیے گئے ہیں۔ معطل کردیا گیا ہے۔ مضمون انٹیلی جنس ہینڈلرز کے ذریعہ "انجینئرڈ" لگتا ہے، مضمون اس کی اخلاقی جرات کو کم کرتا ہے اور ان کی جدوجہد کے جوہر کو چھپاتا ہے۔ مضمون کی تصویر کشی غیر مناسب طریقے سے کی گئی ہے۔ جو ان کی قربانیوں، اس کی تصویر اور پر امن جنوبی ایشیا کے ان کے وژن سے ناانصافی ہے۔

ایشیا کپ ٹرافی نہ ملنے پر بھارت بلبلانے لگا، سازشیں شروع

محسن نقوی کیخلاف محاذ کھول لیا

زبردستی ٹرافی رکھنے پر دبئی پولیس سے رجوع اور اے سی سی چیف کیخلاف عدم اعتماد پر غور، ذرائع، بھارتی ہٹ دھرمی پر اے بی ڈویلیئرز کی تنقید

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایشیا کپ کرکٹ ٹورنامنٹ جیتنے کے باوجود ٹرافی نہ ملنے پر بھارتی کرکٹ بورڈ بلبلا رہا ہے۔ لیکن ہٹ دھرمی نے بھارتی کرکٹ بورڈ کو عالمی سطح پر تنقید کی زد میں لا کھڑا کیا ہے، لیکن بجائے خود احتسابی کے، بی سی سی آئی نے ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) کے چیئرمین محسن نقوی کے خلاف محاذ کھول دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق بھارتی بورڈ کے اعلیٰ حکام نے محسن نقوی کے خلاف دبئی پولیس میں "ٹرافی زبردستی رکھنے" کی تحریری شکایت درج کرانے کی تیاری شروع کر دی ہے، ساتھ ہی اے سی سی میں تحریک عدم اعتماد اور آئی سی سی میں ضابطہ اخلاق کے تحت کارروائی پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ یہ سب کچھ اس وقت سامنے آیا جب محسن نقوی نے منگل کو ہونے والے اے سی سی اجلاس میں بھارتی دباؤ کو مسترد کرتے ہوئے اپنے پرانے اصولی موقف کو برقرار رکھا۔ اجلاس میں بی سی سی آئی کے نمائندوں کی جانب سے ٹرافی کے حوالے سے اٹھائے گئے اعتراضات کو کوئی خاص پذیرائی نہیں ملی جس کے بعد بھارتی میڈیا اور بورڈ کی جھنجھلاہٹ میں اضافہ ہو گیا ہے۔ ادھر پی سی بی کی جانب سے ایشیا کپ کے بعد ڈائریکٹر انٹرنیشنل عثمان واہلہ کو عارضی طور پر معطل کیا گیا تھا مگر کسی رسمی کارروائی کے بغیر وہ دوبارہ اپنی ذمہ داریاں سنبھال چکے ہیں، جس پر بھارتی میڈیا میں مزید اشتعال پایا جا رہا ہے۔ اس پورے معاملے پر اب دنیا کے ممتاز کرکٹرز بھی بولنا شروع ہو گئے ہیں۔ جنوبی افریقہ کے سابق کپتان اے بی ڈویلیئرز نے دو ٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ بھارتی ٹیم شاید خوش نہیں تھی کہ اسے ٹرافی کس سے لینی ہے، لیکن یہ بات کرکٹ کے دائرے سے باہر ہے۔ سیاست کو کھیل سے الگ ہونا چاہیے، یہ سب دیکھنا دکھ اور نفرت کا باعث ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹرافی ایک کھیل کا جشن ہوتا ہے، جسے سیاسی انا کی نذر نہیں کرنا چاہیے۔

کرکٹر نتالیہ کا آزاد کشمیر سے تعلق ظاہر ہونے پر بھارتی میڈیا آگ بگولہ

کمنٹری میں ذکر پر ثنا میر کے پیچھے پڑ گیا، کھیل میں سیاست لانے کا الزام، ہٹانے کا مطالبہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) خواتین ورلڈ کپ میں جمعرات کو پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان کھیلے گئے میچ کے دوران خاتون پاکستانی کمنٹیٹر ثنا میر کی جانب سے قومی ٹیم میں شامل کرکٹر نتالیہ پرویز کے حوالے اس جملے پر کہ ان کا تعلق آزاد کشمیر سے ہے بھارتی میڈیا آگ بگولا ہو گیا ہے، بھارتی میڈیا کا کہنا ہے کہ آزاد کشمیر کی اصطلاح استعمال کرنا آئی سی سی کے قوانین کی خلاف ورزی ہے، کھیل میں سیاست کو شامل کرنے کے حوالے سے سخت قوانین ہیں، سوشل میڈیا پر ہزاروں ہندوستانی حامیوں نے آئی سی سی اور بی سی سی آئی دونوں کو ٹیگ کیا اور مطالبہ کیا ہے کہ انہیں کھیل میں سیاست کو گھسیٹنے کی پاداش میں کمنٹری پینل سے ہٹایا جائے۔

MERIT-QUALITY-EXCELLENCEMERIT-QUALITY-EXCELLENCEMERIT-QUALITY-EXCELLENCE

Sukkur IBA University

www.iba-suk.edu.pk

NOTICE INVITING TENDER (THROUGH EPADS)

Tender Proc/EPADS/0067

Sukkur IBA University invites bids electronically through EPADS on **single stage one envelope** procedure from the eligible and experienced firms registered with income tax & sales tax departments/SRB for following item. Manual bids will not be considered.

S.#	ITEM
01	Mess Contract for IBA Community Colleges/Schools

	Tender Schedule - Date and Time			
	From	To	Submission	Opening
01	October 03, 2025	October 22, 2025	22-10-2025 03:00 PM Through EPADS	22-10-2025 03:30 PM Through EPADS

Bid Security 2% of the estimated cost (The estimated cost is mentioned in the procurement plan in the tender document).

Bidding documents can be obtained and shall be submitted through EPADS as per above schedule.

Bidders are requested to give their Best and Final Price as "No Negotiations" is permitted.

Bidding documents containing detailed terms and conditions can be downloaded from following websites & submitted electronically through EPADS. www.iba-suk.edu.pk, https://portalsindh.eprocure.gov.pk

Bid Security @ 2% of estimated Cost in shape of pay order should be in favor of Sukkur IBA University.

Procuring agency reserves the right to accept or reject any or all bids prior to the acceptance of a bid as per SPP Rules 2010. (Amended to date).

Please send your queries to: naimat.jokhio@iba-suk.edu.pk

SUKKUR IBA UNIVERSITY
Nisar Ahmed Siddiqui Road, Sukkur.
Ph: 071-5644141-5644338 Fax: 071-5804419

MERIT-QUALITY-EXCELLENCEMERIT-QUALITY-EXCELLENCEMERIT-QUALITY-EXCELLENCE

احمد آباد ٹیسٹ: بھارت کے دو وکٹ پر 121 رنز

کراچی (اسٹاف رپورٹر) احمد آباد ٹیسٹ کے پہلے دن ویسٹ انڈین کرکٹ ٹیم پہلی اننگز میں 162 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ محمد سراج نے چار، جسپریت بمراہ نے تین کلدیپ یادیو نے دو اور واشنگٹن سندر نے ایک وکٹ حاصل کی۔ جمعرات کو کھیل ختم ہونے پر بھارت نے دو وکٹ پر 121 رنز بنائے تھے۔

عثمان خان کی ایشین گیمز میں رسائی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان کے ٹاپ گھڑ سوار عثمان خان نے فرانس میں انٹرنیشنل تھری اسٹار ایونٹنگ مقابلے میں کامیابی سے اگلے سال ستمبر میں جاپان میں ہونے والے ایشین گیمز کیلئے کوالیفائی کر لیا۔ عثمان خان نے اپنے گھوڑے ایڈن آف دی ہرٹ کے ساتھ ہی تھری اسٹار لانگ فارمیٹ میں 59 رائیڈرز میں مجموعی طور پر چھٹی پوزیشن حاصل کی۔

بعدالت: ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کراچی ویسٹ

ایس ایم اے نمبر 837 سال 2025

درخواست برائے لیٹرز آف ایڈمنسٹریشن

زیر دفعہ 278 پاکستان سکسیشن ایکٹ 39 مجریہ 1925ء

[illegible] 1177 [illegible] 10000000 [illegible] 18-10-2025 [illegible] 8:30 [illegible] 02-10-2025 [illegible]

بحکم... سررشتہ دار
ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کراچی ویسٹ

مہر عدالت

بعدالت: ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کراچی ویسٹ

ایس ایم اے نمبر 841 سال 2025

درخواست برائے لیٹرز آف ایڈمنسٹریشن

زیر دفعہ 278 پاکستان سکسیشن ایکٹ 39 مجریہ 1925ء

[illegible] 100,00,000 [illegible] 16-10-2025 [illegible] 8:30 [illegible] 02-10-2025 [illegible]

بحکم... سررشتہ دار
ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کراچی ویسٹ

مہر عدالت

بعدالت: ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کراچی ویسٹ

ایس ایم اے نمبر 818 سال 2025

درخواست برائے لیٹرز آف ایڈمنسٹریشن

زیر دفعہ 278 پاکستان سکسیشن ایکٹ 39 مجریہ 1925ء

[illegible] 35,315,000 [illegible] 13-10-2025 [illegible] 8:30 [illegible] 02-10-2025 [illegible]

بحکم... سررشتہ دار
ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کراچی ویسٹ

مہر عدالت

نیلام عام . . . بعدالت آفس ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ کراچی ساؤتھ

[illegible]

موضوع: [illegible]

حوالہ: [illegible] 02/1983 [illegible] 16-09-2025 [illegible] 06-10-2025 [illegible] 02:00 [illegible] 03:00 [illegible] 12X38=456 [illegible] R-B-6/101 [illegible] R-B/94 [illegible] 30,000/- [illegible] 30 ستمبر 2025۔

ناظر ... ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ کراچی ساؤتھ

مہر عدالت

دفتر ایگزیکٹو انجینئر، پراونشل ہائی وے ڈویژن سانگھڑ

Dated:01-10-2025.......NO.TC/G-55/1071/ of 2025

سربمہر ٹینڈرز طلبی نوٹس

01۔ مندرجہ ذیل کاموں کے حصول کیلئے دلچسپی رکھنے والے کنٹریکٹرز/ کمپنیز/ فرمز جو متعلقہ شعبے اور موزوں ومناسب کیٹگری میں (جون 2026 تک کارآمد لائسنس) کے حامل پاکستان انجینئرنگ کونسل سے رجسٹرڈ ہیں، سے SPPRA رولز 2010 (ترمیم شدہ تاحال) کے مطابق سال 26-2025 کیلئے سربمہر ٹینڈرز مطلوب ہیں۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینی لاگت (ملین روپے میں)	کنٹریکٹرز کیٹگری	اسپیشلائزڈ کوڈ (ز)	ٹینڈر فیس	5% بڈ سیکورٹی ملین روپے میں، صرف C-D-R	مدت تکمیل
1	روڈ کی ری کنڈیشننگ چک نمبر 83 تا شفیع آباد روڈ میل 1/3-0/0 (5.00 کلومیٹر) (مع "2 ڈبیز اسفالٹ سرفیس) ("12" چوڑائی)	176.826 (ملین)	C-4 اور بالا	CE-01, CE-02 CE-10	3000/-	8.841 (ملین)	24/ماہ

ٹینڈرز کے اجراء/ وصولی اور کھلنے کا پروگرام

نمبر شمار	تفصیلات	پہلی کوشش	دوسری کوشش (ٹینڈرز عدم جواب رہنے کی صورت میں)
1	اخبار میں NIT کی اشاعت کے بعد درخواست کی وصولی اور ٹینڈرز کے اجرا کی آخری تاریخ صبح 09:30 بجے تک	23-10-2025	10-11-2025
2	ٹینڈر صبح 10:00 بجے تک وصول اور اسی روز بوقت صبح 11:00 بجے کھولا جائے گا۔	23-10-2025	10-11-2025

02۔ **اہلیت/ لازمی شرائط:** (i) متعلقہ کیٹگری اور اسپیشلائزیشن کوڈز میں پاکستان انجینئرنگ کونسل سے جون 2026 تک اور آگے کا کارآمد رجسٹریشن سرٹیفکیٹ۔ (ii) گزشتہ پانچ (05) برسوں کے دوران سرانجام دیے جانے والے کام (کاموں) کی مساوی نوعیت میں کم از کم تجربہ۔ (i) کام کی تخمینی لاگت کی کم از کم 80% لاگت کا حامل مساوی نوعیت کا کم از کم ایک کام یا (ii) دستاویزی ثبوت (متعلقہ محکمہ/ ایجنسی کی جانب سے ورک آرڈرز/ کنٹریکٹ ایگریمنٹ اور پروجیکٹ تکمیل کا سرٹیفکیٹ) کے ذریعے باضابطہ تائید شدہ ان کے تکمیل کے سرٹیفکیٹ کے ساتھ کام کی تکمیلی لاگت کی کم از کم 50% کم از کم لاگت کے حامل ہر ایک اسی نوعیت کے کم از کم 2 کام (iii) ٹیکنیکل پروپوزل کا ہر ایک صفحہ نمبر شدہ اور فرم/ کمپنی کے مالک کی جانب سے اس کی مہر کے ساتھ تصدیق شدہ ہو۔ (iv) مندرجہ بالا بڈ سیکیورٹی بشکل کال ڈپازٹ جو پیشکش دہندہ کے اپنے بینک اکاؤنٹ سے باضابطہ تیار شدہ فرم کے نام کی صراحت کے ساتھ ایگزیکٹو انجینئر پراونشل ہائی وے ڈویژن سانگھڑ کے حق میں ہو ٹیکنیکل بڈ/ ٹینڈرز کے ساتھ منسلک ہونی چاہیے بصورت دیگر اس طرح کے ٹینڈرز پر توجہ نہیں دی جائے گی، بڈ سیکیورٹی CDR کی کاپی قبول نہیں کی جائے گی۔ (v) فرم کے ساتھ کام کرنے والے انجینئرنگ اور ٹیکنیکل نیز پروفیشنل عملہ کے کوائف (مکمل تفصیل مع تجربہ، دستاویزات اور ملازمت کی مدت)۔ (vi) گزشتہ 05 برس کے دوران اوسط سالانہ ٹرن اوور، اسکیم/ پروجیکٹ کی مساوی لاگت سے کم نہ ہو جس کی جانچ پڑتال مالیاتی گوشواروں سے کی جائے گی۔ (vii) گذشتہ 3 برس یعنی 23-2022، 24-2023 اور 25-2024 میں درخواست کردہ کام کی تخمینی لاگت کا کم از کم 15% یا زائد سالانہ اوسط بیلنس درکار ہے دی گئی مدت کا سالانہ اوسط بیلنس درج شدہ حالیہ بینک سرٹیفکیٹ (اصل) لازماً منسلک ہو۔ (viii) (ICAP) چارٹرڈ آڈٹ فرم سے گزشتہ 03 برس (23-2022، 24-2023 اور 25-2024) کے لیے سالانہ آڈٹ کی گئی رپورٹس۔ (ix) گذشتہ 03 برس یعنی (23-2022، 24-2023 اور 25-2024) کے سالانہ انکم ٹیکس ریٹرنز۔ (x) گزشتہ تین برسوں یعنی (23-2022، 24-2023 اور 25-2024) کیلئے بینک اسٹیٹمنٹ لازماً فراہم کیا جائے۔ (xi) مشینری اور آلات کی فہرست معہ اس کی ملکیت/ کرائے پر ہونے کا دستاویزی ثبوت۔ (xii) فیڈرل بورڈ آف ریوینیو کے پاس فعال حیثیت کے ساتھ محکمہ انکم ٹیکس سے رجسٹریشن (NTN سرٹیفکیٹ)۔ (xiii) سندھ ریونیو بورڈ حکومت سندھ (SRB) سے رجسٹریشن (مع فعال حیثیت)۔ (xiv) اصل جوڈیشل اسٹامپ پیپر پر حالیہ حلفیہ بیان کہ پیشکش دہندہ اور اس کے ملازمین کسی سرکاری، نیم سرکاری، خودمختار یا ریاست کے ملحقہ ادارے کی جانب سے اس وقت بلیک لسٹڈ نہیں ہیں اور/ یا بلیک لسٹنگ کے ضمن میں ان کے مقدمات کسی قانون کی عدالت میں زیر سماعت نہیں ہیں۔ (xv) اصل جوڈیشل اسٹامپ پیپر پر حالیہ حلفیہ بیان کہ فرم کسی مقدمے بازی، جھگڑا جاتی تنازعات، پروجیکٹ ادھورا چھوڑنے، وصولیابی اور یا کسی کام کی تکمیل میں غیر ضروری تاخیر میں ملوث نہیں ہے۔ (xvi) کسی صورت میں فرم/ کمپنی کی شراکت داری/ پارٹنرشپ (جوڈیشل اسٹامپ پیپر پر لازماً مہیا کی جائے)۔ (xvii) ایک اصل جوڈیشل اسٹامپ پیپر پر حالیہ حلفیہ بیان کہ پیش کردہ تمام دستاویزات/ تفصیلات/ سرٹیفکیٹ/ معلومات بالکل صحیح اور درست ہیں۔ کمپنی/ فرم کی جانب سے مہیا کردہ جعلی/ مسخ یا جھوٹی معلومات/ سرٹیفکیٹ کسی بھی مرحلے پر بلیک لسٹڈ کی مستوجب ہوگی۔

03۔ **پروکیورمنٹ کا طریقہ (ایک مرحلہ دو لفافہ)**

04۔ **بڈنگ/ ٹینڈر دستاویزات:** (1) کنٹریکٹ دستاویزات اور دیگر شرائط وضوابط SPPRA کی آفیشل ویب سائٹ یعنی "https://ppms.pprasindh.gov.pk/" سے ملاحظہ یا ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہیں۔ -/3000 پاکستانی روپے کی ٹینڈر فیس اور مندرجہ بالا بڈ سیکیورٹی (فرم کے نام) کے اکاؤنٹ پر بحق ایگزیکٹو انجینئر پراونشل ہائی وے ڈویژن سانگھڑ لازماً ٹیکنیکل بڈ/ ٹینڈر کے ساتھ منسلک ہو بصورت دیگر اس طرح کے ٹینڈرز زیر غور نہیں لائے جائیں گے۔ (2) ٹینڈر پروکیورمنٹ کمیٹی/ شرکت کرنے والے کنٹریکٹرز/ فرمز اور شرکت کے خواہاں ان کے مجاز نمائندوں کی موجودگی میں کھولا جائیگا۔ (3) پیشکش سنگل پیکیج دو جداگانہ لفافوں پر مبنی ہوگی۔ ہر ایک لفافہ جداگانہ فنانشل پروپوزل اور ٹیکنیکل پروپوزل پر مبنی ہوگا۔ غلط فہمی سے بچنے کیلئے لفافے پر جلی اور واضح الفاظ میں "ٹیکنیکل پروپوزل" اور "فنانشل پروپوزل" لکھا ہونا چاہیے۔ (4) فرموں کی ٹیکنیکل کوالیفیکیشن کی جانچ پڑتال کیلئے ٹیکنیکل پروپوزل کھولی جائے گی۔ ٹیکنیکل طور پر کوالیفائیڈ فرموں کی فنانشل بڈز/ پروپوزلز جس تاریخ اور وقت پر کھولی جائیں گی کے بارے میں جملہ کوالیفائیڈ کنٹریکٹرز/ فرم کو پیشگی تحریراً مطلع کر دیا جائیگا۔ ٹیکنیکل طور پر کوالیفائی نہ کرنے والے کنٹریکٹرز کی فنانشل بڈز/ پروپوزلز بغیر کھولے انہیں واپس کردی جائیں گی۔ (5) ٹیکنیکل طور پر موافق ڈاکیومنٹس کے باعث مسترد کئے جانے والے پیشکش دہندگان کی بڈ سیکیورٹی کامیاب پیشکش دہندہ کو ورک آرڈر کے اجراء کے بعد واپس کردی جائے گی۔ (6) کھلنے کی تاریخ کو پروکیورمنٹ کمیٹی کے کسی رکن کے ہیڈ کوارٹر سے باہر ہونے کی صورت میں پیشکشیں اسی شیڈول پر آئندہ یوم کار کو جمع کی اور کھولی جائیں گی۔ (7) جوائنٹ وینچر کو اجازت نہیں دی جائے گی۔

05۔ **جمع کرانے، انکوائریز اور کھلنے اور رابطہ کا مقام درج ذیل ہوگا:**

☆ پتہ: ایگزیکٹو انجینئر پراونشل ہائی وے ڈویژن سانگھڑ عقب بلڈنگ ریسٹ ہاؤس سانگھڑ ☆ فون نمبر: 0235-920268 ای میل ایڈریس:

05۔ **قواعد وضوابط:** (a)۔ مندرجہ ذیل شرائط کے تحت پیشکش مسترد کردی جائیگی۔ (i) مشروط ٹیلیفونک اور ٹیلی گرافک بڈز/ ٹینڈرز قبول نہیں کیے جائیں گے۔ (ii) پیشکشیں جن کے ساتھ درکار رقم اور طریقے میں بڈ سیکیورٹی منسلک نہیں ہوگی۔ (iii) مقررہ تاریخ اور وقت کے بعد موصول پیشکشیں۔

(b)۔ **پیشکش کے کارآمد رہنے کی مدت: 90 دن۔** (c)۔ پروکیورمنٹ اتھارٹی SPPRA رولز 2010 (ترمیم شدہ تا حال) کے مطابق کسی یا جملہ ٹینڈرز/ پیشکشیں مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

نوٹ: کھلنے کی تاریخ پر ازراہ کرم کووڈ-19 کے ضمن میں SOP's کی پیروی کریں۔

دستخط... **ایگزیکٹو انجینئر**
پراونشل ہائی وے ڈویژن سانگھڑ

INF/KRY 3088/2025

I WORK FOR SINDH
www.iworkforsindh.com
JOB PORTAL BY INFORMATION DEPARTMENT

خواتین کرکٹ ورلڈ کپ: پاکستان کو بنگلہ دیش سے شکست

129 پر ڈھیر، معروف کے پہلے اوور میں دو شکار، ہدف تین وکٹ پر پورا، روبیعہ کی ففٹی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) خواتین ورلڈ کپ میں پاکستانی کرکٹ ٹیم کو پہلی ہی آزمائش میں کمزور حریف بنگلہ دیش کے ہاتھوں سات وکٹ کی ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ پاکستانی ٹیم کی مشکل میچ اتوار کو مضبوط ٹیم بھارت کے خلاف میچ سے ہو گی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان ہینڈ شیک نہیں ہو گا۔ معروف اختر نے 31 رنز دے کر دو وکٹ لیں اور میچ کی بہترین کھلاڑی قرار پائیں۔ پاکستان کی اننگز کے پہلے ہی اوور میں معروف اختر نے لگاتار گیندوں پر عمیمہ سہیل (صفر) اور سدرہ امین (صفر) کو آؤٹ کر دیا۔ جمعرات کو کولمبو میں فاطمہ ثنا نے اپنے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ پاکستان ویمنز ٹیم 38.3 اوور میں 129 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ بنگلہ دیش نے 3 وکٹ پر مطلوبہ سکور پورا کر لیا۔ رامین شمیم 23، منیبہ علی 17، سدرہ نواز 15، عالیہ ریاض 13، کپتان فاطمہ ثنا 22، ڈیانا بیگ نے 16 رنز بنائے۔ لیگ اسپنر شورنا نے صرف 3 رنز دے کر 3، معروف اختر اور ناہیدہ اختر نے دو دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ بنگلہ دیش کیلئے روبیعہ حیدر نے 54 رنز ناٹ آؤٹ، کپتان نگار سلطانہ 23 اور سبحانہ مستری نے 24 رنز بنائے۔

نمیبیا نے ٹی 20 ورلڈ کپ کیلئے کوالیفائی کر لیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) نمیبیا افریقہ سے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کیلئے کوالیفائی کرنے والی پہلی ٹیم بن گئی ہے۔ اس نے جمعرات کو ہرارے میں تنزانیہ کو اپنے سیمی فائنل مقابلے میں شکست دی تھی۔ جنوبی افریقہ ورلڈ کپ میں تیسری افریقی ٹیم ہے جس نے براہ راست کوالیفائی کیا ہے۔ جمعرات کو نمیبیا نے 6 وکٹوں پر 174 رنز بنائے، نمیبیا کو جیت کے لئے دو رنز مل گئے جن کی انہیں ضرورت تھی۔

ہاکی ورلڈ کپ کوالیفائی میچز اگلے ماہ ڈھاکا میں ہونگے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستانی ہاکی ٹیم اگلے ماہ تین میچوں کی سیریز کیلئے بنگلہ دیش کا دورہ کرے گی۔ میچز 13، 14 اور 16 نومبر کو ڈھاکا میں کھیلے جائیں گے۔ سیریز ورلڈ کپ کوالیفائی راؤنڈ کا حصہ ہے، پرو ہاکی لیگ کی وجہ سے ورلڈ کپ رسائی راؤنڈ کو ری شیڈول کیا گیا ہے۔ یہ پہلے دسمبر میں ہونے تھے۔

پاکستانی کرکٹرز کی سیناریو میچ میں شرکت

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جنوبی افریقہ کرکٹ ٹیم کے دورہ پاکستان کی تیاریوں کے سلسلے میں پاکستان ٹیسٹ اسکواڈ نے تیسرے دن قذافی اسٹیڈیم میں سیناریو بیسڈ میچ میں شرکت کی۔ دو روزہ نیٹ پریکٹس کے بعد کھلاڑیوں نے پریکٹس میچ میں حصہ لیا۔ ٹی 20 کپتان سلمان آغا بھی پریکٹس میچ میں شریک ہوئے۔

بگ بیش لیگ این او سیز کیلئے آسٹریلیا کا پی سی بی سے رابطہ

امید جلد حل نکلے گا، ٹوڈ گرین، معیار پر پورا اترنے والوں کو اجازت ملے گی، ذرائع

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان کرکٹ بورڈ نے پاکستانی کھلاڑیوں کے غیر ملکی لیگز کے این او سی معطل کر کے کرکٹ آسٹریلیا کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ کرکٹ آسٹریلیا کے سی ای او ٹوڈ گرین برگ نے امید ظاہر کی ہے کہ پاکستانی کرکٹرز کو اس برس بھی بگ بیش لیگ میں کھیلنے کا موقع ملے گا۔ جمعرات کو این او سی روکے جانے پر اپنے بیان میں کہا کہ پاکستان کرکٹ بورڈ سے این او سی روکنے کے فیصلے پر بات کی ہے۔ پی سی بی کے ساتھ رابطے میں ہیں، امید ہے کوئی حل نکال لیں گے۔ پی سی بی نے اپنے کھلاڑیوں کے غیر ملکی لیگز کے لیے این او سی ہولڈ کر لیے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پی سی بی این او سی ان ہی کھلاڑیوں کو دے گا جو بین الاقوامی اور ڈومیسٹک کرکٹ میں کارکردگی کے معیار پر پورا اتریں گے۔

حسن نواز کا آئی ایل ٹی 20 میں معاہدہ، پہلی انٹرنیشنل لیگ کھیلیں گے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) دبئی میں ہونے والے آئی ایل ٹی 20 پلیئرز آکشن میں نسیم شاہ اور حسن نواز کو ڈیزرٹ وائپرز کا حصہ بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ حسن نواز پہلی بار دنیا کی کسی بڑی لیگ میں ایکشن میں ہوں گے۔ آئی ایل ٹی 20 میں ڈیزرٹ وائپرز پہلے ہی فخر زمان کی خدمات حاصل 80 ہزار ڈالر میں حاصل کر چکی ہے۔ اب نسیم شاہ کو 80 ہزار جبکہ حسن نواز کو 40 ہزار ڈالرز کے عوض سائن کیا ہے۔ ٹورنامنٹ میں پاکستانی کھلاڑیوں کی شمولیت اجازت نامے (این او سی) کے اجراء سے مشروط کی گئی ہے۔

بعدالت: ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کراچی سینٹرل

ایس ایم اے نمبر 275 سال 2025

درخواست برائے سکسیشن سرٹیفکیٹ

زیر دفعہ 372&218 پاکستان سکسیشن ایکٹ 39 مجریہ 1925ء

[illegible] K-12 [illegible] 14A [illegible] 09-10-2025 [illegible] 8:30 [illegible] 02-10-2025 [illegible]

بحکم... سررشتہ دار
ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کراچی سینٹرل

مہر عدالت

بعدالت 13th سول جج کراچی ویسٹ

سول متفرقہ نمبر 4528 سال 2025

[illegible] (درخواست گزار) بخلاف

(1) [illegible] TAPPO [illegible] GHABOT [illegible] 1877 [illegible] 15 اکتوبر 2025 کو صبح 8:30 بجے [illegible] 02-10-2025 [illegible]

بحکم... سررشتہ دار
13th سول جج کراچی ویسٹ

مہر عدالت

بعدالت 12th ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کراچی ویسٹ

ایس ایم اے نمبر 804 سال 2025ء

درخواست برائے لیٹر آف ایڈمنسٹریشن

زیر دفعہ 278 پاکستان سکسیشن ایکٹ 39 مجریہ 1925

[illegible] **بخلاف** [illegible] 151,59,000 [illegible] 14-10-2025 [illegible] 8:30 [illegible] 1-10-2025 [illegible]

سررشتہ دار
12th ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کراچی ویسٹ

مہر عدالت

بعدالت: ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کراچی ویسٹ

ایس ایم اے نمبر 830 سال 2025

درخواست برائے لیٹرز آف ایڈمنسٹریشن

زیر دفعہ 278 پاکستان سکسیشن ایکٹ 39 مجریہ 1925ء

[illegible] 102,500,000 [illegible] 11-10-2025 [illegible] 8:30 [illegible] 02-10-2025 [illegible]

بحکم... سررشتہ دار
ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کراچی ویسٹ

مہر عدالت

دفتر ایگزیکٹو انجینئر
پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (DEV) ڈویژن جامشورو
نزد ریلوے کراسنگ کوٹری بمقام ڈپٹی کمشنر آفس جامشورو بمقام کوٹری

No:TC/NIT/2301/2025 جامشورو مورخہ: 26-09-2025

ٹینڈر طلبی نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لیے SPPRA رولز 2010 (تاحال ترمیم شدہ) کے مطابق دلچسپی رکھنے والے تمام پیشکش دہندگان سے ذریعہ بذا ایک مرحلہ دو لفافہ بڈنگ طریقہ کار کے تحت سربمہر پیشکشیں مطلوب ہیں۔

نمبر شمار	تفصیل	تخمینی لاگت	5% زر بیعانہ	ٹینڈر فیس	مدت تکمیل	PEC کیٹگری
	پراونشل ADP					
1۔	اربن واٹر سپلائی اسکیم سیہون تعلقہ سیہون ضلع جامشورو کے لئے تعمیر جیٹی، انٹیک پمپنگ اسٹیشن اور اسٹیل برج بمقام گرمی واری سیہون اسکیم جیٹی امپرومنٹ اور توسیع بشمول سورس کی تبدیلی اور تعمیر بابت ریپڈ گریویٹی فلٹریشن سسٹم (ADP نمبر 2458)	269,115,000	13,356,000	5000	24/ماہ	C-3 اور بالا
	سسٹین ایبل ڈیولپمنٹ گولز (SDGs)					
2۔	تعمیر سپلائی اسکیم پوپٹ گوٹھ تعلقہ کوٹری ضلع جامشورو (ADP نمبر 3641 حوالہ نمبر 753)	119,711,000	5,986,000	5000	24/ماہ	C-4 اور بالا
3۔	تعمیر واٹر سپلائی اسکیم خانوٹ فیز-II، یو سی خانوٹ تعلقہ مانجھند ضلع جامشورو (ADP نمبر 3641 حوالہ نمبر 741)	54,273,000	2,714,000	5000	24/ماہ	C-5 اور بالا
4۔	تعمیر واٹر سپلائی بمقام ولیج خیرو ماچھی، عاشق تھیبو، سید محلہ UC پٹارو اور سوں محلہ تعلقہ کوٹری ضلع جامشورو (ADP نمبر 3641 حوالہ نمبر 568)	43,364,000	2,168,000	5000	24/ماہ	C-5 اور بالا
5۔	تعمیر واٹر سپلائی اسکیم ولیج امید علی کاچیلو، ولیج بازار، ولیج داسواتی اور ملک قیصر UC پٹارو تعلقہ کوٹری جامشورو (ADP نمبر 3641 حوالہ نمبر 737)	123,048,000	6,153,000	5000	24/ماہ	C-4 اور بالا
6۔	تعلقہ مانجھند ضلع جامشورو کے ولیج بھوورن، مرید خان رند اور مختلف ویلجز میں واٹر سپلائی لائن کی بہتری اور توسیع (ADP نمبر 3641 حوالہ نمبر 567)	56,414,000	2,821,000	5000	24/ماہ	C-5 اور بالا
7۔	واٹر سپلائی لائن کی امپرومنٹ اور توسیع اور تعمیر بابت CC پیونگ، CC بلاک اور اوپن ڈرین بمقام خانسائی تعلقہ مانجھند ضلع جامشورو (ADP نمبر 3641 حوالہ نمبر 566)	46,051,000	2,303,000	5000	24/ماہ	C-5 اور بالا
8۔	تعمیر بابت واٹر سپلائی اسکیم ولیج منگیو شورو، مراد سوں، مانجھو شورو اور صدیق شورو تعلقہ کوٹری ضلع جامشورو (ADP نمبر 3641 حوالہ نمبر 564)	43,262,000	2,163,000	5000	24/ماہ	C-5 اور بالا
9۔	تعمیر بابت واٹر سپلائی اسکیم ٹیوب ویل بشمول سولر سسٹم اور سرفیس ڈرینز اور پیور بلاک دوساری سٹی UC ساری اور ولیج سول تعلقہ تھانہ بولا خان ضلع جامشورو کی مختلف اسٹریٹ (ADP نمبر 3641 حوالہ نمبر 804)	113,760,000	5,688,000	5000	24/ماہ	C-4 اور بالا

وصولی کی تاریخ اور وقت پہلی کوشش: (1) سادہ ٹینڈر فارم/ پروپوزل دستاویزات برائے مندرجہ بالا کام دفتر زیر دستخطی واقع ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (Dev) ڈویژن جامشورو واقع نزد ریلوے کراسنگ کوٹری بمقام ڈپٹی کمشنر آفس جامشورو بمقام کوٹری سے کسی بھی کام والے دن از تاریخ اشاعت تا 27-10-2025 شام 5:00 بجے تک تحریری درخواست جمع کرانے پر اور مجوزہ ٹینڈر فیس (ناقابل واپسی) بشکل پے آرڈر بحق ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (Dev) ڈویژن جامشورو کی ادائیگی پر حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ ٹیکنیکل پروپوزل اور فنانشل پروپوزل پر مشتمل ٹینڈرز لازماً جداگانہ سربمہر لفافوں جن پر واضح طور پر "ٹیکنیکل پروپوزل اور فنانشل پروپوزل" تحریر ہو پیش کیے اور یہ 28-10-2025 کو بوقت صبح 9:30 بجے تک جاری کرنے والے آفس میں وصول کیے جائیں گے۔ شرکت کرنے والی فرم کی ٹیکنیکل پروپوزل اسی روز صبح 10:30 بجے ٹینڈر اوپننگ کمیٹی شرکت کرنے والے کنٹریکٹرز/ فرم یا ان کے مجاز نمائندوں کی موجودگی میں جو حاضر رہنا چاہیں کھولے گی۔

وصولی کی تاریخ اور وقت دوسری کوشش: ٹینڈرز کا ردعمل موصول نہ ہونے یا کسی دیگر وجہ کی صورت میں اجراء کی آخری تاریخ 10-11-2025 بوقت شام 5:00 بجے تک ہوگی اور 11-11-2025 بوقت صبح 9:30 بجے واپس وصول اور اسی یوم کو بوقت صبح 10:30 بجے کھولے جائیں گے۔

لازمی شرائط:

(i) طریقہ حصول: ایک مرحلہ دو لفافہ طریقہ کار (لازماً "ٹیکنیکل پروپوزل اور فنانشل پروپوزل کے لیے دو جداگانہ سربمہر لفافے شامل ہوں" بصورت دیگر ایسے ٹینڈر پر توجہ نہیں دی جائے گی)
(ii) فنانشل پروپوزل: (بمطابق SPPRA رول) کھولی جائے گی صرف ان فرموں کے لئے جو ٹیکنیکل پروپوزل میں لازمی شرائط کوالیفائی کریں گی
(iii) پیشکش دہندہ پاکستان انجینئرنگ کونسل کے پاس رجسٹرڈ ہو (متعلقہ کیٹگری میں مالیاتی سال 26-2025 کے لئے کارآمد PEC مع CE10، CE09، CE02 اور EE11 میں اسپیشلائزیشن تائید میں PEC کارآمد رجسٹریشن سرٹیفکیٹ موجود ہو
(iv) فرم کے پاس کام کرنے والے انجینئرنگ اور ٹیکنیکل اسٹاف (سول اور الیکٹریکل گریجویٹس) کے کوائف مع تصدیق شدہ CVs اور ان کی انکم ٹیکس کٹوتی جو فرم کے پاس ان کی ملازمت ظاہر کرتی ہو
(v) کم از کم اسی نوعیت کا ایک کام جو (گذشتہ پانچ برسوں میں) کام کی تخمینی لاگت کا کم از کم 80% لاگت کا حامل ہو
(vi) گذشتہ پانچ (05) برسوں کے دوران تکمیل شدہ تخمینی لاگت کے کم از کم 50% لاگت کے حامل ہر ایک اسی نوعیت کے کم از کم دو (02) کام باقاعدہ تائید شدہ مع تکمیلی سرٹیفکیٹ تصدیق شدہ نقول بابت تفصیلی ورکنگ، تخمینہ جات اور SPPRA ID پیشکش کی تشخیصی رپورٹ ظاہر کرتی ہو
(vii) جیٹی کی تعمیر کے لئے تجربہ، دستاویزی ثبوت کے لئے تکمیل شدہ/ زیر تکمیل کام (صرف نمبر شمار 01) کے لئے اور اسی نوعیت کا ورک آرڈر درکار ہے
(viii) جوڈیشل اسٹامپ پیپر پر ایک اصل اور حالیہ اقرار نامہ/ حلف نامہ کہ پیشکش دہندہ اور اسکے ملازمین کسی بھی سرکاری، نیم سرکاری، خودمختار یا حکومت کے ملحقہ اداروں کی جانب سے بھی بلیک لسٹ نہیں رہے اور یہ کہ بلیک لسٹنگ سے متعلق ان کے مقدمات کسی بھی قانونی عدالت میں زیر سماعت نہیں ہیں، ڈی لسٹڈ فرم کو اجازت دی جائے گی
(ix) ٹیکنیکل پروپوزل کا ایک صفحہ لازماً نمبر دار فرم/ کمپنی کے مالک سے اور تصدیق شدہ مع اس کی مہر ہوگی۔
(x) ٹینڈر کی تمام کارروائی کے دوران پروکیورمنٹ کمیٹی کے چیئرمین کے کمرہ میں موبائل فون کی اجازت نہیں دی جائے گی
(xi) مکمل ٹیکنیکل پروپوزلز کی تشخیص کے لئے معیار/ ذیلی معیار ہاں/ نہیں (پاس/ فیل) پر مبنی ہے۔ اگر پیشکش دہندہ کسی معیار یا ذیلی معیار میں پاس حاصل کرنے میں ناکام ہے تو وہ کوالیفائی نہیں ہوگا

معیار اہلیت:

a اوسط سالانہ ٹرن اور بڈ لاگت کا مساوی ہو گذشتہ پانچ برسوں کا جو انکم ٹیکس ریٹرن اور آڈٹ رپورٹ سے حساب کردہ ہو
b بینک کا سرٹیفکیٹ جس میں کام کی تخمینی لاگت کا (گذشتہ 05 برسوں) کے لئے کم از کم 15% (اوسط بیلنس فی سال) کی مالی ساکھ ظاہر کی گئی ہو مع بینک گوشوارہ لازماً ہر ایک سال کا جداگانہ فراہم کیا جائے آغاز یکم جولائی تا 30 جون برائے 05 سال اور حالیہ بینک سرٹیفکیٹ لازماً منسلک کیا جائے جس میں دستیاب بیلنس ظاہر کیا گیا ہو
c محکمہ انکم ٹیکس کے پاس رجسٹریشن (NTN سرٹیفکیٹ منسلک کیا جائے) اور سندھ ریونیو بورڈ (SRB سرٹیفکیٹ منسلک کیا جائے) (گذشتہ 05 برسوں کی انکم ٹیکس ریٹرن رسیدوں کی نقول باقاعدہ منسلک ہوں، لازماً فعال ٹیکس گزار لسٹ
d مقدمہ بازی کی ہسٹری جس میں فرم/ فرمز کے خلاف یا اس کے حق میں فیصلہ دیا گیا ہو، ثالثی مقدمہ بازی/ عدالتی مقدمات (اگر کوئی ہوں) کی فہرست اور مختصر تفصیلات، اگر ایسا کوئی مقدمہ نہ ہو تب ایک حلف نامہ کہ فرم کسی بھی سرکاری محکموں کے پاس کسی بھی مقدمہ بازی/ ثالثی میں ملوث نہیں ہے
e گذشتہ (05 برسوں) کے لئے بڈر فرم کے نام بینک اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ لازماً ٹینڈر دستاویزات کے ساتھ جمع کرایا جائے
f (ICAP) چارٹرڈ آڈٹ فرم سے "گذشتہ 05 برسوں" کی سالانہ آڈٹ شدہ رپورٹس (ICAP) چارٹرڈ آڈٹ فرمز کے علاوہ جاری کردہ آڈٹ رپورٹ قبول نہیں کی جائے گی
g اس امر کا حلف نامہ کہ فراہم کردہ تمام دستاویزات/ تفصیلات/ معلومات درست اور صحیح ہیں اگر فراہم کردہ کوئی معلومات غیر درست پائی گئی تب پروکیورنگ ایجنسی کا حق محفوظ ہے کہ وہ پیشکش مسترد کرے
h درخواست کے ساتھ بڈنگ دستاویزات کی خریداری کے لئے ہر ایک کام کے مقابل درج ٹینڈر فیس بحق زیر دستخطی آنا چاہیے
i 5% زر بیعانہ جیسا کہ ہر ایک پیشکش کے سامنے درج ہے ٹیکنیکل پروپوزل کے ساتھ بشکل کال ڈپازٹ یا پے آرڈر صرف جاری شدہ از کوئی بھی شیڈولڈ بینک بحق ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (DEV) ڈویژن جامشورو جمع کرایا جائے CDR لازماً ٹیکنیکل پروپوزل کے ساتھ منسلک کیا جائے
j مشروط ٹینڈرز بغیر مسترد کردیے جائیں گے
k اشتہار SPPRA/PPMS ویب سائٹ https://ppms.pprasindh.gov.pk پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے
l ٹینڈر روبرو پروکیورمنٹ کمیٹی اور زیر دستخطی موقع پر حاضر رہنے کے خواہشمند کنٹریکٹرز یا ان کے مجاز ایجنٹس کی موجودگی میں کھولے جائیں گے (اقراری لیٹر مع اصل CNIC لازماً موجود ہو)
m ٹینڈرز لازماً سربمہر لفافوں میں دستی طور پر دفتر ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن جامشورو کو دیے جائیں اور ان پر واضح طور پر اسکیم کا نام اور نمبر شمار بھی تحریر کیا جائے
n افسر مجاز کا یہ حق محفوظ ہے کہ وہ SPPRA رولز 2010 (تاحال ترمیم شدہ) کے مطابق کوئی یا تمام درخواست مسترد کردے
o پروجیکٹ سے متعلق کوئی بھی معلومات دفتر زیر دستخطی سے دوران دفتری اوقات حاصل کی جاسکتی ہیں
p اگر مقررہ تاریخوں پر حکومت کی جانب سے عام تعطیل کا اعلان ہو جائے تب یہ ٹینڈرز SPPRA 2010 (تاحال ترمیم شدہ) کے رول (B) 41 کے مطابق اسی شیڈول پر آئندہ کام والے روز جمع کیے اور کھولے جائیں گے۔

قواعد وضوابط: مندرجہ ذیل شرائط کے تحت پیشکش مسترد کردی جائے گی۔ • مشروط ٹینڈرز۔ • جمع کرانے/ کھلنے کی تاریخ اور وقت پر کسی ناگزیر مجبوری کی صورت میں یا اگر حکومت تعطیل قرار دیتی ہے تو ٹینڈر اسی وقت اور مقام پر آئندہ یوم کار کو جمع کیے اور کھولے جائیں گے۔ • پیشکش جن کے ساتھ مندرجہ بالا درکار رقم اور فارم کی بڈ سیکورٹی منسلک نہیں ہوگی۔ • مقررہ تاریخ اور وقت کے بعد موصولہ پیشکشیں۔ • غیر حقیقی اور/ یا غلط معلومات فراہم کرنے والے پیشکش دہندگان نااہلی اور قانونی کارروائی کے مستوجب ہوں گے۔ • پروکیورنگ ایجنسی کلاز 11.3.4 (ترمیم شدہ 2019) کی روشنی میں اس طرح کی پیشکشوں کو مسترد کرے گی۔ • بلیک لسٹڈ فرمز۔ • نمائندے کی موجودگی کی صورت میں فرم کے مالک سے دستخط شدہ اسٹامپ پیپر پر اصل اختیاری لیٹر درکار ہوگا۔

پیشکش کی کارآمدگی مدت: 90 دن

پروکیورنگ ایجنسی SPP رولز - 2010 (ترمیم شدہ تاحال) کی متعلقہ شق سے مشروط کوئی یا جملہ ٹینڈرز مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

دستخط: (فیصل آفتاب)

ایگزیکٹو انجینئر ...... پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (DEV) ڈویژن، جامشورو

INF/KRY 3067/25

I WORK FOR SINDH
www.iworkforsindh.com
JOB PORTAL BY INFORMATION DEPARTMENT

Dr.Hamid General Remedies (Pvt.) Ltd.
74 Years of Healthy Partnership with Schwabe
MADE IN GERMANY
Schwabe
Single Remedies
The Best of Homoeopathy

جنگ
www.jang.com.pk
pr.khi@janggroup.com.pk
کراچی: 021-32637111 — فیکس 021-111-115-264
راولپنڈی: 051-5962444 — فیکس 051-5962277
لاہور: 042-36367480 — فیکس 042-36361026
ملتان: 061-4547970 — فیکس 061-4586240
کوئٹہ: 081-2842016 — فیکس 081-2830876
لندن: 0044-207-403-5833 — فیکس 0044-207-378-1653

کمشنر کا اجلاس

کراچی میں ایک بار پھر دودھ مہنگا کرنے کی تیاریاں، معمولی شرائط کا ڈھونگ

دودھ کی قیمتوں کا تعین کرنے کا اختیار بیوروکریسی کی بجائے شہر کی منتخب قیادت کو دیا جائے، شہریوں کی رائے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کراچی میں ایک بار پھر دودھ کی قیمتوں میں اضافے کی تیاریاں، دودھ کی نئی قیمت مقرر کرنے سے قبل معمولی شرائط کا ڈھونگ، شہریوں کا کہنا ہے کہ دودھ کی قیمتوں کا تعین کرنے کا اختیار بیوروکریسی کی بجائے شہر کی منتخب قیادت (میئر) کو دیا جائے، دودھ کی پیداواری لاگت طے کرنے کے لئے ہمیشہ نیا اور خود ساختہ فارمولا استعمال کیا جاتا ہے، تفصیلات کے مطابق جمعرات کو کمشنر کراچی سید حسن نقوی کی زیر صدارت دودھ ڈیری فارمرز ہول سیلرز اور ریٹیلرز اور صارفین کے نمائندوں اور متعلقہ افسران کے ساتھ ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ دودھ کی نئی قیمت دودھ کا معیار چیک کرنے کے بعد مقرر کی جائے گی۔ کمشنر نے دودھ کا معیار چیک

باقی صفحہ 10 نمبر 13

واش پروگرام کا مقصد اسٹنٹنگ کے مسئلے پر قابو پانا ہے، کنٹری ڈائریکٹر ورلڈ بینک

وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ کی مس بولورما امگابازر کی قیادت میں آنیوالے وفد کیساتھ اعلیٰ سطح اجلاس میں شرکت

کراچی (اسٹاف رپورٹر) عالمی بینک کی کنٹری ڈائریکٹر مس بولورما امگابازر نے کہا ہے کہ واش پروگرام کا مقصد اسٹنٹنگ کے مسئلے پر قابو پانا اور پائیدار تبدیلی کے ساتھ سروس ڈیلیوری ماڈل فراہم کرنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق جمعرات کو وزیر اعلیٰ

باقی صفحہ 10 نمبر 15

پاکستان کا ایران، روس اور افغانستان کیساتھ بزنس ٹو بزنس تجارت کا بڑا اقدام

شرائط ختم یا نرم کرنے کا فیصلہ، لازمی درآمدی تحت شرائط نرم، بیک وقت درآمد و برآمد کی اجازت ہوگی

اسلام آباد (رانا غلام قادر) پاکستان نے ایران، روس اور افغانستان کے ساتھ بزنس ٹو بزنس تجارت سے متعلق بڑا اقدام اٹھاتے ہوئے ان ممالک کے ساتھ بارٹر ٹریڈ کے لیے مختلف شرائط ختم یا نرم کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا۔ برآمد سے قبل لازمی

باقی صفحہ 10 نمبر 16

جسٹس طارق جہانگیری نے جعلی ڈگری کیس سپریم کورٹ میں چیلنج کر دیا

متاثرہ فریق کو سنے بغیر یکطرفہ فیصلہ جاری کرنا خلاف قانون، سندھ ہائیکورٹ کا 25 ستمبر کا فیصلہ کالعدم قرار دینے کی استدعا

اسلام آباد (جنگ رپورٹر) اسلام آباد ہائی کورٹ کے جسٹس طارق جہانگیری نے مبینہ جعلی ڈگری کیس میں فریق بننے کی درخواست خارج کرنے کا سندھ ہائیکورٹ کا فیصلہ سپریم کورٹ میں چیلنج کر دیا اور یہ موقف اختیار کیا کہ متاثرہ فریق

باقی صفحہ 10 نمبر 18

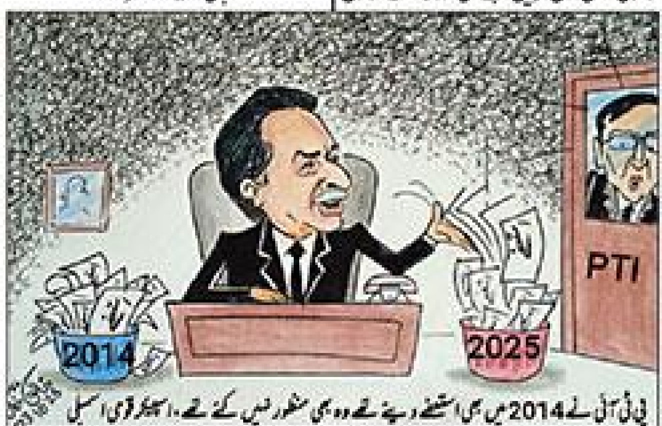

پی ٹی آئی نے 2014 میں بھی استعفے دیئے تھے وہ بھی منظور نہیں کئے تھے، اسپیکر قومی اسمبلی

وزیراعظم کی صمود غزہ فلوٹیلا پر اسرائیلی افواج کے بزدلانہ حملے کی مذمت

اسلام آباد (نیوز رپورٹر، نمائندہ خصوصی) وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان صمود غزہ فلوٹیلا پر اسرائیلی افواج کے بزدلانہ حملے کی

باقی صفحہ 10 نمبر 14

جنگوں کا نہیں، معاشی ترقی کا سوچنا ہوگا، صدر زرداری

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ جنگوں کا نہیں معاشی ترقی کا سوچنا ہوگا، پرامن جانے باہمی پریقین رکھتے

باقی صفحہ 10 نمبر 17

حساس ڈیٹا لیک، 139 پلیٹ فارم استعمال قوانین اور سخت اقدامات ناگزیر

کراچی (اسد ابن حسن) بینکوں اور موبائل کمپنیز سے ڈیٹا چوری کر کے 139 سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اور ڈارک ویب پر

باقی صفحہ 10 نمبر 19

گرونانک کے جنم دن کی تقریبات بھارتی حکومت نے گھٹنے ٹیک دیئے سکھوں کو پاکستان جانے کی اجازت دیدی

لاہور (خالد محمود خالد) بھارتی حکومت نے آخرکار سکھوں کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے اور گرو نانک دیو جی کے 556 ویں جنم دن کی تقریبات میں شرکت کیلئے سکھ جتھوں کو نومبر میں پاکستان

باقی صفحہ 10 نمبر 20

6 افراد جاں بحق
17 زخمی

اوتھل: زیرو پوائنٹ کے قریب مسافر کوچ اور ٹرک میں تصادم

کوچ پنجگور سے کراچی جارہی تھی کہ پتھر سے لوڈ ٹرک کے ساتھ ٹکرا کر حادثے کا شکار ہوگئی، ایس ایس پی لسبیلہ

حب (نامہ نگار) زیرو پوائنٹ کے قریب مسافر کوچ اور ٹرک میں تصادم ہوگیا جس کے نتیجے میں 6 افراد ہلاک اور 17 زخمی ہوگئے۔ ایس ایس پی لسبیلہ کے مطابق کوچ پنجگور سے کراچی جارہی تھی کہ پتھر سے لوڈ ٹرک کے ساتھ ٹکرا کر حادثے کا شکار ہو گئی۔ تفصیلات کے مطابق ضلع لسبیلہ کے صدر مقام اوتھل میں زیرو پوائنٹ کے قریب مسافر کوچ اور ٹرک میں تصادم کے نتیجے میں 6 افراد جاں بحق، 17 افراد زخمی ہوگئے تفصیلات کے مطابق بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب ضلع لسبیلہ کے صدر مقام اوتھل میں زیرو پوائنٹ کے قریب مسافر کوچ اور ٹرک میں تصادم کے نتیجے میں 6 افراد جاں بحق، 17 افراد زخمی ہوگئے زخمیوں میں مرد، خواتین اور بچے بھی شامل ہیں، زخمیوں کو ایمبولینس کے ذریعے قریبی اسپتال منتقل کیا گیا

باقی صفحہ 10 نمبر 23

PP، ن لیگ کو بیانات میں نرمی لانی چاہئے، بیرسٹر عقیل ملک

مریم نواز کا انداز گفتگو نامناسب ہے، ناز بلوچ، نوک جھونک محض ڈرامہ ہے، ہمایوں مہمند

پریس کلب پر حملہ افسوسناک ہے، جیو کے پروگرام "کیپٹل ٹاک" میں میزبان حامد میر کی گفتگو

کراچی (ٹی وی رپورٹ) جیو نیوز پروگرام "کیپٹل ٹاک" میں میزبان حامد میر سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر مملکت قانون بیرسٹر عقیل ملک نے کہا کہ مریم نواز پنجاب کے عوام کے حقوق کے لئے کھڑی ہیں اور دونوں جماعتوں کو بیانات میں نرمی لانی

باقی صفحہ 10 نمبر 24

ارباب عالمگیر اور عاصمہ کے بیرون ملک اثاثوں کا ریکارڈ فائل پر لانے کی ہدایت

دونوں کے یو کے اور دبئی میں اثاثے موجود ہیں، نیب کو اختیار بھی ہے، پراسیکیوٹر

پشاور (نیوز رپورٹر) پشاور ہائیکورٹ نے پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور سابق وفاقی وزیر ارباب عالمگیر اور اہلیہ ایم این اے عاصمہ عالمگیر کا ریفرنس احتساب عدالت سے اینٹی کرپشن کورٹ منتقل کرنے کیخلاف دائر درخواست پر نیب سے بیرونی ممالک

باقی صفحہ 10 نمبر 25

ٹرمپ کی پالیسیوں سے امریکا کی سائنسی برتری خطرے میں، نوبل حکام کا انتباہ

امریکی صدر نے اربوں ڈالر فنڈنگ کاٹ دی، تعلیمی آزادی، موسمیاتی تبدیلی، ویکسینز اور تنوع پر تحقیق نشانہ

NIH کے 2,100 تحقیقاتی منصوبے ختم، امریکی سائنسی قیادت کمزور ہوئی تو سنگین اثرات ہوں گے، ماہرین

دوسری جنگ عظیم کے بعد امریکا نے جرمنی کی جگہ سائنسی قیادت سنبھالی، اب یہ مقام کھو سکتا ہے، سویڈش اکیڈمی

اسٹاک ہوم (اے ایف پی) نوبل حکام کا انتباہ کیا ہے کہ ٹرمپ کی پالیسیوں سے امریکا کی سائنسی برتری خطرے میں ہے۔ امریکی صدر نے

باقی صفحہ 10 نمبر 26

احتجاج کرنیوالے مقبوضہ کشمیر کی 3 نسلوں کی قربانیوں پر غور کریں، خواجہ آصف

کشمیریوں کو جو کچھ پاکستان میں میسر اس کا عشر عشیر بھی مقبوضہ کشمیر کے لوگ تصور نہیں کر سکتے

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ احتجاج کرنے والے مقبوضہ کشمیر کی تین نسلوں کی قربانیوں کی داستان پر غور کریں، کشمیری عوام کو جو کچھ پاکستان میں میسر ہے اس کا عشر عشیر بھی مقبوضہ کشمیر کے لوگ تصور نہیں کر

باقی صفحہ 10 نمبر 27

ایشوریا رائے اور ابھیشیک بچن کا جعلی AI ویڈیوز، یوٹیوب پر مقدمہ

کراچی (نیوز ڈیسک) جعلی اے آئی ویڈیوز کے حوالے سے ایشوریا رائے اور ابھیشیک بچن کا یوٹیوب پر مقدمہ کر دیا۔ ہندوستان ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق بالی ووڈ اداکار جوڑے ایشوریا رائے اور ان کے

باقی صفحہ 10 نمبر 21

ایچ ای سی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ضیاء القیوم عہدے سے مستعفی

کراچی (سید محمد عسکری) ہائر ایجوکیشن کمیشن کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ضیاء القیوم اپنے عہدے سے مستعفی ہو گئے ہیں انھوں نے اپنا استعفیٰ قائم مقام

باقی صفحہ 10 نمبر 22

بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ہیڈ آفس میں لفٹ گر گئی

کراچی (طاہر عزیز۔۔۔اسٹاف رپورٹر) بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایم اے جناح روڈ پر واقع ہیڈ آفس میں واحد آپریشنل لفٹ جمعرات کو گر گئی جس سے لفٹ آپریٹر اور سوار ایک ملازم معمولی زخمی

باقی صفحہ 10 نمبر 28

ٹیچنگ لائسنس حاصل کرنے والے اساتذہ کی تعیناتی کے آرڈرز جاری

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان کے پہلے لائسنس یافتہ ٹیچرز مختلف سرکاری اسکولز میں تعینات کیے گئے ہیں۔ پہلے مرحلے میں لائسنس حاصل کرنے والے ان۔سروس ٹیچرز کو گریڈ ۔16 ترقی

باقی صفحہ 10 نمبر 29

کوثر سلطانہ شہید ذوالفقار علی بھٹو یونیورسٹی آف لاء کی وائس چانسلر مقرر

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جسٹس کوثر سلطانہ کو شہید ذوالفقار علی بھٹو یونیورسٹی آف لاء کا وائس چانسلر مقرر کر دیا گیا ان کی تقرری چار برس کے لیے کی گئی ہے۔ وہ اس یونیورسٹی کی تیسری مستقل وائس چانسلر ہیں اس سے قبل جسٹس قاضی خالد اور رانا شمیم وائس چانسلر رہ چکے تھے۔

بھارتی پنجاب میں بہو کا ساس پر بہیمانہ تشدد، پوتے نے ویڈیو بنا کر پولیس کو دیدی

کراچی (نیوز ڈیسک) بھارتی پنجاب میں بہو کا ساس پر بہیمانہ تشدد، پوتے نے ویڈیو بنا کر پولیس کو دے دی۔ تفصیلات کے مطابق واقعہ کوٹلے گاؤں میں پیش آیا۔ وائرل ویڈیو میں بہو کو ساس

باقی صفحہ 10 نمبر 30

26 ویں آئینی ترمیم، فل کورٹ بنچ تشکیل پر رجسٹرار کے اعتراضات کیخلاف چیمبر اپیل دائر

اسلام آباد (جنگ رپورٹر) عدالت عظمیٰ میں 26 ویں آئینی ترمیم کے خلاف دائر درخواستوں کی سماعت کے لئے فل کورٹ بنچ کی تشکیل کے حوالے سے مصطفیٰ نواز کھوکھر کی آئینی درخواست پر رجسٹرار

باقی صفحہ 10 نمبر 31

شبلی فراز کی نااہلی سے خالی سینیٹ نشست پر الیکشن شیڈول جاری

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) الیکشن کمیشن نے شبلی فراز کی نااہلی سے خالی ہونیوالی سینیٹ نشست پر الیکشن کا شیڈول جاری کر دیا۔ الیکشن کمیشن کی

باقی صفحہ 10 نمبر 32

کراچی: ایئرپورٹ جانے والا ناتھا خان پل کی مرمت کا کام جاری ہے، یہ ٹریک آئے روز ٹوٹتا رہتا ہے اور حکام اس کا کوئی پائیدار حل نکالنے میں تاحال ناکام نظر آتے ہیں، یہ روٹ انتہائی اہمیت کا حامل ہے تاہم کراچی کی دیگر سڑکوں کی طرح اس کا بھی کوئی پرسان حال نہیں

کیماڑی میں غیرت کے نام پر فائرنگ، لڑکا اور لڑکی کو قتل کر دیا گیا

نور اللہ کو اسٹور کلب جبکہ 25 سالہ مریم کو اعظم مسجد کے قریب گھر میں مارا گیا، دونوں میں دوستی تھی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کیماڑی میں مبینہ طور پر غیرت کے نام پر فائرنگ کر کے لڑکا اور لڑکی کو قتل کر دیا گیا، تفصیلات کے مطابق جیکسن تھانہ کی حدود کیماڑی کے پی ٹی گراؤنڈ جنگل لین توحید مسجد کے قریب موٹر سائیکل سوار مسلح ملزمان کی فائرنگ

باقی صفحہ 10 نمبر 9

سندھ، پنجاب کی کارکردگی کا موازنہ کر لیتے ہیں، شرمیلا فاروقی کا مریم نواز کو چیلنج

بی آئی ایس پی کے ذریعے کیش ٹرانسفر پی پی کا بڑا کارنامہ، پانی نہ میرا ہے نہ آپ کا، عوام کا ہے

پیپلز پارٹی مسلم لیگ ن کی اہم اتحادی ہے، اس کا ادراک ن لیگ کو ہونا چاہیے، رہنما پی پی

اسلام آباد (این این آئی) سندھ، پنجاب کی کارکردگی کا موازنہ کر لیتے ہیں، شرمیلا فاروقی کا مریم نواز کو چیلنج، بی آئی ایس پی کے ذریعے کیش پی پی کا بڑا کارنامہ، پانی نہ میرا ہے نہ آپ کا، ملک کے عوام کا ہے، پیپلز پارٹی مسلم لیگ ن کی اہم اتحادی

باقی صفحہ 10 نمبر 10

سندھ میں ترقی نظر کیوں نہیں آتی؟ شرمیلا فاروقی آئیں قوم کو دکھائیں، عظمیٰ بخاری

پی پی سندھ میں 17 سال دور حکومت میں 17 عوامی منصوبے نہیں گنوا سکتی، مریم نواز نے ڈیڑھ سال میں 90 منصوبے مکمل کرلئے

آجائیں کارکردگی کا مقابلہ کرتے ہیں، مناظرے کیلئے تیار ہوں، قوم کے سامنے سب واضح ہوجائیگا، وزیر اطلاعات کا سخت ردعمل

لاہور (خصوصی نمائندہ، خصوصی رپورٹر) وزیر اطلاعات وثقافت پنجاب عظمیٰ بخاری نے شرمیلا فاروقی کے بیانات پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہمارا موقف ہے کہ سندھ میں ترقی ہو رہی ہے تو نظر کیوں نہیں آتی؟ شرمیلا فاروقی آئیں اور قوم کو

باقی صفحہ 10 نمبر 11

گارڈن جماعت خانہ کے قریب بھتہ خوروں کی فائرنگ، چوکیدار زخمی

65 سالہ عبدالبخش زیر تعمیر عمارت کا چوکیدار ہے، واقعہ بھتہ خوری کا شاخسانہ، پولیس

کراچی (این این آئی) گارڈن جماعت خانہ کے قریب بھتہ خوروں کی فائرنگ، چوکیدار زخمی، 65 سالہ عبدالبخش زیر تعمیر عمارت کا چوکیدار ہے، واقعہ بھتہ خوری کا شاخسانہ، پولیس، شہر قائد میں ایک مرتبہ پھر بھتہ خور سر اٹھانے لگے، گارڈن جماعت خانے

باقی صفحہ 10 نمبر 12

بچپن سے رومانٹک ہوں، بیوی سے جھوٹ بول لیتا ہوں، ہمایوں سعید

جیو کے "ہنسنا منع ہے" میں گفتگو

کراچی (نیوز ڈیسک) اداکار ہمایوں سعید نے کہا ہے کہ وہ بچپن سے ہی رومانٹک ہیں۔

باقی صفحہ 10 نمبر 7

آئی سی سی ویمنز ورلڈکپ: انگلینڈ اور جنوبی افریقہ کا سنسنی خیز مقابلہ "جیو سوپر" سے براہ راست دیکھیں

کراچی (جنگ نیوز) کرکٹ کے شائقین کے لیے خوشخبری ہے کہ پاکستان کا پہلا فری اسپورٹس چینل "جیو سوپر" آئی سی سی ویمنز کرکٹ

باقی صفحہ 10 نمبر 8

پرائیویٹ حج اسکیم درخواستوں کی وصولی کا عمل بدستور سست روی کا شکار

سرکاری عازمین کرام سے حج واجبات کی دوسری قسط ساڑھے 16 لاکھ روپے فی کس 3 تا 10 نومبر وصول کی جائیگی

اسلام آباد (رانا غلام قادر) پرائیویٹ حج اسکیم کے تحت حج درخواستوں کی وصولی کا عمل بدستور سست روی کا شکار، 60 ہزار حج کوٹہ کیلئے ابھی تک 29909 درخواستیں وصول جن میں 21659 گزشتہ سال کی، بکنگ کی ڈیڈ لائن 17 اکتوبر مقرر ہے۔ دوسری جانب

باقی صفحہ 10 نمبر 1

ویمن ورلڈکپ: پاکستان اور بھارت کے درمیان مصافحہ ہوگا یا نہیں؟

بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا کے سیکریٹری اس بات کی یقین دہانی کرانے میں ناکام

کراچی (نیوز ڈیسک) ویمن ورلڈ کپ، پاکستان اور بھارت کے درمیان مصافحہ ہوگا یا نہیں؟ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا کے سیکریٹری اس بات کی یقین دہانی کرانے میں ناکام۔ تفصیلات کے مطابق بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی

باقی صفحہ 10 نمبر 2

فلوٹیلا پر صیہونی حملہ انسانی ہمدردی کی کوششوں پر حملہ ہے، حنیف جالندھری

امدادی مشن پر نہتے افراد کو گرفتار کرنا بین الاقوامی انسانی اقدار، قانون و انصاف کی کھلی خلاف ورزی ہے

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد حنیف جالندھری نے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر غزہ جانے والے امدادی قافلے پر صیہونی فورسز کے حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ

باقی صفحہ 10 نمبر 3

بھارت کی روسی تیل پر معاہدے کے ذریعے امریکا کو راضی کرنیکی کوشش

روس سے تجارتی تعلقات محدود کیے جائیں، واشنگٹن، نئی دہلی تیل اور عالمی دباؤ کے درمیان توازن کی تلاش میں

امریکا کو اعتماد میں لے کر انڈیا روسی تیل پر کوئی قابل قبول معاہدہ کرنے میں کامیاب ہوا تو یہ بڑی کامیابی ہوگی

نئی دہلی (جنگ نیوز) بھارت کی روسی تیل پر معاہدے کے ذریعے امریکا کو راضی کرنیکی کوشش۔ امریکا کو اعتماد میں لے کر انڈیا روسی تیل پر کوئی قابل قبول معاہدہ کرنے میں کامیاب ہوا تو یہ بڑی کامیابی ہوگی۔ واشنگٹن کا مطالبہ ہے کہ روس سے تجارتی

باقی صفحہ 10 نمبر 4

ملٹی نیشنل کمپنی پراکٹر اینڈ گیمبل (پی اینڈ جی) کا پاکستان سے بزنس ختم کرنے کا اعلان

صارفین کو تھرڈ پارٹی ڈسٹری بیوٹرز کے ذریعے مصنوعات فراہم کی جائیں گی، اسٹاک ایکسچینج کو نوٹس

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ملٹی نیشنل کمپنی پراکٹر اینڈ گیمبل (پی اینڈ جی) کا پاکستان سے بزنس ختم کرنے کا اعلان، صارفین کو تھرڈ پارٹی ڈسٹری بیوٹرز کے ذریعے مصنوعات فراہم کی جائیں گی، جبکہ پاکستان لمیٹڈ نے اعلان کیا ہے کہ اس کی وجہ تنگ

باقی صفحہ 10 نمبر 5

مخصوص نشستیں کیس

عدالت کو آئین دوبارہ لکھنے کا اختیار نہیں، سپریم کورٹ

اراکین اسمبلی کو ڈی نوٹیفائی کیا گیا اور ریلیف دیا گیا جو آئین کے دائرہ کار سے باہر تھا، آرٹیکل 187 کا اس مقدمہ میں اطلاق ممکن نہیں

مکمل انصاف کے نام پر اسے ریلیف نہیں دیا جاسکتا جو فریق ہی نہ ہو، پی ٹی آئی جان بوجھ کر فریق نہیں بنی تحریری فیصلہ ویب سائٹ پر جاری

اسلام آباد (رپورٹ: رانا مسعود حسین) سپریم کورٹ نے "پی ٹی آئی کے حمایت یافتہ اراکین قومی وصوبائی اسمبلی کی تعداد کی بنیاد پر خواتین اور اقلیتوں کیلئے مخصوص نشستوں کی الاٹمنٹ کے کیس میں نظرثانی درخواستوں کا تفصیلی فیصلہ جاری کرتے ہوئے قرار دیا کہ مکمل انصاف کے نام پر اسے ریلیف نہیں دیا جاسکتا جو فریق ہی نہ ہو، پی ٹی آئی جان بوجھ کر فریق نہیں بنی، حقائق کے تناظر میں آئین کے آرٹیکل 187 کا اطلاق نہیں کیا جاسکتا، اس کا اطلاق کر کے ایک ایسے فریق کو فائدہ دیا گیا جو عدالت کے سامنے موجود ہی نہیں تھا، اراکین اسمبلی کو

باقی صفحہ 10 نمبر 6

HIGHER EDUCATION COMMISSION, PAKISTAN

URAAN PAKISTAN

Positions Vacant

Applications are invited from Pakistan Nationals for the following positions under PM Youth Programme on contract basis:-

Project: Green Youth Movement-PM Youth Programme

S.#	Position/Pay Packages	Quota/Age	Qualification/Experience
1.	**Project Manager** **(PPS-08)** Rs. 218,750/- per month (All inclusive) **No. of Post=01**	**Merit=1** Max. Age: 50	Master's/Bachelor's (16 years) Degree or equivalent (at least 2nd Division) from HEC recognised university/institution with five years relevant experience in public/private sector organisation of good repute, including three years experience at managerial/supervisory level. Proficiency in MS Office and MS Project is compulsory.
2.	**Finance Manager** **(PPS-08)** Rs. 218,750/- per month (All inclusive) **No. of Post=01**	**Punjab=1** Max. Age: 50	Master's/Bachelor's Degree (16 years) (at least 2nd Division) in Finance/Commerce or equivalent from HEC recognised university/institutions, with five years relevant experience in a public/private sector organisation of good repute. Proficiency in MS-Office and MS-Project is compulsory.
3.	**Media Manager** **(PPS-08)** Rs. 218,750/- per month (All inclusive) **No. of Post=01**	**Punjab=1** Max. Age: 50	Master's/Bachelor's Degree (16 years) in Mass Communication/Journalism/Media Studies or equivalent (at least 2nd Division) from HEC recognised university/institution, with five years relevant experience in a public/private sector organisation of good repute. Expertise to manage the activities of digital ecosystem including Social Media Campaigns, Content Writing, SEO, and Website will be preferred.
4.	**IT Manager** **(PPS-08)** Rs. 218,750/- per month (All inclusive) **No. of Post=01**	**Khyber Pakhtunkhwa=1** Max. Age: 50	Master's/Bachelor's Degree (16 years) in Information Technology/Computer Science/BCS/BCE/BS (Engineering (Electrical/Telecom.) or equivalent (at least 2nd Division) from HEC recognised university/institution, with five years relevant experience in public/private sector organisation of good repute.
5.	**Assistant IT Manager** **(PPS-07)** Rs. 157,500/- per month (All inclusive) **No. of Post=01**	**Punjab=1** Max. Age: 45	Master's/Bachelor's Degree (16 years) in Information Technology/Computer Science/ BCS/BCE/BS (Engineering, Electrical/ Telecom.) or equivalent (at least 2nd Division) from HEC recognised university/institution, with three years relevant experience in public/private sector organisation of good repute.
6.	**Admin Support/Project Administrator** **(PPS-6)** Rs. 105,000/- per month (All inclusive) **No. of Post=01**	**Punjab=1** Max. Age: 40	Master/Bachelor degree or equivalent (16 years) (at least 2nd Division) from HEC recognised university with two years relevant experience of project management. Proficiency in MS Office and MS Project is must.
7.	**Support Staff/UDC** **(PPS-4)** Rs. 52,500/- per month (All inclusive) **No. of Posts=02**	**Punjab=1** **Sindh(R)=1** Max. Age: 35	Intermediate with three years of experience as a clerk/LDC.

Project: Establishment of KJ Sports Academies (High Performance and Resource Centre) and Youth Olympics.

S.#	Position/Pay Packages	Quota/Age	Qualification/Experience
1.	**Project Manager** **(PPS-08)** Rs. 218,750/- per month (All inclusive) **No. of Posts=02**	**Punjab=1** **Sindh(U)=1** Max. Age: 50	Master's/Bachelor's (16 years) Degree or equivalent (at least 2nd Division) from HEC recognised university/institution with five years relevant experience in public/private sector organisation of good repute, including three years experience at managerial/supervisory level. Proficiency in MS Office and MS Project is compulsory.
2.	**Support Staff/UDC** **(PPS-4)** Rs. 52,500/- per month (All inclusive) **No of Posts=02**	**Merit=1** **Punjab=1** Max. Age: 35	Intermediate with three years of experience as a clerk/LDC.

*** "Experience" means experience gained after obtaining the minimum required qualification."**
- Applicants are required to apply online via HEC Website **https://careers.hec.gov.pk. No need to send hard copy of C.V. and documents.**
- Application processing fee @ Rs. 600/- may be deposited via 1Link services using a Mobile Banking App or Mobile Wallet on the given link: **https://careers.hec.gov.pk.**
- Tests will be conducted at the nearest possible location of the candidates (Islamabad/Rawalpindi, Karachi, Lahore, Quetta & Peshawar)
- All applications are processed on the basis of information/data provided by the applicants through online profile.
- Only shortlisted candidates will be called for interview.
- TA/DA will not be admissible for appearing in test / interview.
- Those already in Government Service should apply through proper channel. **Five (05)** years of general age relaxation is already included. Further age relaxation will be given as per Government rules.
- The experience as part time, honorary, apprentice and internee (as a part of study) will not be considered / counted as experience.
- Selected candidates can be posted anywhere in Pakistan.
- HEC reserves the right to reject any or all applications without assigning any reason as well as to increase/decrease the number of vacancies as per requirement.
- Last date for submission of online application is 17-10-2025. Incomplete/late applications will not be entertained.

PID(I)2760/25

Omer Quddus
Assistant Director (HRM)

Exchange: (051) 90400000, 051-90401411-12, recruitment@hec.gov.pk
For Technical/IT Assistance,
Please Contact: 051-111-119-432, 0334-1119432

جیو
Pakistan Idol

STARTING FROM
4TH OCTOBER
EVERY SAT & SUN | 8 PM
ONLY ON GEO TV